

جادو، جنات، آسیب، نظرِ بد، بندش، روحانی اور جسمانی بیماروں کے شافی علاج پر مستند کتاب

کالے جادو کی حقیقت اور لوڑ

کالے جادو کی حقیقت اور لوڑ

سیّد زینتِ انظارِ امی عقیقہ عندہ

مُرتَّب

اسلام بک ریو

مُرتَّب

سیّد زینتِ انظارِ امی عقیقہ عندہ

اسلام بک ریو

کالے جادو کی حقیقت اور دور

مَرْتَب

سَيِّدِ دُنْيَا نِظَامِ مَحْمُودِ عَفِیْ عِنْدَ

۱۲ سہ ماہی بکسٹریو

۱۲ سہ ماہی بکسٹریو
فون: 042-37112941

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کالے جادو کی حقیقت اور توڑ

مَسْتَدْرَجِیْنِ نَظَائِمِیْنِ یَقِیْنِیْنِ

انتساب

پڑھنے والوں کے نام

kutubistan.blogspot.com

باراول	مئی 2015ء
نام کتاب	کالے جادو کی حقیقت اور توڑ
مترقب	مَسْتَدْرَجِیْنِ نَظَائِمِیْنِ یَقِیْنِیْنِ
کہوڑنگ	قاسم ظیل مثل
پروف ریڈنگ	حافظ محمد فضل
نظر ثانی	پروفیسر شہزاد بٹ
تعاون	محمد اختر خان ہمدرد یونیورسٹی
اہتمام	وائس پرنسپل فوجی فاؤنڈیشن سکول سرگودھا
پرٹرز	آصف صدیقی پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول - میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول

پڑھنے کے لیے

ملٹری پبلیکیشنز

Ph: 051-2254111
E-mail: milfat_publication@yahoo.com

Ph: 051-2254111
E-mail: milfat_publication@yahoo.com

0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

042-37112941
0323-8836776

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
11	عرض مرتب
13	جادو کا لغوی مفہوم
14	جادو کا اصطلاحی مفہوم
17	جادو کا علاج نبوی
19	جادو اور معجزہ میں فرق
20	حضرت نبی کریم ﷺ پر جادو کرنے کا واقعہ
25	جادو کے متعلق دوسرا قول
27	اماموں کی آراء
33	جادو کی تعریف
38	فتاویٰ کی روشنی میں جادو کی حقیقت
41	جادو کے ثبوت کے منکر
45	جادو سیکھنا کیسا ہے
51	ایک عجیب و غریب واقعہ
53	جادو کے بارے میں شرعی حکم
55	جادو گر کو قتل کرنے کا حکم

57	جادو کی اقسام
60	امام رازی رحمہ اللہ کے نزدیک جادو کی اقسام
64	امام راغب رحمہ اللہ کے نزدیک جادو کی اقسام
66	اقسام جادو کے متعلق ایک وضاحت
67	جادو کی تفصیلی اقسام
73	نمرود کے مشہور طلسمات
76	جادو کی اٹھائیس علامات
81	جادو کیسے کروایا جاتا ہے
84	جادو سے ہونے والی تکالیف
87	شرعی لحاظ سے جادو کارو حافی علاج
93	جادو سے بچنے کی احتیاطی تدبیریں
95	وضو سے فرشتوں کی حفاظت
95	عجوبہ کھجور سے علاج
100	کلونجی کے ذریعے سے علاج
100	سینگلی کے ذریعے سے علاج
101	عام تکلیف کا علاج
102	اسم الممیت سے جادو کا علاج
103	کالے جادو سے نجات سینے

103	جادو سے نجات کیلئے
104	جادو کا اثر و متاثرہ سے
104	آسیبی جگہ رہنے سے بیماری کا علاج
105	جادو کا شافی علاج
105	خواب میں ڈر سے محفوظ رہنے کا وظیفہ
106	خون کے چھینٹوں سے بچھکارا
106	جنات چوری نہ کر سکیں
107	ہر قسم کی اذیت ناک مخلوق سے محفوظ رہنے کے لئے
107	جادو سے بچنے کیلئے وظیفہ
108	کابوس کا علاج
109	جادو کی کاٹ کیلئے
109	جادو سے محفوظ رہنے کیلئے وظیفہ
110	جادو سے نجات کا بہترین عمل
111	سحر و بندش دور کرنے کیلئے موثر عمل
111	جادو سے حفاظت کیلئے
112	سحر و جادو سے نجات کیلئے
113	آسیب سے حفاظت کیلئے
113	آسیب سے نجات کیلئے

113	جنات سے حفاظت کیلئے
114	مکان و مکان کی حفاظت کیلئے
115	ہر قسم کے جن آسب و دیو پر اتارنے کا بے نظیر عمل
116	آسیب کا خوف و ڈر نہ لگانا
116	آسیب یا جن کا اثر دور کرنا
116	جن کی تکلیف کے خاتمے کیلئے نماز
117	جادو و طلسم کا اثر دور کرنے کیلئے
118	جن و بھوت کا سایہ دور کرنے کا وظیفہ
119	آسیب کو جلانے کے لئے
119	بھوت جلانے کا نقش
119	جادو سے نجات کیلئے
120	جادو کے لوٹانے کیلئے وظیفہ
121	جادو اور آسب سے حفاظت کیلئے
122	آسیب کو جلانے کیلئے
122	آسیب سے چھٹکارے کا عمل
122	شیطان سے حفاظت کا قلعہ
124	جدائی ڈالنے والا جادو
126	جدائی والے جادو کا علاج

163	شادیاں بندش کی وجہ سے رُک جاتی ہوں
163	توڑ بندش نکاح اور کنواری لڑکی کے رشتہ کے لئے
164	شادی میں باوجود کوشش کے رکاوٹ پڑ جاتی ہو
165	بندش نکاح کے توڑ کے لئے
166	بہت کوشش کرنے پر بھی کوئی رشتہ نہ آتا ہو
166	شادی کا معاملہ مسلسل بڑھتا جاتا ہو
167	بہن کے تعلیمی لحاظ کے مطابق رشتے کا خواہاں ہو
168	بندش کی وجہ سے کہیں سے پیغام نہ آتا ہو
168	رشتہ کی بندش دور کرنے کیلئے
168	کوئی بھی رشتہ بھی لے کر نہ آتا ہو
169	الجماع سے رشتہ کا عمل
169	بندش نکاح کے توڑ کے لئے
170	رشتہ کیلئے نفیس عمل
170	بندش کی وجہ سے بچے کنوارے بیٹھے ہوں
171	نکاح و رشتہ کے لئے آزمودہ عمل
171	بندش کی وجہ سے منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو
173	جلد شادی نہ ہوتی ہو
173	بندش کی وجہ سے رشتہ نہ ملتا

150	رشتہ و نکاح و شادی کی بندش کا توڑ
153	بندش نکاح
155	رشتے کی بندش دور کرنے کیلئے
155	لڑکی کے رشتے کیلئے
156	بیٹی یا بیٹی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو
156	وظیفہ برائے رشتہ
157	سورۃ الفلحی جادو کی بندش کے توڑ کے لئے
157	بندش کی وجہ سے اچھے رشتے نہیں آتے
158	بہن کے رشتے کیلئے کامیاب وظیفہ
158	رشتے کیلئے نہایت ہی مجرب وظیفہ
159	اچھے رشتے کیلئے وظیفہ
159	بندش ہو یا کسی اور وجہ سے رشتہ نہ ہوتا ہو
160	رشتے کیلئے سورۃ فاتحہ کا مجرب وظیفہ
160	رشتہ کیلئے راضی کرنا
161	شادی کی عمر بندش کی وجہ سے زیادہ ہوتی ہو
161	رشتے کیلئے سورۃ القدر کا مجرب وظیفہ
162	بندش کی وجہ سے نکاح نہیں ہو پاتا
162	طلاق یافتہ کی شادی کیلئے وظیفہ

عرض مرتب

سب تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرما کر اس میں روح ڈال دی پھر ان کو پیغمبری کے لئے چن لیا اور جس نے حضرت اور لیس علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کو پیغمبر بنایا اور جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کلیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبیح بنایا۔ اور جس نے قوم عاد کے مقابلے میں حضرت ہود علیہ السلام کی مدد و نصرت کی اور حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے نوہ کو نرم کیا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے حکومت کو وسیع اور ہوا کو مسخر کیا۔ اور حضرت صالح علیہ السلام کو معجزات سے اور حضرت ہارون علیہ السلام کو رسالت سے نوازا اور حضرت مسیح علیہ السلام کو اپنی قدرت کاملہ کی نشانی اور روح بنایا۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام کو کنوئیں سے نجات دی اور خوابوں کی تعبیر کا علم عطا کیا اور ہر معاملات میں ان کو کامیابی سے ہمکنار فرمایا۔

اور عام انسانوں میں حضرت لقمان علیہ السلام کی مدد کی اور علم و حکمت سے ان کو نوازا۔ چنانچہ وہ بیدار مغزی اور دانائی اور فصاحت سے بہرہ مند ہوئے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حوض کوثر کو مخصوص کیا اور جنت میں ان کے لئے خاص مقام ”مقام محمود“ مقرر فرمایا اور قرآن کریم میں ان کے بارے میں فرمایا ﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ﴾ اور علم تعبیر الرؤیا کو علوم شرعیہ میں سے ایسا علم بنایا جس کا کوئی بھی منکر نہیں ہے۔

میں ہر حال میں اسی ذات کی حمد و ثناء بیان کرتا ہوں اور اس کی لازوال نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرتا ہوں اور دل و زبان سے سرّاً و علانیاً یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی

173	پتی کا رشتہ بوجہ جادو باندھ دیا گیا ہو
174	پتی کا رشتہ سحری بندش کا شکار ہو
175	بندش کی وجہ سے رشتے سے مسئلے پر پریشانی ہو
176	دکاح کی بندش کے طور کے لئے
176	تمام اسباب جوئے کے وجود پر رشتہ نہ ہونا
177	نکاح کی بندش نکاح کا توڑ
179	شادی میں رکاوٹ کے حل کے لیے وظیفہ
181	رشتہ کے حصول کیلئے
182	دروازہ ایسی کا پڑھنا بندش کے توڑ کیلئے آکسیر
182	چمیل کا ف کا نقش رشتہ کی بندش کے توڑ کے لئے
183	نکاح کی وجہ سے
188	گھریلو عدوتوں سے نجات
189	نکاح کی اختلافات دور کرنے کے لئے
190	نکاح کی دور کرنے کے لئے
190	میں بیوی نے درمیان لغزت والے جادو کا توڑ
192	ناپسندیدہ کی بنا پر لڑائی جھگڑا سے نجات کے لئے

عبادت کے لائق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں جو اخلاق و مکارم کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہیں۔

یہی قابلیت درباروں تک رسائی کا آسان ترین ذریعہ تھی۔ اس کی بہترین مثال ہم کو حضرت یوسف علیہ السلام اور حضرت دانیال علیہ السلام کے قصوں میں ملتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں صدیوں سے علم النجوم و علم الرمل کی طرح کالے جادو کی حقیقت اور توڑ بھی انسان کے زیر مطالعہ رہا ہے اور اپنی جگہ ایک الگ اہمیت رکھتا ہے۔

لوگوں کو اس موضوع کے ساتھ اس قدر دلچسپی ہے کہ کالے جادو کی حقیقت اور توڑ کے متعلق جب کوئی کتاب شائع ہوتی ہے تو لوگ اسے ہاتھوں ہاتھ لیتے ہیں لیکن نہایت افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے یہاں اس موضوع پر جو مواد شائع شدہ موجود ہے۔ رطب و یابس کے سوا کچھ بھی نہیں۔ جو غیر تربیت یافتہ ذہنوں کو تو مطمئن کر سکتا ہے لیکن غور و فکر کی اہلیت رکھنے والے لوگوں کے لیے اس میں کچھ بھی نہیں۔ ان کے لئے کالے جادو کی حقیقت اور توڑ کا مطالعہ بے ثمر رہ جاتا ہے زیر نظر کتاب موضوع مذکورہ کی تشنگی و بے مائیگی کو دور کرنے کے لیے تدوین و ترتیب دی گئی ہے۔ اس میں وہ سب کچھ ہے جو عام کتابوں میں نہیں ہے۔ اور یوں یہ کتاب ایک منفرد و مستند اہمیت کی حامل ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ مجھ ناچیز اور ناشران کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

دعاؤں کا طالب

سیّد ذیشان نظامی عفا اللہ عنہ

جادو کا لغوی مفہوم

عربی میں جادو کے لیے سحر اور انگلش میں میجک (magic) کا لفظ مستعمل ہے اہل علم نے اس کا معنی یہ بیان کیا ہے کہ وہ چیز جس کا سبب مخفی ہو دھوکہ دہی حق و باطل کا التباس اور طمع سازی کے ذریعے حیران کن اشیاء پیش کرنا وغیرہ۔ چنانچہ ایک کتاب میں ہے کہ جادو یہ ہے کہ کسی چیز کو اس مقصد سے نہایت خوبصورت بنا کر پیش کرنا کہ لوگ اس سے حیران ہو جائیں۔

﴿محیط المحيط صفحہ نمبر 399﴾

المعجم الوسيط میں ہے کہ جادو وہ ہوتا ہے کہ جس کا سبب انتہائی لطیف ﴿یعنی باریک و مخفی﴾ ہو۔

﴿المعجم الوسيط 419/1﴾

امام ازہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جادو کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھیر دینے کا نام ہے۔

﴿تہذیب اللغة 290/4﴾

ادرلیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جادو اس عمل کا نام ہے جس میں پہلے شیطان کا قرب حاصل کیا جاتا ہے اور پھر اس سے بددلی جاتی ہے۔

﴿ایضاً﴾

ابن فارس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک قوم کے مطابق جادو باطل کو حق کی صورت میں پیش کرنے کا نام ہے۔

﴿مقایس اللغة صفحہ 507﴾

ابن منظور افریقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جادو گر جب باطل کو حق کی صورت میں پیش

کرتا ہے اور کسی چیز کو حقیقت کے برخلاف سامنے لاتا ہے تو گویا وہ اس کی دینی حقیقت بدل دیتا ہے۔

﴿لسان العرب 4/348﴾

ابن عائشہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ عرب جادو کو جادو اس لیے کہتے ہیں کیونکہ وہ صحت کو بیماری میں بدل دیتا ہے۔

﴿ایضاً﴾

امام ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ اہل علم کے مطابق جادو کسی چیز کو اس کی حقیقت سے پھر دینے کا نام ہے۔

﴿النهاية في غريب الحديث، مادة، سحر﴾

مشہور انگلش ڈکشنری آکسفورڈ ﴿oxford﴾ کے مطابق جادو یہ ہے کہ مافوق الفطرت اور پراسرار طاقتوں کے ذریعے ظاہری طور پر واقعات پر اثر انداز ہونا انسان کو پیڑیا انکارا ﴿encarta﴾ کے مطابق جادو اس فن کا نام ہے جس کے ذریعے اشیاء کو قانون فطرت کے خلاف ظاہر کر کے لوگوں کو خوش کیا جاتا ہے۔

﴿Oxford Dictionary-p-855﴾

جادو کا اصطلاحی مفہوم:

اصطلاحاً اہل علم نے جادو کی مختلف تعریف ذکر فرمائی ہیں چند ایک ملاحظہ فرمائیے۔

امام ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو ایسی گرہوں دم منتر اور کلمات کا نام ہے جنہیں بولایا لکھا جاتا ہے یا جادو گر اس کے ذریعے ایسا عمل کرتا ہے جس کے باعث اس شخص کا بدن اور دل متاثر ہوتا ہے جس پر جادو کرنا مقصود ہوتا ہے اور جادو کا وقتاً اثر ہوتا ہے لہذا اس

کے ذریعے انسان کو قتل کیا جاسکتا ہے بیمار کیا جاسکتا ہے بیوی سے قربت کے تعلقات میں رکاوٹ ڈالی جاسکتی ہے میاں بیوی کے درمیان نفرت یا محبت پیدا کی جاسکتی ہے۔

﴿المغنی لابن قدامہ 12/299﴾

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جادو وہ چیز ہے جو خبیث ارواح اور ان کے طبعی قوتوں سے مرکب ہوتی ہے ﴿جو انسانی طبیعت پر اثر انداز ہوتی ہے﴾۔

﴿زاد المعاد لابن القيم رحمۃ اللہ علیہ 4/115﴾

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جادو ہر اس کام کے ساتھ مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو، اسے اصل حقیقت سے ہٹا کر پیش کیا جائے اور اس میں دھوکہ دہی نمایاں ہو جب جادو کا لفظ بغیر کسی قید کے مطلق بیان کیا جائے تو اس کے مرتکب کی مذمت کا فائدہ دیتا ہے۔

﴿تفسیر رازی 2/242﴾

علامہ راغب اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ موصوف کے نزدیک جادو کے مندرجہ ذیل معانی ہیں۔

﴿1﴾ دھوکہ اور ایسے تخیلات جن کی کوئی حقیقت نہیں جیسا کہ شعبہ بازوؤں کا کام ہے کہ وہ ہاتھ کی صفائی سے حقیقت کو نظروں سے پھیر دیتے ہیں جس کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح ہے کہ: ﴿سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرَهُوهُمْ﴾

ترجمہ: ”جادو گروں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا۔“

﴿الاعراف آیت نمبر 116﴾

ایک دوسری آیت میں ہے کہ:

﴿يَحْيِلُ الْيَهُودُ مِنْ سِحْرِهُمْ أَنَّهُاتُ سُلَی﴾

ترجمہ: ﴿موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام﴾ کو ان کے جادو سے یہ خیال لاحق ہوا کہ ان کی لاثنیاں اور رسیاں ﴿سانپوں کی صورت میں﴾ دوڑ رہی ہیں۔

﴿طلہ آیت نمبر 66﴾

﴿2﴾ شیطانوں کا تقرب حاصل کر کے ان سے مدد لینا جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ۔

﴿هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ۖ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ۝﴾

ترجمہ: ”کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں وہ ہر ایک جھوٹے اور گناہ گار پر اترتے ہیں۔

﴿الشعراء 221/222﴾

اور یہ فرمان بھی اسی بارے میں ہے کہ:

﴿وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾

ترجمہ: ”اور لیکن شیاطین نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

﴿البقرة 102﴾

﴿3﴾ لوگوں کے ہاں معروف ایک ایسا علم جس کے ذریعے صورتوں اور طبیعتوں کو تبدیل کیا جاسکتا ہے جیسا کہ انسان کو گدھے کی صورت میں بدل دینا وغیرہ لیکن علماء کے نزدیک اس کی کوئی حقیقت نہیں۔

مزید فرماتے ہیں کہ بعض اوقات جادو کو اچھا بھی تصور کیا جاتا ہے جیسا کہ حدیث

میں ہے کہ: ﴿إِنَّ مِنَ النَّبِّانِ لَسِحْرًا﴾

ترجمہ: ”بعض انداز گفتگو جادوئی تاثیر رکھتے ہیں۔

﴿بخاری 5146 ترمذی 2028 ابوداؤد 5007﴾

یعنی ایسا عمدہ کلام جسے سن کر سامعین حیران و ششدر رہ جائیں ﴿اگر مقصد اچھا ہو تو پھر ایسا کلام جائز و مباح ہے البتہ اگر یہی کلام کسی بُرے مقصد کے لئے ہو تو پھر مذموم ہے﴾

﴿مفردات غریب القرآن للاصفہانی صفحہ نمبر 226﴾

شاہکار انسائیکلو پیڈیا میں مذکور ہے کہ ”جادو کے متعلق یہ بات سمجھنی چاہئے کہ اس میں دوسرے شخص پر اثر ڈالنے کے لیے شیاطین یا ارواح خبیثہ یا ستاروں کی مدد مانگی جاتی ہے جادو دراصل ایک نفسیاتی اثر ہے جو نفس سے گزر کر جسم کو بھی اسی طرح متاثر کر سکتا ہے جس طرح جسمانی اثرات جسم سے گزر کر نفس کو متاثر کرتے ہیں مثلاً خوف ایک نفسیاتی چیز ہے مگر اس کا اثر جسم پر یہ ہوتا ہے کہ رو کٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بدن میں کپکپاہٹ سی طاری ہو جاتی ہیں دراصل جادو سے حقیقت تبدیل نہیں ہوتی مگر انسان کا نفس اور اس کے حواس اس سے متاثر ہو کر یہ محسوس کرنے لگتے ہیں کہ حقیقت تبدیل ہو گئی ہے۔“

﴿شاہکار اسلامی انسائیکلو پیڈیا مرتب سید قاسم محمود صفحہ نمبر 588﴾

جادو کا علاج نبوی:

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جادو کرنا حرام ہے اور اس بات پر اجماع ہے کہ یہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے بلکہ بعض اوقات کفر تک پہنچ جاتا ہے اور بعض اوقات کفر تو نہیں ہوتا لیکن گناہ کبیرہ ہوتا ہے اگر اس میں کوئی ایسا قول یا فعل ہو جو کفر کا تقاضا کرتا ہے تو یہ کفر ہوگا ورنہ نہیں۔

لیکن اس کا سیکھنا حرام ہے اگر اس میں کفر والی بات نہ ہو تو جادو کرنے والے کو سزا دی جائے اور توبہ کا مطالبہ کیا جائے اور ہمارے نزدیک قتل نہ کیا جائے اور اگر وہ توبہ کرے تو اس

کی توبہ قبول کی جائے۔

حضرت امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں جادوگر کافر ہے اسے جادو کی وجہ سے قتل کیا جائے اور توبہ کا مطالبہ نہ کیا جائے اور نہ ہی اس کی توبہ قبول کی جائے بلکہ اسے قتل ہی کیا جائے۔ اور اس مسئلہ کی بنیاد زندگی کی توبہ قبول کرنا یا نہ کرنا ہے کیوں کہ ان کے نزدیک وہ کافر ہے جیسا کہ ہم نے ذکر کیا اور ہمارے نزدیک کافر نہیں ہے اور ہمارے نزدیک منافق اور زندیق کی توبہ قبول ہوتی ہے ﴿کہا گیا ہے کہ زندیق منافق ہے اور اکثر کے نزدیک جس کا کوئی دین نہ ہو﴾ قاضی عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں امام احمد رحمہ اللہ نے بھی امام مالک رحمہ اللہ کا قول اختیار کیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نیز تابعین کی ایک جماعت سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

اصحاب شافعی مسلک والے فرماتے ہیں جب کوئی جادوگر اپنے جادو کے ذریعے کسی انسان کو قتل کرے اور وہ اعتراف کرے کہ یہ شخص اس کے جادو سے ہلاک ہوا ہے اور عام طور پر اس سے ہلاک ہو جاتا ہے تو اس جادوگر کو بطور قصاص قتل کیا جائے۔

اور وہ کہے کہ اس جادو کے ذریعے مرا ہے لیکن کبھی اس سے ہلاکت ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی تو قصاص نہیں ہوگا لیکن دیت ﴿خون بہا﴾ اور کفارہ واجب ہوگا اور اسکی دیت اس کے اپنے مال میں ہوگی عاقلہ پر نہیں ہوگی کیوں کہ جرم کرنے والا اعتراف کرے تو عاقلہ ﴿برادری﴾ پر دیت واجب نہیں ہوتی۔

ہمارے اصحاب فرماتے ہیں جادو کے ذریعے قتل گواہی سے ثابت نہیں ہو سکتا بلکہ جا دوگر کے اعتراف سے اس کا تصور کیا جاسکتا ہے۔

جادو اور معجزہ میں فرق:

جادو معجزہ اور کرامت میں فرق یہ ہے کہ جادو اقوال و افعال کی مدد سے ہوتا ہے حتیٰ کہ جادوگر کے لئے وہ کام پورا ہو جاتا ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے جب کہ کرامت اس بات کی محتاج نہیں ہوتی اور وہ عام طور پر اتفاقاً واقع ہو جاتی ہے اور معجزہ کرامت سے اس اعتبار سے ممتاز ہے کہ اس میں چیلنج ہوتا ہے۔

امام الحرمین رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ جادو وہی شخص کرتا ہے جو فاسق ہو اور کرامت کسی فاسق شخص کے ہاتھ پر ظاہر نہیں ہو سکتی۔

امام نووی رحمہ اللہ نے المتولی سے نقل کرتے ہوئے الروضہ میں اس کی مثل ذکر کیا۔ جس شخص سے خلاف عادت کام صادر ہو اس کی حالت کو دیکھنا چاہیے اگر اس کا دین سے تعلق ہے اور ہلاکت خیز امور سے اجتناب کرنے والا ہے تو اس سے جو عمل ظاہر ہوگا وہ کرامت ہوگی ورنہ جادو ہوگا۔

امام قرطبی رحمہ اللہ نے کہا جادو خود ساختہ حیلے ہیں اور کسب کے ذریعے ان تک رسائی ہوتی ہے لیکن ان کی باریکی کی وجہ سے خال خال لوگ ان تک پہنچتے ہیں اور اس کا مادہ اشیاء کے خواص سے آگاہی اور ان کی ترکیب اور اوقات کے وجود کا علم ہے اور ان میں سے اکثر محض خیالات ہیں حقیقت نہیں اور کسی ثبوت کے بغیر وہم ہیں پس جو شخص اس بات کی پہچان نہیں رکھتا اس کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرعون کی جادوگروں کے بارے میں ارشاد فرمایا:

﴿وَجَاءَ وَابِسُحْرِ عَظِيمٍ﴾

”وہ بہت بڑا جادو لائے“

﴿الاعراف: 116﴾

حالانکہ ان کی رسیاں اور لائٹھیاں جادو کی وجہ سے رسیاں اور لائٹھیاں ہی رہیں حضرت ابو بکر رازی رضی اللہ عنہ نے ﴿الاحکام﴾ میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کی خبر دی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو دوڑاتا ہوا گمان کیا حالانکہ وہ دوڑ نہیں رہی تھیں یہ محض خیالی صورت تھی کیوں کہ ان کی لائٹھیاں اندر سے خالی تھیں اور ان میں پارہ بھرا ہوا تھا اسی طرح وہ رسیاں چمڑے کی تھیں اور ان کے اندر پارہ تھا اور انہوں نے اس سے پہلے سرنگیں کھودیں اور ان میں لمبے گھر بنائے اور ان کو آگ سے بھر دیا پس جب ان رسیوں اور لائٹھیوں کو اس جگہ پر ڈالا گیا اور پارہ گرم ہوا تو اس میں حرکت پیدا ہوئی کیوں کہ پارے کا کام یہ ہے کہ جب اسے آگ پہنچتی ہے تو وہ اڑنے لگتا ہے جب رسیوں اور لائٹھیوں کے کشاف نے ان کو بھاری کر دیا تو اس کی حرکت سے وہ بھی حرکت کرنے لگیں چنانچہ دیکھنے والا سمجھا کہ یہ دوڑ رہی ہیں لیکن حقیقت میں وہ دوڑ نہیں رہی تھیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کرنے کا واقعہ:

اما قرطبی رحمہ اللہ نے فرمایا: حق یہ ہے کہ جادو کی بعض اقسام کی دلوں میں تاثیر ہوتی ہے جس طرح محبت اور نفیض اور خیر و شر کا لقاء ہوتا ہے اور جس طرح جسموں میں درد اور بیماری کا اثر ہوتا ہے انکار صرف اس بات کا ہے کہ جادو سے جمادات حیوانی شکل اختیار نہیں کرتا اور نہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔

صحیح بخاری میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خیال فرماتے کہ آپ نے فلاں کام کیا حالانکہ وہ نہ کیا ہوتا حتیٰ کہ ایک رات جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی پھر دعا مانگی اس کے بعد فرمایا۔

اے عائشہ! تمہیں معلوم ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے جو کچھ پوچھا اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر ہانے اور دوسرا میرے پاؤں کے پاس بیٹھا ان میں سے ایک نے کہا اس شخص کا کیا حال ہے؟ دوسرے نے کہا اس پر جادو کیا گیا ہے پوچھا: کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا البید بن اعصم نے پوچھا کس چیز میں کیا ہے؟ کہا کنگھی کے بالوں اور کھجور کی خشک چھال میں پوچھا وہ کہاں ہے؟ کہا ذروان نامی کنویں میں ہے چنانچہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنویں کے پاس تشریف لائے اس کے بعد واپس تشریف لائے تو فرمایا اے عائشہ! اس کنویں کا پانی مہندی کے رنگ کا تھا اور اس کی کھجوروں کی شاخیں شیطانوں کے سروں جیسی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ نے اس کو نکالنے کا حکم نہیں دیا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت عطا فرمادی پس میں لوگوں کو اس پر مطلع کرنا نہیں چاہتا کیونکہ اس میں شر ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے اس کنویں کو بند کر دیا گیا۔

﴿صحیح مسلم رقم الحديث 2189 صحیح بخاری رقم الحديث 1499 جلد 2 صفحہ 611﴾

مہلب کہتے ہیں اس روایت میں اختلاف ہے سفیان بن عیینہ نے اسے نکالنے کو ثابت کیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا سوال اس کے عام کرنے سے متعلق قرار دیا جب کہ عیسیٰ بن

یونس نے نکالنے سے متعلق قرار دیا قیاس سفیان کی روایت کو ترجیح دیتا ہے۔

﴿زرقانی جلد 7 صفحہ 101﴾

امام بیہقی رحمہ اللہ ضعیف سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر کئے گئے جادو کے متعلق واقعہ کے آخر میں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک دھاگہ پایا جس میں گیارہ گرہیں تھیں اور معوذتین ﴿سورۃ الفلق، سورۃ الناس﴾ نازل ہو چکی تھیں پس جب رسول اللہ ﷺ ایک آیت پڑھتے تو ایک گرہ کھل جاتی۔

چنانچہ حضرت جبرائیل علیہ السلام معوذتین ﴿سورۃ الفلق، سورۃ الناس﴾ لے کر اترے جب وہ ایک آیت پڑھتے تو ایک گرہ کھل جاتی اور جب ایک سوئی نکالی جاتی تو اس سے تکلیف محسوس ہوتی پھر اس کے بعد آرام پاتے۔

واقفی رحمہ اللہ نے اس سال کا ذکر کیا ہے جس میں جادو کا واقعہ ہوا جس طرح ابن سعد نے ان سے ان کی سند کے ساتھ جو عمر بن عبدالحکم تک پہنچتی ہے مرسل روایت کے طور پر نقل کیا وہ کہتے ہیں جب حضور نبی کریم ﷺ ذوالحجہ کے مہینے میں حدیبیہ سے واپس تشریف لائے اور ۷ ہجری کا محرم داخل ہوا تو یہودیوں کے سردار لبید بن اعصم کے پاس آئے اور وہ بنو نزیق کا حلیف تھا اور جادوگر بھی تھا انہوں نے کہا تم ہم سے بڑے جادوگر ہو ہم نے حضور نبی کریم ﷺ پر جادو کیا لیکن ہم کچھ نہ کر سکے اگر تم ہمارے لئے ایسا جادو کرو جو ان کو ہلاک کر دے تو ہم تمہارے لئے اجرت مقرر کرتے ہیں پس انہوں نے اس کے لئے تین دینار مقرر کئے۔

﴿طبقات ابن سعد جلد 2 صفحہ 152﴾

ابن عمرہ کی روایت جسے اسماعیلی نے نقل کیا اس میں یوں ہے کہ چالیس راتیں اسی طرح گزر گئیں اور وہیب کی ہشام سے روایت میں جسے امام احمد رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے چھ مہینوں کا ذکر ہے ان روایات کو یوں جمع کیا جاسکتا ہے کہ مزاج مبارک کی تبدیلی کی ابتدا سے چھ ماہ ہوئے ہوں اور اس کا پکا ہونا چالیس دن ہو۔

امام سیوطی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں اس مدت کے بارے میں مشہور احادیث میں کسی حدیث پر مطلع نہیں ہوا کہ آپ ﷺ پر جادو کا اثر کتنی مدت رہا حتیٰ کہ مجھے معمر کی جامع میں حضرت زہری کی روایت ملی کہ ایک سال تک یہ حالت رہی۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہم نے اس حدیث کو موصول کے طور پر صحیح سند کے ساتھ پایا اور یہی قابل اعتماد ہے۔

مازری رحمہ اللہ کہتے ہیں بعض بدعتیوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے اور انہوں نے گمان کیا کہ یہ بات منصب نبوت کو کم کرتی اور اس میں شک پیدا کرتی ہے انہوں نے کہا کہ جس بات سے یہ خیالی لازم آئے وہ باطل ہے ان کا خیال ہے کہ اس سے شریعت پر اعتماد باقی نہیں رہتا کیونکہ اس کو اس بات پر محمول کیا جائے گا کہ آپ ﷺ کو یہ خیال گزرتا کہ آپ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو دیکھا لیکن وہ وہاں نہ ہوتے اور یہ کہ آپ ﷺ کی طرف وحی ہوئی حالانکہ وحی نہ ہوتی۔

مازری رحمہ اللہ نے کہا یہ تمام باتیں مردود ہیں کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ تک اللہ تعالیٰ کی وجہ سے جو کچھ پہنچا اس کی صداقت اور تبلیغ میں آپ ﷺ کی معصومیت پر دلیل قائم ہے اور معجزات اس کی تصدیق پر شائد ہیں پس جس کے خلاف پر دلیل قائم ہو چکی ہو اس کو جائز

قرار دینا باطل ہے جہاں تک ان بعض دنیاوی امور کا تعلق ہے جن کے لئے آپ ﷺ کو مبعوث نہیں کیا گیا اور نہ ہی آپ ﷺ کی رسالت ان کاموں کے لئے ہے تو ایسی باتیں آپ ﷺ کو لاحق ہوتیں جو انسان کو لاحق ہوتی ہیں جیسے بیماریاں ہیں تو یہ بات عقل سے بعید نہیں ہے کہ آپ ﷺ کو دنیاوی امور میں سے کسی ایک معاملے کا خیال آئے جس کی حقیقت نہیں اس کے باوجود کہ دینی امور میں آپ ﷺ اس قسم کی باتوں سے معصوم تھے مازری رحمہ اللہ کا قول مکمل ہوا۔

دوسرے حضرات نے فرمایا کہ اگر آپ ﷺ کسی کام کے بارے میں یہ خیال فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے وہ کام کیا ہے حالانکہ آپ ﷺ نے اسے کیا نہ ہوتا تو اس سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ آپ ﷺ نے اس کا پختہ ارادہ فرمایا یہ تو محض خیالات اور وسوسے ہیں جو ثابت نہیں پس اس پر غلط فہمی دین کے لئے کوئی دلیل نہیں۔

قاضی عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ بھی احتمال ہے کہ اس مذکورہ خیال سے مراد یہ ہو کہ آپ ﷺ کے لئے ایک شوق پیدا ہوتا اور پہلے کی طرح وطی پر قادر ہوتے لیکن جب خاتون کے قریب ہوتے تو یہ حالت ختم ہو جاتی جس طرح اس شخص کا معاملہ ہوتا ہے جو جادو وغیرہ کی وجہ سے جمعہ سے روک دیا گیا ہو۔

اور دوسری روایت میں جو کچھ آیا ہے کہ ”یہاں تک کہ قریب ہوتا کہ آپ ﷺ دیکھنے کا انکار کر دیتے“ یعنی اس شخص کی طرح ہو جاتے جو دیکھنے کا انکار کرتا ہے وہ یوں کہ جب کسی چیز کو دیکھتے تو یوں خیال فرماتے کہ یہ اپنی حالت پر نہیں پھر جب غور کرتے تو اس کی حقیقت کو پہچان لیتے اور جو کچھ پہلے گزر چکا ہے وہ اس بات کی تائید کرتا ہے کہ کسی روایت

میں آپ ﷺ سے یہ بات منقول نہیں کہ آپ ﷺ نے ایک بات کہی ہو اور وہ آپ ﷺ کی دی گئی خبر کے خلاف واقع ہو۔

بعض حضرات نے کہا کہ اس سلسلے میں حضور نبی کریم ﷺ نے دو راستے اختیار لئے ایک تفویض سوچنے کا راستہ اور دوسرا اسباب کو اختیار کرنے کا راستہ پس آپ ﷺ نے پہلے مرحلے میں یہ معاملہ اپنے رب کے حکم کے سپرد کر دیا اور اس آزمائش پر صبر کرنے کے ذریعے اجر طلب کیا پھر جب بات بڑھ گئی اور اس کے بڑھنے سے آپ ﷺ کو کمزوری کی وجہ سے عبادت میں نقصان کا خوف ہوا تو علاج کی طرف مائل ہوئے۔

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کی مرسل روایت نقل کی ہے۔

وہ فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے سرانور میں مجھنہ لگوا یا یعنی جب علاج کروایا پھر دعا کی طرف مائل ہوئے اور یہ دونوں مقام کمال کی انتہاء ہیں۔

المواہب اللدنیہ جلد نمبر 3 تصنیف امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ صفحہ نمبر 65 و 70

جادو کے متعلق دوسرا قول:

صحیحین اور دوسری کتب میں یہ ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ مسحور ہوئے لیکن سحر شرعی احکام پہنچانے یا وحی پہنچانے کی جانب سے آپ ﷺ پر اثر انداز نہیں ہوا۔

اس میں جو غایت کلام ہے وہ یہی ہے کہ اس درجہ تک اثر انداز ہوا کہ آپ ﷺ محسوس کرتے تھے کہ کوئی کام کیا ہے حالانکہ وہ کام آپ ﷺ نے نہ کیا ہوتا۔

بخاری جلد 10 صفحہ 100

لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس سے نجات عطا فرمائی حتیٰ کہ وحی آئی اور آپ ﷺ نے معوذتین پڑھیں۔

﴿اخرجه البخاری کتاب الطب و مسلم کتاب السلام﴾

یہ جادو مقام نبوت پر اثر انداز نہیں ہوا کیونکہ یہ حضور نبی کریم ﷺ کے ان تصرفات جو وحی اور عبادات کے متعلق ہیں ان پر مؤثر نہیں ہوا۔

بعض لوگوں نے آپ ﷺ کے مسح ہونے کا انکار کیا ہے ان کی دلیل ہے کہ اس صورت میں ان ظالموں کے قول کی تصدیق لازم آتی ہے جنہوں نے یہ کہا۔

﴿إِنْ تَسْبِعُونَ الْأَرْضَ جَلًّا مَّسْحُورًا﴾

”ترجمہ: تم تو پیروی نہیں کرتے مگر ایک ایسے مرد کی جس پر جادو ہوا۔“

﴿سورة الفرقان آیت نمبر 8﴾

لیکن اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس سے ان ظالموں کی موافقت لازم نہیں آتی جنہوں نے حضور نبی کریم ﷺ کو مسح کیا کیونکہ وہ یہ دعویٰ ہکرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کلام وحی میں مسح ہیں جادو زدہ ہیں اور جو وہ کہتے ہیں وہ ایک جادو زدہ شخص کی بہکی بہکی باتوں کی طرح کی باتیں ہیں۔

لیکن جو مسح حضور نبی کریم ﷺ پر ہوا وہ نہ تو وحی کے معاملے میں اثر انداز ہوا اور نہ ہی عبادات کے معاملے میں۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد 2 صفحہ 134، 135﴾

اماموں کی آراء:

درج بالا بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے متعدد علماء کرام رحمہ اللہ نے یہی رائے اختیار کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر جادو ہوا تھا اور جو لوگ اس حدیث کو منصب نبوت کے منافی سمجھتے ہوئے اس کا انکار کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں البتہ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ یہ جادو ایسا نہیں تھا کہ جو نبوت یا وحی و شریعت کے کسی امر میں خلل انداز ہوا ہو ﴿مثلاً آپ ﷺ قرآن مجید کی کوئی آیت بھول گئے ہوں یا نماز چھوڑی دی ہو یا جو وحی نازل نہیں ہوئی آپ ﷺ نے اسے بطور وحی بیان کر دیا ہو وغیرہ وغیرہ﴾ بلکہ محض اس جادو کا اثر آپ ﷺ کی ذات ﴿یا جسمانی﴾ تک ہی محدود تھا مثلاً آپ ﷺ نے کوئی کام نہیں کیا ہوتا تھا لیکن آپ ﷺ گمان کرتے تھے کہ آپ وہ کام کر چکے ہیں اسی طرح آپ ﷺ کو گمان ہوتا کہ آپ ﷺ اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس گئے ہیں حالانکہ آپ ﷺ ان کے پاس نہیں گئے ہوتے تھے وغیرہ وغیرہ اس سلسلے میں مزید توضیح کے لیے بزرگوں اہل علم کی چند تشریحات اقوال اور آراء حسب ذیل ہیں ملاحظہ فرمائیے۔

امام ابن قیم جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضور نبی کریم ﷺ پر ہونے والے جادو کا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ ایسا ممکن ہی نہیں کیونکہ یہ نفی ہے لیکن ان کا یہ دعویٰ بالکل غلط ہے کیونکہ آپ ﷺ پر جادو ہوا ہے اور یہ ایسے ہی ہو جیسے آپ ﷺ کو دیگر جسمانی امراض لاحق ہوتے تھے اسی طرح یہ جادو بھی ایک مرض ہی ہے مزید برآں جیسے آپ ﷺ کو زہر کے ذریعے تکلیف پہنچتی تھی اسی طرح جادو کے ذریعے بھی تکلیف پہنچتی

چنانچہ صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر جادو ہوا تھا جس کا اثر یہ تھا کہ آپ ﷺ گمان کرتے کہ آپ ﷺ اپنی بیویوں کے پاس گئے ہیں لیکن درحقیقت آپ ﷺ نہیں گئے ہوتے تھے اور یہ جادو کی سب سے سخت صورت ہے۔

﴿زاد المعاد 4/113﴾

امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَمَّا حَلَّ السَّحَرَانِ اللّٰهُ شَفَانِي﴾ جب حضور نبی کریم ﷺ سے جادو ختم ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا ﴿اِنَّ اللّٰهَ شَفَانِي﴾ ”اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فرمادی“ اور شفاء صرف اسی صورت میں ہوتی ہے جب پہلے مرض موجود ہو اور پھر وہ ختم ہو جائے لہذا ثابت ہوا کہ آپ ﷺ پر جادو ہوا تھا اور یہ کتاب و سنت کے قطعی دلائل سے بھی ثابت ہے اور اس پر اہل علم کا اجماع بھی ہے اس کے برعکس معتزلہ وغیرہ جنہوں نے جادو کا انکار کیا ہے ان کی بات قابل اعتبار نہیں کیونکہ جادو کا عمل پہلے زمانوں سے موجود تھا اور پھیل چکا تھا لیکن صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بھی اس کا انکار نہیں کیا۔

﴿تفسیر قرطبی 2/46﴾

امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿قَدْ اُنْكَرَ قَوْمٌ مِّنْ اَصْحَابِ الطَّبَائِعِ اَللَّخْرَ وَابْطَلُوْا حَقِيْقَتَهٗ﴾ بعض طبیعتوں کے ماہرین نے جادو کا انکار کیا ہے اور اس کی حقیقت کو باطل کہا ہے اور کچھ اہل کلام نے اس حدیث پر اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ بالفرض اگر یہ تسلیم کر لیا جائے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر جادو ہوا تھا تب بھی اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وحی و شریعت پر بھی اس کا اثر ہوا ہو کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو ساری امت گمراہ ہو جاتی اس جادو

کی حقیقت کو باطل کہنے والوں کا جواب یہ ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے اور ثابت ہے عرب، ہندو فارس کی متعدد اقوام اور بعض رونی اقوام کا جادو کی موجودگی پر اتفاق ہے لہذا جادو کا انکار سوائے جہالت کے کچھ حیثیت نہیں رکھتا علاوہ ازیں جادو کے اثبات سے شریعت میں نقص و غیرہ کا دعویٰ بھی درست نہیں کیونکہ جادو کا تعلق محض انبیاء علیہ السلام کے جسموں سے ہوتا ہے کیونکہ وہ بھی انسان ہیں اس لیے جیسے دوسرے لوگ بیمار ہو سکتے ہیں وہ بھی ہو سکتے ہیں ان کے جسموں میں جادو کا اثر ہر اور قتل سے بڑھ کر نہیں ہوتا ان کو امراض میں مبتلا ہونا زکریا علیہ السلام اور ان کے بیٹے کا قتل کیا جانا اور ہمارے پیغمبر ﷺ کو خیبر میں زہر دیا جانا قابل انکار حقائق ہیں تاہم اللہ تعالیٰ نے انہیں جو شریعت دے کر بھیجا تھا اس میں معصوم تھے اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حفاظت اس لیے تھی تا کہ وحی و شریعت میں کسی قسم کی تبدیلی یا گاڑ پیدا نہ ہو سکے لہذا حضور نبی کریم ﷺ پر جادو کا اثر ہونا آپ ﷺ کی نبوت و شریعت کے لیے بالکل باعث نقصان نہیں۔

﴿کما فی شرح السنۃ للبعوی 12/187/188﴾

امام ابن جریر طبری رحمہ اللہ روایت بیان فرماتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور دریافت کیا، اے محمد ﷺ! کیا آپ ﷺ کو کوئی شکایت ﴿یعنی تکلیف﴾ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں، یہ سن کر جبرائیل علیہ السلام نے ان الفاظ میں دم کیا۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ وَّعَيْنٍ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ﴾ ترجمہ: ”میں تمہیں اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں ہر اس مرض سے جو آپ کو تکلیف دے

اور ہر حسد کرنے والے کے شر اور نظر بد سے، اللہ آپ کو شفا دے۔“

غالباً یہ شکایت آپ ﷺ کو جادو کے دن تھی بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو شفاء عطا فرمادی اور یہودی جادو گروں کا مکرا نہی پر کوٹا دیا ﴿محمد نسیب الرفاعی نے یہ ذکر فرمایا ہے﴾۔

﴿تیسرے علی القدیر 571/4﴾

قاضی عیاض رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَالسَّحَرُ مَرَضٌ مِّنَ الْأَمْرَاضِ وَعَارِضٌ مِّنَ الْإِلْعَالِ يَجُوزُ عَلَيْهِ ﷺ كَأَنوَاعِ الْأَمْرَاضِ مِمَّا لَا يُنْكِرُ﴾ جادو بھی ایک بیماری ہے جس میں آپ ﷺ مبتلا ہو سکتے ہیں بعینہ جیسے دوسری بیماریوں کا انکار نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی وہ منصب نبوت کے لیے کسی نقص یا عیب کا باعث ہیں اور ﴿جادو کے اثر سے﴾ آپ ﷺ کا یہ گمان کرنا کہ آپ ﷺ نے کچھ کیا ہے جب کہ فی الواقع آپ ﷺ نے کچھ نہ کیا ہوتا تھا تو یہ ایسی چیز ہے جس میں آپ ﷺ کی صداقت کا کوئی تعلق نہیں آپ ﷺ کی صداقت پر تو واضح دلائل موجود ہیں اور آپ ﷺ کے معصوم عن الخطا ہونے پر بھی امت کا اجماع ہے اور جہاں تک آپ ﷺ پر جادو کے اثر کا تعلق ہے تو وہ صرف دنیاوی معاملات میں تھا جن کے لیے نہ تو آپ ﷺ مبعوث لیے گئے تھے اور نہ ہی ان میں آپ ﷺ کو کوئی استثناء حاصل تھا بلکہ ان دنیاوی امور میں آپ ﷺ بھی دوسرے انسانوں کی طرح آفات کا شکار ہوتے تھے لہذا دنیاوی امور میں یہ بعید نہیں کہ آپ ﷺ خلاف حقیقت کچھ سوچیں یا خیال کریں کیونکہ کچھ دیر بعد ہی آپ ﷺ پر حقیقت واضح بھی ہو جاتی تھی۔

﴿کما فی الطب النبوی ﷺ لابن قیم رحمہ اللہ صفحہ نمبر 124﴾

امام بغوی رحمہ اللہ درج بالا صحیح بخاری کی حدیث کے متعلق فرماتے ہیں کہ ﴿هَذَا أَحَدِيثٌ مُتَّفَقٌ عَلَى صِحَّتِهِ، وَقَوْلُهُمَا طَبُّ أَيْ سَحَرٌ﴾ اس حدیث کی صحت پر اتفاق سے حدیث کے لفظ ﴿طب﴾ سے مراد جادو ہے کہا جاتا ہے کہ ﴿رجل مطبوع﴾ یعنی وہ شخص جو جادو زدہ ہے جادو کے علاج کو ﴿کنایۃ طب﴾ بھی کہا جاتا ہے بیماری کے علاج کو طب کہا جاتا ہے اور جادو کے علاج کو بھی کیونکہ جادو سب سے بڑی بیماری ہے۔

﴿شرح السنة 186/12﴾

امام شعبی رحمہ اللہ تفسیر میں نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہا کا بیان ہے کہ ایک یہودی لڑکا حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا یہودی چپکے چپکے اس کے پاس آتے رہے بالآخر اس لڑکے نے حضور نبی کریم ﷺ کی کنگھی سے ٹکھ ہوئے بالوں اور کنگھی کے چند دندانوں کو حاصل کر کے یہودیوں کو دے دیا اور پھر انہوں نے اس میں جادو کر دیا۔

﴿کما فی تیسیر العلی القدیر 570/4﴾

حافظ علامہ ابن حجر رحمہ اللہ علامہ مازری رحمہ اللہ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿أَنكَرَ بَعْضُ الْمُبْتَدِعَةِ هَذَا الْحَدِيثَ وَزَعَمُوا أَنَّهُ يَحْطُ بِمَنْصَبِ النَّبَوَةِ﴾ بعض بدعتی حضرات نے اس حدیث کا انکار کیا ہے اور یہ خیال کیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر جادو کا اثر ہونا منصب نبوت کے منافی ہے ان کے باطل گمان کے مطابق ایسی تمام احادیث قابل تردید ہیں جن میں آپ ﷺ پر جادو ہونے کا ذکر ہے کیونکہ ان کے مطابق اگر ان روایات کو تسلیم کر لیا جائے تو کئی شرعی مسائل میں خلل واقع ہوتا ہے جیسا کہ اس بنیاد پر یہ کہا جاسکتا ہے

کہ آپ ﷺ نے یہ گمان کیا ہو کہ آپ ﷺ جبرائیل علیہ السلام کو دیکھ رہے ہیں حالانکہ درحقیقت نہ دیکھ رہے ہوں یا آپ ﷺ کا گمان ہو کہ وحی نازل ہو رہی ہے اور حقیقت میں ایسا نہ ہو۔

امام مازری رحمہ اللہ ان تمام اعتراضات کو مردود قرار دیتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے میں معصوم عن الخطا تھے لہذا آپ ﷺ نے مکمل صداقت کے ساتھ پیغام پہنچایا جیسا کہ معجزات بھی آپ ﷺ کی صداقت کے گواہ ہیں لہذا ان دلائل اور گواہوں کے برخلاف کچھ بھی تسلیم نہیں کیا جائے گا تاہم آپ ﷺ بعض دنیاوی امور میں جن کا منصب رسالت سے کوئی تعلق نہیں جو جادو سے متاثر ہوئے تو وہ ایسے ہی تھا جیسے آپ ﷺ کو مختلف امراض ﴿بخار وغیرہ﴾ لاحق ہوتے تھے لہذا یہ تو تسلیم کیا جاسکتا ہے کہ آپ ﷺ دنیاوی امور میں جادو سے متاثر ہوئے تھے مثلاً آپ ﷺ کو یہ گمان ہوتا کہ ایسا ہوا ہے لیکن فی الواقع ایسا نہیں ہوتا تھا لیکن یہ تسلیم نہیں کیا جاسکتا کہ آپ ﷺ دینی امور میں بھی جادو سے متاثر ہوئے تھے کیونکہ دینی امور میں آپ ﷺ معصوم عن الخطا تھے۔

﴿فتح الباری 10/226﴾

سابق مفتی اعظم سعودیہ شیخ ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ پر جادو ثابت ہے البتہ اس کا اثر رسالت کے کسی معاملے پر نہیں ہوا تھا بلکہ اس کی تاثیر تو محض آپ ﷺ کی ذات اور آپ ﷺ کے اہل خانہ سے متعلقہ معاملات تک محدود تھی جیسا کہ صحیحین میں ہے۔

﴿التعلیق المفید صفحہ نمبر 142﴾

جادو کی تعریف:

حافظ ابن قیم جوزی رحمہ اللہ جادو کی تعریف کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

﴿السحر هو مركب من تأثيرات الارواح الخبيثة وانفعال القوى

الطبيعة عنها﴾

ترجمہ: ”یعنی جادو مختلف خبیث روحوں سے ترکیب پانے والی ایک ایسی چیز ہے جس سے انسانی طبیعت متاثر ہوتی ہے۔“

﴿زاد المعاد جلد 4 صفحہ 115﴾

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

﴿السحر في اللغة عبارة عما لطف و خفي سیه﴾

ترجمہ: ”عربی زبان میں سحر جادو ہر ایسی چیز کو کہا جاتا ہے جو باریک ہو اور اس کا سبب مخفی ہو۔“

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1، صفحہ 220﴾

جادو کی حقیقت:

سحر کی حقیقت میں کوئی شک نہیں اور یہ حقیقتاً موثر ہوتا ہے لیکن یہ کہ چیزوں کو پلٹ دیتا ہے ساکن کو متحرک یا متحرک کو ساکن کر دیتا ہے یہ خیال ہی ہے حقیقت نہیں اللہ تعالیٰ نے آل فرعون کے جادو گروں کا جو قصہ بیان کیا ہے اس میں غور کیجئے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے۔

﴿سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرٍ عَظِيمٍ﴾

ترجمہ: ”جادوگروں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انہیں ڈرایا اور بہت بڑا جادو لائے۔“

﴿سورة الاعراف آیت نمبر 116﴾

کیسے انہوں نے لوگوں کی نگاہوں پر جادو کر دیا؟ انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کیا کہ جب وہ جادوگروں کی رسیوں اور لٹھیوں کو دیکھتے تو انہیں ایسا لگتا کہ یہ چلتے پھرتے سانپ ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے۔

﴿يَخِيلُ إِلَيْهِمْ سَحَرِهِمْ أَنْهَاسُطَىٰ﴾

ترجمہ: ”ان کے جادو کے زور سے ان کے خیال میں دوڑتی معلوم ہوئیں۔“

﴿سورة طه آیت نمبر 66﴾

پس سحر کا اشیاء کو پلٹنے ساکن کو متحرک اور متحرک کو ساکن کرنے میں کوئی اثر حقیقت نہیں لیکن یہ ہے کہ جادو ہوتا ہے اور مسحور پر اثر انداز ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ ساکن کو حرکت کرتے اور متحرک کو ساکن دیکھتا ہے یہ حقیقت بالکل ظاہر ہے لہذا جادو کی حقیقت بھی ہے اور یہ مسحور کے بدن اور حواس پر اثر انداز بھی ہوتا ہے اور کبھی کبھی مسحور کو ہلاک بھی کر دیتا ہے۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد 2 صفحہ 132، 131﴾

ایک قول یہ ہے کہ یہ محض خیالی سلسلہ ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ہے ابو جعفر استر ابا ذی جن کا شافعی مسلک سے تعلق ہے اور ابو بکر رازی جو حنفی ہیں نیز ایک اور گروہ کا مختار قول یہی ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے فرمایا صحیح بات یہ ہے کہ اس کی حقیقت ہے اور جمہور کا قطعی فیصلہ بھی یہی ہے نیز تمام علماء کا یہی موقف ہے اور اس پر کتاب اللہ اور سنت صحیح مشہورہ کی دلالت

پائی جاتی ہے۔

شیخ الاسلام ابوالفضل عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

محل نزاع یہ بات ہے کہ کیا جادو سے کوئی مین چیز بدل جاتی ہے یا نہیں؟ تو جو لوگ اسے محض خیالی چیز قرار دیتے ہیں وہ اس تبدیلی کا انکار کرتے ہیں اور جو اسے حقیقت تسلیم کرتے ہیں ان کے درمیان اس بات میں اختلاف ہے کہ کیا یہ محض مزاج کو تبدیل کرنے میں مؤثر ہے تو یہ ایک قسم کی بیماری ہوئی یا یہ کسی چیز کی حالت بدل دیتا ہے مثلاً جمادات کو حیوانات میں بدل دیتا ہے یا اس کے برعکس ہو جاتا ہے تو جمہور کے نزدیک پہلی بات ہے یعنی مزاج کو بدلتا ہے۔

مازری نے کہا جمہور علماء جادو کو ثابت کرتے ہیں کیوں کہ عقل اس بات کا انکار نہیں کرتی کہ جب جادو گر ایسا کلام کرتا ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ خلط ملط ہوتا ہے یا بعض جسموں کو ملاتا ہے یا بعض تو توں کو مخصوص طریقے پر ترتیب دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ خلاف عادت کام سامنے لاتا ہے ﴿کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس جادو میں تاثیر پیدا کرتا ہے﴾ اس کی مثال یہ ہے کہ ماہر طبیب جڑی بوٹیوں کو باہم ملاتے ہیں حتیٰ کہ ان میں سے بعض بوٹیاں جو انفرادی صورت میں نقصان دہ ہوتی ہیں اس ترکیب کی وجہ سے نفع بخش ہو جاتی ہیں اور کہا گیا ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا:

﴿يَقْرِقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ﴾

”وہ جادو گر اس جادو کے ذریعے مرد اور عورت کے درمیان تفریق ڈالتے ہیں“

کیوں کہ یہ ڈرانے کا مقام ہے پس اگر اس سے زیادہ نقصان واقع ہوتا تو اللہ تعالیٰ اسے بھی ذکر فرماتا۔

مازری نے کہا عقلی اعتبار سے صحیح یہ ہے کہ اس سے زیادہ نقصان ہوتا ہے اور آیت کریمہ اس زائد سے منع کرنے پر نص نہیں ہے اگرچہ ہم کہیں کہ ظاہر بات یہی ہے۔

المواہب اللدنیہ جلد نمبر 3 تصنیف امام علامہ احمد بن محمد قسطلانی رحمہ اللہ صفحہ نمبر 66

جادو حقیقت ہے یا نہیں؟

بعض لوگوں کی رائے ہے کہ جادو کی حقیقت میں کچھ نہیں بلکہ یہ احساس تخیل اور فریب نظر ہے ان لوگوں میں سے امام ابو جعفر رحمہ اللہ امام شافعی رحمہ اللہ امام ابو بکر الجصاص حنفی رحمہ اللہ امام ابن حزم ظاہری رحمہ اللہ اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ شامل ہیں چنانچہ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو عبد اللہ قرطبی رحمہ اللہ نے فرمایا ہمارے نزدیک جادو برحق ہے اور ہم مانتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہو، جادو اپنا اثر دکھا دیتا ہے اگرچہ معتزلہ ایک عقل پرست گمراہ فرقہ اور شوافع میں سے ابواسحاق الاسفرائینی رحمہ اللہ اس کے قائل نہیں وہ کہتے ہیں کہ جادو جھوٹ اور خیالات ہی ہیں جب کہ جادو ہاتھ کی چلا کی سے بھی ہوتا ہے اور کبھی دھاگوں وغیرہ کی مدد سے بھی وزیر ابوالمظفر یحییٰ بن محمد بن ہبیرہ رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ﴿الاشراف علی مذاہب الاشراف﴾ میں سحر کے باب میں کہا ہے کہ اس بات پر اجماع ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے لیکن امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ اس کے قائل نہیں یعنی ان کے بقول جادو صرف آنکھوں پر اثر کرتا ہے متعلقہ چیز کی حقیقت کو نہیں بدلتا۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 220﴾

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ ایک اور جگہ فرماتے ہیں ابو عبد اللہ الرازی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر

میں فرقہ معتزلہ کے متعلق بیان کیا ہے کہ وہ جادو کے وجود کے منکر ہیں بلکہ بعض تو یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ جو جادو کو برحق تسلیم کرتا ہے وہ کافر ہے لیکن اہل سنت جادو کے وجود کے قائل ہیں اور وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ جادو گر جادو کے زور سے ہوا میں اڑ سکتے ہیں انسان کو بظاہر گدھا اور گدھے کو بظاہر انسان بنا کر دکھا سکتے ہیں مگر جادو کی کلمات اور منتر تنتر کے وقت یعنی جب جادو گر جادو کا عمل کرتا ہے اس وقت ان چیزوں کو پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہی ہوتا ہے یعنی جادو کی وجہ سے وہ عمل تو نہیں ہوا بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی منشاء سے ہوا ہے ہم اہل سنت والجماعت آسمان اور ستاروں کو اثر ظاہر کرنے والا نہیں مانتے جب کہ فلاسفہ نجومی اور بے دین لوگ تو ستاروں اور آسمان ہی کو منوثر مانتے ہیں اہل سنت کی ایک دلیل تو یہ آیت ﴿وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ﴾ ہے اور دوسری دلیل یہ ہے کہ خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تھا اور آپ پر اس کے اثرات بھی ظاہر ہوئے تھے اس کی تیسری دلیل جادو کے حوالے سے اس عورت کا واقعہ ہے جسے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا ہے اہل سنت اس کے علاوہ اور بھی بیسیوں ایسے ہی واقعات بطور دلیل پیش کرتے ہیں۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1، 216﴾

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور حافظ ابن قیم رحمہ اللہ دونوں کا مسلک یہی ہے کہ جادو حقیقت ہے محض تخیل نہیں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ ابو البرکی بن محمد کی کتاب ﴿الاکراہ فی مذہب الاثرات﴾ کا حوالہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس بات پر اجماع اور اتفاق ہے کہ ﴿ان السحر له حقیقۃ﴾ یعنی جادو واقعی ایک حقیقت ہے۔

﴿جادو علم نجوم بامسئری اور جنات کی حقیقت از پروفیسر عبد اللہ شاہین صفحہ نمبر 18﴾

امام ابن قیم جوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قاضی عیاض رحمہ اللہ نے کہا کہ جادو دوسری بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہی ہے جو انسان کو پیش آتی ہے لہذا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کا ہونا بعید از قیاس قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ یہ جادو بیماریوں کی ان اقسام سے ہے جن کا انکار ممکن نہیں لہذا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا محسوس ہونا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کام کر لیا ہے مگر فی الواقع آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کام نہ کیا ہوتا تھا تو یہ صرف جادو کی بنا پر تھا۔

﴿ زاد المعاد جلد 4 صفحہ 114 ﴾

فتاویٰ کی روشنی میں جادو کی حقیقت:

ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جادو ایک حقیقت ہے۔

﴿ المغنی لابن قدامہ 12/299 ﴾

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

﴿ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ﴾ اور حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات پر دلالت کرتی

ہے کہ جادو کی تاثیر ہے اور فی الواقع جادو موجود ہے۔

﴿ بدائع الفوائد 6/456 ﴾

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحیح بات یہ ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے جمہور ائمہ

و علماء اسی کے قائل ہیں اور کتاب و سنت کی نصوص بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں۔

﴿ کمافی فتح الباری 10/222 ﴾

امام قرطبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل السنہ کا مذہب یہی ہے کہ جادو واقعتاً موجود

اور ثابت ہے۔

﴿ تفسیر قرطبی 2/46 ﴾

امام مازری رحمہ اللہ جمہور علماء اس بات کے قائل ہیں کہ جادو ثابت ہے اور فی الواقع اس کا اثر ہوتا ہے اور جن لوگوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ جادو حقیقت میں نہیں ہوتا بلکہ محض وہم و گمان کا ہی نام ہے ان کا دعویٰ غلط ہے۔

﴿ کمافی فتح الباری 10/222 ﴾

خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جادو ثابت ہے اور اس کی حقیقت موجود ہے اس پر عرب، فارس، ہند، اور روم کی کچھ قوموں کا اتفاق ہے اور یہی قومیں زمین پر بسنے والوں میں افضل اور علم و حکمت کے اعتبار سے زیادہ ہیں اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

”يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرُ“

ترجمہ: ”وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔“

﴿ البقرة آیت نمبر 102 ﴾

”وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ“

ترجمہ: ”اور ان عورتیں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔“

﴿ الفلق آیت نمبر 4 ﴾

اور جادو کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث بھی ثابت ہیں جن کا انکار نہیں کیا جا

سکتا لہذا جادو کا انکار کرنا سراسر جہالت ہے۔

﴿ کمافی شرح السنۃ 12/187/188 ﴾

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جادو ایک حقیقت ہے اس میں کوئی شبہ نہیں اور یہ

واقعتاً فراغ از ہوتا ہے۔

﴿ فقہ العبادات صفحہ نمبر 58 ﴾

شیخ صالح الفوزان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو فی الواقع موجود ہے اور بعض جادو تو ایسے ہوتے ہیں جو انسان کے دل اور جسم پر اس طرح اثر انداز ہوتے ہیں کہ انسان کو بیمار بنا دیتے ہیں اسے قتل کر دیتے ہیں میاں بیوی کے درمیان جدائی کر دیتے ہیں لیکن ﷺ یہ یاد رہے کہ ﷺ جادو کا یہ اثر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ہوتا ہے۔

﴿کتاب التوحید للفرزان صفحہ نمبر 39﴾

شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو منکر و شرک ہے کیونکہ یہ تب ہی حاصل ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیاطین کی پوجا کی جائے اور ان کا تقرب حاصل کیا جائے۔

﴿التعلیق المفید صفحہ نمبر 139﴾

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادوئی عمل کرنا حرام اور بالاجماع کبیرہ گناہ ہے اور حضور نبی کریم ﷺ نے اسے ہلاک کرنے والی اشیاء میں شمار کیا ہے۔

﴿کما فی فتح الباری 10/224﴾

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو سیکھنا حرام ہے اور اگر یہ شیاطین کی مدد سے کیا جائے تو کفر ہے۔

﴿فقہ العبادات صفحہ نمبر 68﴾

ابن قدامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو سیکھنا حرام ہے اور ہمیں علم نہیں کہ اہل علم میں سے کسی کی بھی رائے اس سے مختلف ہو۔

﴿المغنی لابن قدامہ 12/299﴾

سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی کہتی ہے کہ جادو سیکھنا حرام ہے خواہ جادوئی عملیات کے لیے اسے سیکھا جائے یا محض کسی دوسرے کے جادو سے بچاؤ کے لیے، اور جس روایت میں ہے کہ

جادو سیکھ لو مگر اس پر عمل نہ کرو وہ حضور نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں بلکہ موضوع و من گھڑت ہے۔

﴿فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء 1/549/551﴾

محمد بن عثمان ذہبی رحمۃ اللہ علیہ اپنی معروف کتاب الکبائر میں فرماتے ہیں کہ جادو کو تیسرا کبیرہ گناہ قرار دیا ہے اور مزید فرماتے ہیں کہ جادو اس لیے کبیرہ گناہ ہے کیونکہ جادو کرنے والا لازماً کفر کا ارتکاب کرتا ہے۔

﴿کتاب الکبائر صفحہ نمبر 14﴾

ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے بھی کبیرہ گناہوں کے بیان پر مشتمل اپنی معروف کتاب الزواجر میں جادو کا ذکر کیا ہے۔

﴿الزواجر عن اقتراف الکبائر 2/497﴾

شیخ عبداللہ بن جار اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جادو حرام ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر اور عقیدہ توحید کے منافی ہے۔

﴿تذکیر البشر صفحہ نمبر 29﴾

جادو کے ثبوت کے منکر:

درج بالا طور میں مفصل دلائل ذکر کیے جا چکے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ جادو ایک حقیقت ہے اس کا انکار نہیں کیا جاسکتا لیکن پھر بھی کچھ حضرات نے اس کا انکار کیا ہے جادو کا انکار کرنے والے کہتے ہیں کہ جادو کا وجود عقل کے خلاف ہے یعنی عقل یہ بات نہیں مانتی کہ ایک آدمی جادو کے ذریعے کسی کو مریض بنا سکتا ہے ہم بستر میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے کاروبار تباہ کر سکتا ہے حتیٰ کہ کسی کو قتل بھی کر سکتا ہے اسی طرح کچھ لوگ جادو کے وجود کو اس لیے نہیں

مانتے ہیں کہ وہ ایسا تسلیم کرنے کو ہی شرک تصور کرتے ہیں یعنی ان کا کہنا ہے کہ اگر نفع نقصان کا مالک کسی انسان کا جادو گر وغیرہ کو تصور کر لیا جائے تو یہ شرک ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے سے نفع نقصان کا عقیدہ رکھا گیا ہے حالانکہ نفع نقصان کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

اولیٰ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اگر جادو کا انکار محض اس لیے کیا جائے کہ اسے عقل نہیں مانتی تو عقل تو یہ بھی تسلیم نہیں کرتی کہ میزان میں اعمال کا وزن کیا جاسکتا ہے اسی طرح عقل یہ بھی نہیں مانتی کہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز پل صراط پر سے لوگ گزر سکتے ہیں حالانکہ یہ باتیں احوال قیامت کے حوالے سے صحیح دلائل سے ثابت ہیں اور سب ان کا اعتقاد رکھتے ہیں اسی طرح اور بھی بہت سے امور غیبیہ ہیں جن پر تمام مسلمان ایمان رکھتے ہیں حالانکہ عقل انہیں تسلیم نہیں کرتی حتیٰ کہ دین کی بنیاد ہی امور غیبیہ پر ہے جیسے اللہ تعالیٰ پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، تمام الہامی کتابوں پر ایمان اور آخرت پر ایمان وغیرہ نیز قرآن مجید کی ابتداء میں جن متقی پرہیزگار لوگوں کے لیے قرآن مجید کو ہدایت قرار دیا گیا ہے ان کی پہلی صفت ہی یہ بیان کی گئی ہے کہ:

”يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ“

ترجمہ: ”وہ غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔“

﴿البقرة آیت نمبر 3﴾

اور اگر بالفرض دین و شریعت کو عقل کی کسوٹی پر پرکھنا شروع کر دیا جائے تو یاد رہے کہ عقل تو مختلف ہیں یعنی ایک کی عقل کے مطابق کوئی بات معقول ہے جب کہ دوسرے کی عقل

کے مطابق وہی بات نامعقول ہے ایک آدمی کی عقل ایک بات کو تسلیم کرتی ہے جب کہ دوسرے کی عقل اس کا انکار کرتی ہے اس طرح نتیجہ یہ نکلے گا کہ دین بازیچہ اطفال اور جاہلوں کے لیے تختہ مشق بن کر رہ جائے گا ایک جادو کا انکار کرے گا دوسرا میزان کا انکار کرے گا اور تیسرا پل کا انکار کر دے گا اس طرح جس کی عقل میں دین کی جو بات آئے گی وہ اسے مان لے گا اور جو عقل میں نہیں آئے گی اس کا انکار کر دے گا تو پھر دین کا باقی کیا بچے گا؟۔

کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانے والوں کی یہی حالت ہونی چاہیے؟ یقیناً نہیں بلکہ اہل ایمان کا یہ شیوہ ہونا چاہیے کہ جب کوئی بات کتاب و سنت سے ثابت ہو جائے تو اسے فوراً تسلیم کر لیں خواہ عقل اسے تسلیم کرے یا نہ کرے جیسا کہ معراج کے واقعہ کو عقل تسلیم نہیں کرتی تھی لیکن جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو یہ کہا گیا کہ ایسا محمد ﷺ نے کہا ہے تو انہوں نے فوراً تسلیم کر لیا اور ﴿صدق﴾ کا رتبہ پایا قرآن مجید میں تو حضور نبی کریم ﷺ کا فیصلہ تسلیم نہ کرنے والوں سے ایمان کی نفی کر دی گئی ہے چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِيْ

أَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيَسْلُمُوا تُسْلِيمًا ۝

ترجمہ: ”قسم تیرے پروردگار کی! یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک تمام آپس کے اختلاف میں آپ ﷺ کو حاکم نہ مان لیں پھر جو فیصلے آپ ﷺ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں۔“

﴿النساء آیت نمبر 65﴾

لہذا ایک مسلمان کو چاہیے کہ جب بھی اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی کسی

بات کا علم ہو تو فوراً اسے من و عن تسلیم کر لے خواہ عقل اسے تسلیم کرے یا نہ کرے بصورت دیگر ایمان نہ ہونے کے مترادف ہے۔

علاوہ ازیں معترضین کی یہ بات کہ جادوگر کسی کو کیسے بیمار کر سکتا ہے؟ یا مار سکتا ہے؟ تو یاد رہے کہ سابقہ اور اہل حق میں یہ وضاحت کر دی گئی ہے کہ جادوگر بذات خود ایسا کچھ نہیں کرتا اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتا ہے بلکہ یہ تمام کام تو جنات کرتے ہیں جب وہ بعض شرکیہ اور کفریہ کام کر کے جنات کا تعاون حاصل کر لیتا ہے تو پھر جسے وہ بیمار کرنے کو کہتا ہے جنات اسے تکلیف پہنچا کر بیمار کر دیتے ہیں وہ جسے مارنے کو کہتا ہے جنات اسے موت کی حالت تک پہنچا دیتے ہیں جادوگر تو ایک انسان ہی ہے جسے خود ایسے امور انجام دینے کی قطعاً کوئی طاقت نہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ یہ تمام امور اصلاً اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی انجام پاتے ہیں کیونکہ اگر اللہ تعالیٰ کی مرضی نہ ہو تو کوئی بھی کسی کا نقصان یا فائدہ نہیں کر سکتا چنانچہ جادو کے حوالے سے قرآن مجید میں ہے کہ:

”وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ“

ترجمہ: ”اور درحقیقت جادو کرنے والے بغیر اللہ کی مرضی کے کسی کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔“

﴿البقرة آیت نمبر 102﴾

اگر اس اعتقاد کے ساتھ جادو کو تسلیم کیا جائے کہ جادو بذات خود مؤثر نہیں بلکہ اس کی تاثیر تب ہی ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی مرضی ہو تو پھر یہ شرک نہیں لیکن اگر یہ سمجھا جائے کہ جادو بذات خود مؤثر ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مشیت کو کوئی دخل ہی نہیں تو پھر یہ شرک ہے

خواہ یہ عقیدہ رکھنے والا مسلم ہو یا غیر مسلم۔

کچھ لوگ جادو کا انکار کرنے کے لیے یہ اعتراض بھی اٹھاتے ہیں کہ اگر جادو قدیم زمانوں سے چلا آ رہا ہے اور اس کی واقعتاً ابتداء سے ہی حقیقت ہے تو پھر اس کا زیادہ زور شور پاک و ہند میں ہی کیوں ہے؟ دوسرے ممالک میں اس کا نام و نشان تک کیوں نہیں؟۔

اولاً تو یہ بات محض جہالت پر مبنی ہے دوسرے یہ کہ امام خطابی رحمۃ اللہ علیہ (۳۱۹/۳۸۸ھ) نے چوتھی صدی ہجری میں ہی یہ وضاحت فرمادی تھی کہ ہند کے ساتھ ساتھ عرب، فارس، اور روم کی اقوام جادو کی حقیقت پر متفق ہیں۔

﴿کمافی شرح السنة 12/187/188﴾

تیسرے یہ کہ عقل پرستوں کے علاوہ آج بھی مغرب میں جادو کے قائل موجود ہیں ﴿الخصوص یہود و نصاریٰ﴾ اور اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ان کی مذہبی کتب میں بھی جادو کو بطور ایک حقیقت کے ذکر کیا گیا ہے نیز اس بات کی تائید اہل مغرب کے ہاں معروف ان قصوں کہانیوں سے بھی ہوتی ہے جن میں جادو جنات کا تذکرہ ہے جیسا کہ انگلینڈ کے جنوب مغرب میں ایک ملک ہے جس کا نام کارن وال ہے آرٹھوری این داستانوں کے مطابق اس ملک میں سمندر کے کنارے پر ایک بہت بڑی غار ہے جہاں مرلن جادوگر کا بھوت اکثر آیا جایا کرتا تھا اور جب بھی سمندر کی کوئی لہر اٹھتی اور اس غار سے پانی بہتا تو وہ بڑی بھیانک آوازیں نکالا کرتا تھا۔

﴿Encyclopedia-Britannica﴾

جادو سیکھنا کیسا ہے:

علماء نے کہا ہے کہ سحر لغت عبارت ہے اس چیز سے جو لطیف ہو اور جس کا سبب مخفی

ہو اس حیثیت سے کہ اس کہ تاثر مخفی ہوتی ہے جس پر لوگ مطلع نہیں ہوتے اس معنی کے مطابق نجوم اور کہانت بھی اس میں شامل ہے بلکہ وعظ اور فصاحت سے جو چیز اثر انداز ہوتی ہے اس کو بھی شامل ہے جیسا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے۔

﴿ان من البيان لسحرا﴾

ترجمہ: ”تحقیق بیان وعظ میں بھی جادو ہوتا ہے۔“

﴿اخرجه البخاری فی کتاب النکاح والطب ومسلم فی الجمعة﴾

پس ہر وہ چیز جو مخفی طریقے سے اثر انداز ہو وہ سحر ہے۔

اصطلاح میں جادو کی تعریف بعض علماء نے اس طرح کی ہے کہ جادو سے مراد منتر تعویذات اور گرہ لگانا جو دلوں عقلوں اور جسموں پر اثر انداز ہوتے ہیں پس عقل کو سلب کر لیتے ہیں محبت اور بغض پیدا کرتے ہیں عورت اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں جسم کو بیمار کرتے ہیں اور قوت فکر کو سلب کر لیتے ہیں۔

سحر کھنا حرام ہے بلکہ جب اس کا ذریعہ شیطانوں کی شراکت سا جھاپن ہو تو کفر ہے

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَيْمٍ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۖ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۖ وَمَا يُعَلِّمَنِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ

فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرُّوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾

﴿سورة البقرہ آیت نمبر 102﴾

ترجمہ: ”اور اس کے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے سلطنت سلیمان ﷺ کے زمانہ میں اور سلیمان ﷺ نے کفر نہ کیا ہاں شیطان کا فر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں اور وہ جادو جو بائبل میں دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر اترا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو نری آزمائش ہیں تو اپنا ایمان نہ کھو، تو ان سے سیکھتے وہ جس سے جدائی ڈالیں مرد اور اس کی عورت میں اور اس سے ضرر نہیں پہنچا سکتے کسی کو مگر خدا کے حکم سے اور وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان دے گا نفع نہ دے گا اور بیشک انہیں ضرور معلوم ہے کہ جس نے یہ سود لیا آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں اور بیشک کیا بُری چیز ہے وہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں بچیں کسی طرح انہیں علم ہوتا۔“

پس اس قسم کا جادو جو شیاطین کی شراکت کے واسطے سے ہو سیکھنا کفر ہے اور اس کا استعمال بھی کفر ہے اور مخلوق پر ظلم اور زیادتی ہے۔

لہذا ساحر کو یا تو ارتداد کی بنا پر یا حد کی بنا پر قتل کیا جائے گا اگر اس کا سحر ایسی وجہ ہو جس سے وہ کافر ہو جاتا ہے تو اس کو ارتداد اور کفر کی بنا پر قتل کیا جائے گا اور اگر اس کا سحر درجہ کفر کو نہیں پہنچتا تو اس کو حد کی بنا پر قتل کیا جائے گا تاکہ اس کا شر دور ہو اور مسلمان اس کی تکلیف پہنچانے سے محفوظ رہیں۔

﴿المجموع الثمینی من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد 2 صفحہ نمبر 130، 131﴾

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ قسطنطنیہ میں کہ ابو عبد اللہ رازی رحمہ اللہ نے فرمایا جادو کا علم بُرا ہے نہ ممنوع ہے اور اس پر محقق علماء کا اتفاق ہے کیونکہ اس کی دو وجوہات ہیں۔

﴿1﴾ ایک تو ہر علم بذات خود معزز ہے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان بھی ہے۔

﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾

ترجمہ: ”آپ ﷺ ان سے پوچھیں! کیا علم رکھنے والے اور بے علم برابر ہیں؟“

﴿الزمر، 9﴾

﴿2﴾: اور دوسری وجہ یہ ہے کہ اگر جادو کا علم حاصل کرنا غلط ہوتا تو اس میں اور معجزہ میں فرق کرنا ناممکن ہوتا۔ ان دونوں میں فرق کرنے کے لیے جادو کا علم سیکھنا ضروری ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 621﴾

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ امام رازی رحمہ اللہ کے مسلک مذکور پر تنقید کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ امام رازی رحمہ اللہ کا کلام درج ذیل وجوہات کی بنا پر قابل مواخذہ ہے۔

﴿1﴾ ان کا یہ کہنا کہ جادو کا علم حاصل کرنا برا نہیں تو اس سے ان کی مراد اگر یہ ہے کہ جادو کا علم حاصل کرنا عقلاً برا نہیں تو ان کے مخالف فرقہ معتزلہ اس بات سے انکار کرتے ہیں یعنی عقلاً اس کی برائی کے قائل ہیں اور اگر ان کی مراد یہ ہے کہ جادو کا علم حاصل کرنا شرعاً برا نہیں تو اس آیت:.....

﴿وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ﴾

میں جادو سیکھنے کو برا قرار دیا گیا ہے نیز صحیح مسلم میں حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

﴿مَنْ اتَى عَرَفَا أَوْ كَاهِنًا فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ﴾

ترجمہ: ”جو شخص بھی عرف یا کاہن کے پاس گیا اس نے محمد ﷺ پر نازل کی گئی

شریعت کا انکار کیا۔“

﴿سنن ابن ماجہ کتاب الطہارۃ باب النہی عن اتیان الحائض 639 مسند احمد جلد 2 صفحہ 428، 429﴾

اسی طرح سنن اربعہ میں مروی ایک اور حدیث میں ہے کہ۔

﴿مَنْ عَقَدَ عَقْدًا وَنَفَثَ فِيهَا فَقَدْ كَفَرَ﴾

ترجمہ: ”جس نے گرہ باندھی اس میں جھار پھونک کی تو گویا اس نے کفر کیا۔“

﴿سنن النسائی کتاب تحریم الدم باب ان حکم فی السحرۃ حدیث 4084﴾

﴿2﴾ ان کا یہ کہنا کہ جادو سیکھنا ممنوع بھی نہیں اور اس پر محقق علماء کا اتفاق ہے تو مذکورہ آیت اور احادیث کی موجودگی میں یہ ممنوع کیسے نہیں ہوگا؟ اور محقق علماء کا اتفاق تو تب ہو جب اس سلسلے میں تمام علمائے امت یا اکثر و بیشتر علماء کے اقوال موجود ہوں اگر موجود ہیں تو پھر ان کے وہ اقوال کہاں ہیں؟

﴿3﴾: پھر امام رازی رحمہ اللہ کا جادو کے علم کو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان۔

﴿قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ﴾

﴿الزمر، 9﴾

میں داخل کرنا یہ بھی درست نہیں کیونکہ اس میں صرف علم شرعی کے حامل علماء کی تعریف کی گئی ہے۔

﴿4﴾: پھر امام رازی رحمہ اللہ کا یہ کہنا کہ جادو اور معجزہ میں فرق کرنے کے لیے جادو کا علم حاصل کرنا ضروری ہے تو یہ کیسے درست ہو سکتا ہے جب کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تابعین عظام اور ائمہ کرام رحمہم جادو کا علم نہ رکھنے کے باوجود معجزات کو جانتے تھے اور ان معجزات اور جادو کے علم میں فرق کر لیتے تھے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 216، 217﴾

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات کو واضح کر دیا کہ

جادو سیکھنے والے اس بات کو بخوبی جانتے ہیں کہ جادو گر کے لیے آخرت کی بدائی میں سے کوئی حصہ نہیں لیکن پھر بھی دنیا کے مال و متاع کے لیے وہ جادو سیکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَآتَقُوا الْمَثُوبَةَ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ﴾ اور اگر یہ لوگ جادو سیکھنے والے صاحب ایمان متقی بن جاتے تو دنیا و آخرت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہتر ثواب انہیں ملتا دنیا کی جاہ و حشمت اور مال و دولت حاصل کرنے کے لیے لوگ جادو سیکھتے ہیں اور اسے سیکھنے کے لیے کفر و شرک کا ارتکاب بھی کرتے ہیں صحیح بخاری میں حضور نبی کریم ﷺ کے متعلق مروی ہے کہ:

ترجمہ: ”حضور نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کو جادو سیکھنے سیکھانے کو کسی کو ناحق قتل کرنے سو دکھانے لڑائی سے بھاگنے اور پاکدامن غافل مومن عورتوں پر ہمت لگانے کو بڑے بڑے گناہوں میں سے شمار کیا ہے۔“

﴿مجموعۃ الفتاویٰ جلد 29 صفحہ 211﴾

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَمَا يَعْلَمَنَّ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾

ترجمہ: ”وہ دونوں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتے بھی کسی شخص کو اس وقت تک جادو نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں لہذا تو کفر نہ کر۔“

﴿البقرة، 102﴾

مذکورہ بالا آیت کے تحت حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ ایک روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب دو فرشتوں کے پاس کوئی شخص جادو سیکھنے کے لیے آتا تو وہ اسے سختی سے منع کرتے اور اسے کہتے ﴿إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ کہ ہم

تو آزمائش کے لئے ہیں پس تو کفر نہ کر یہ بات وہ اس لئے کہتے تھے کہ انہیں خیر و شر اور کفر و ایمان کا علم تھا اور انہوں نے جان لیا تھا کہ جادو کفر کے کاموں میں سے ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 213، 214﴾

ان تمام دلائل سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جادو سیکھنے کے لیے کفر و شرک کا ارتکاب ضروری ہے ورنہ اس کے بغیر بندہ جادو نہیں سیکھ سکتا۔

ایک عجیب و غریب واقعہ:

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں ابن جریر رحمہ اللہ سے ایک عجیب و غریب واقعہ بھی بیان کیا ہے لکھتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دومتہ الجندل کی ایک عورت حضور نبی کریم ﷺ کیسے وصال کے تصورے ہی زمانہ کے بعد آپ ﷺ کی تلاش میں آئی اور آپ ﷺ کے انتقال کی خبر سن کر بے چین ہو گئی اور رونے پینے لگی یہاں تک کہ مجھے اس پر ترس آ گیا میرے دریافت کرنے پر وہ کہنے لگی مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ میں تباہ و برباد ہو جاؤں گی پھر اس نے اپنا واقعہ یوں بیان کیا کہ میرے اور میرے شوہر کے درمیان ہمیشہ ناچاقی رہا کرتی تھی ایک مرتبہ وہ لاپتہ ہو گیا پھر میرے پاس ایک بڑھیا آئی میں نے اسے سارا واقعہ بیان کیا اس نے کہا جو میں کہوں گی اگر تو وہی کرے گی تو تیرا شوہر خود بخود تیرے پاس آ جائے گا میں تیار ہو گئی وہ رات کے وقت دو کالے کتے لے کر میرے پاس آئی ایک پر وہ خود سوار ہوئی اور دوسرے پر میں سوار ہو گئی تھوڑی دیر میں ہم باہل پہنچ گئیں میں نے وہاں دو شخص لٹکے ہوئے دیکھے انہوں نے پوچھا کیوں آئی ہو؟ میں نے بتلایا جادو سیکھنے آئی ہوں، انہوں نے کہا واپس لوٹ جا، میں نے انکار کیا اور کہا میں واپس نہیں جاؤں گی بلکہ میں

جادو سیکھوں گی، تو انہوں نے کہا اچھا پھر جا اور اس تنور میں پیشاب کر کے واپس آ، میں گئی لیکن ڈر کی وجہ سے پیشاب کیے بغیر ان کے پاس آ گئی، انہوں نے پوچھا تو نے کیا دیکھا؟ میں نے کہا کچھ نہیں، انہوں نے کہا ابھی کچھ نہیں بگڑا تو جادو نہ سیکھ اور واپس اپنے شہر چلی جا، میں نے کہا نہیں، انہوں نے پھر کہا جا اور اس تنور میں پیشاب کر، میں گئی میں بہت زیادہ خوف زدہ ہو گئی اور اس مرتبہ بھی بغیر پیشاب کیے واپس آ گئی، پھر وہی سوال و جواب ہوئے اور پھر تیسری مرتبہ میں گئی اور میں نے اس میں پیشاب کر دیا اچانک میں نے ایک گھر سوار نکلتے دیکھا جو آسمان کی طرف چڑھ گیا اور نظروں سے اوجھل ہو گیا تب انہوں نے کہا تو سچ کہتی ہے یہ تیرا ایمان تھا جو تجھ سے نکل گیا اب چلی جا، میں نے بڑھیا کو کہا انہوں نے تو مجھے کچھ بھی نہیں سکھایا، اس نے کہا تجھے سب کچھ آ گیا ہے تو جو کہے گی ہو جائے گا، گندم کا دانہ لے اور اسے اُگا، میں نے آزمائش کے طور پر ﴿گندم کے دانے کو﴾ کہا اُگ جا، وہ اُگ گیا، میں نے کہا تجھ میں بالیاں پیدا ہو جائیں وہ بھی ہو گئیں، میں نے کہا سوکھ جا وہ سوکھ گیا، میں نے کہا الگ الگ دانہ ہو جا، وہ بھی ہو گیا، میں نے کہا آتا بن جا وہ بھی بن گیا، میں نے کہا روٹی پک جا وہ بھی ہو گیا، جب میں نے دیکھا کہ یہ کام میری منشا اور حکم کے مطابق ہو جاتا ہے تو میں شرمندہ ہوئی اے اُم المؤمنین! اللہ کی قسم! میں نے اس جادو سے کوئی کام نہ لیا نہ کسی پر جادو کیا اب میں کیا کروں؟ اتنا کہہ کر وہ چپ ہو گئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی متحیر تھے کہ اسے کیا بتائیں؟ آخر کار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یا بعض دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا تم اس فعل کو نہ کرو تو بے واستغفار کرو اور اگر تیرے والدین زندہ ہیں تو ان کی خدمت کرو۔ واضح رہے کہ اس کی سند ضعیف ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ نمبر 212﴾

جادو گر کے بارے میں شرعی حکم:

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ قرآن مجید، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمان اور اجماع امت سے یہ بات ثابت ہے کہ جادو کرنا حرام ہے بلکہ اکثر علماء تو یہاں تک کہتے ہیں کہ جادو گر کافر ہے اور اسے قتل کرنا واجب ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے جادو گر کو قتل کرنا ثابت ہے حضرت مندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تو مروفا ﴿یعنی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے﴾ یہ کام ﴿جادو گر کا قتل کرنا﴾ ثابت ہے نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَلَا يَفْلَحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَىٰ﴾

ترجمہ: ”اور جادو گر کہیں سے بھی آئے فلاح نہیں پاسکتا“

﴿مجموع الفتاویٰ جلد 29، صفحہ 211﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ رقمطراز ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿وَلَوْ أَنَّهُم الصَّمُوتُ وَاتَّقَوْ﴾ سے ان علماء نے دلیل لی ہے جو جادو گر کو کافر کہتے ہیں اور وہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور سلف صالحین کا ایک گروہ ہے جب کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد رحمۃ اللہ علیہ سے مذکور ایک روایت میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جادو گر کافر تو نہیں البتہ ﴿واجب القتل﴾ ہے اور وہ روایت یہ ہے کہ عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ نے بحالہ بن عبدہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے عاملین کو خط لکھا کہ:.....

ترجمہ: ”ہر جادو گر مرد اور عورت کو قتل کر دو۔“

بحالہ بن عبدہ نے کہا چنانچہ ہم نے تین جادو گروں کو قتل کیا اس حدیث کو امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی صحیح بخاری میں روایت کیا ہے اسی طرح اُمّ المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے کہ ان کی لونڈی نے ان پر جادو کیا جس پر اس لونڈی کو قتل کر دیا گیا امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے فرمایا تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جادو گروں کو قتل کرنا ثابت ہے متعدد طرق سے روایت کیا گیا ہے کہ ولید بن عقبہ کے پاس ایک جادو گر تھا جو اپنا کرتب بادشاہ کو دکھایا کرتا تھا وہ بظاہر ایک شخص کا سر کاٹ لیتا پھر آواز دیتا تو سر جڑ جاتا تو لوگ کہتے ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾ یہ تو مر دوں کو زندہ کر دیتا ہے مہاجرین صحابہ میں سے ایک بزرگ صحابی رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا اور دوسرے دن تلوار سے خود اس کی گردن اڑادی اور فرمایا اگر یہ جادو گر سچا ہے تو اپنے آپ کو زندہ کرے پھر قرآن مجید کی یہ آیت پڑھ کر لوگوں کو سنائی۔

﴿اَفْتَاتُوْنَ السَّحَرَوُا اَنْتُمْ تَبْصُرُوْنَ﴾

ترجمہ: ”پھر کیا وجہ ہے جو تم آنکھوں دیکھے جادو میں آجاتے ہو۔“

چونکہ اس بزرگ صحابی رضی اللہ عنہ نے جادو گر کو قتل کرنے سے پہلے حاکم وقت وید کی اجازت نہیں لی تھی لہذا اس بادشاہ نے ناراض ہو کر انہیں قید کر دیا البتہ پھر بعد میں چھوڑ دیا۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 215، 216﴾

شیخ مزید فرماتے ہیں کہ جادو کو سیکھنے والے اور اس کو استعمال میں لانے والے کو امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ امام مالک رحمہ اللہ اور امام احمد رحمہ اللہ تو کافر بتلاتے ہیں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے بعض شاگردوں کا قول ہے کہ اگر جادو بچاؤ کے لیے سیکھے تو کافر نہیں ہوتا ہاں جو اس کا اعتقاد رکھے اور نفع دینے والا سمجھے تو کافر ہے اور اسی طرح جو خیال کرتا ہے کہ شیاطین یہ کام کرتے ہیں اور

اتنی طاقت رکھتے ہیں وہ بھی کافر ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں جادو گر سے دریافت کیا جائے گا اگر وہ بابل شہر والوں کا سا عقیدہ رکھتا ہو اور سات ستاروں کو تا شیر پیدا کرنے والا جانتا ہو تو وہ کافر ہے اگر یہ عقیدہ نہ ہو تو پھر بھی اگر جادو کو جائز سمجھتا ہو تو کافر ہی ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ اور امام احمد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جادو کرنے جب جادو سیکھا اور اسے استعمال میں لایا تو وہیں اسے قتل کیا جائے امام شافعی رحمہ اللہ اور ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب تک وہ یہ عمل بار بار نہ کرے یا کسی شخص معین کے متعلق خود اقرار نہ کرے تب تک اسے قتل نہ کیا جائے تینوں اماموں کے نزدیک جادو گر کا قتل کرنا بوجہ حد کے ہے جب کہ امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک بوجہ قصاص کے ہے۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 220﴾

جادو گر کو قتل کرنے کا حکم:

ساحر کا قتل کبھی حد کے طور پر ہوتا ہے اور کبھی مرتد کے طور پر اسی تفصیل کی بنا پر جو ہم نے پیچھے ساحر کے کفر کے بارے میں کی ہے۔

پس جب ہم اس کے کافر ہونے کا حکم لگائیں گے تو اس کا قتل مرتد ہونے کی بنا پر ہوگا جب ہم اس کے کافر نہ ہونے کا حکم لگائیں تو اس کا قتل حد کی بنا پر ہوگا بہر حال ساحروں کا قتل واجب ہے خواہ ان کے کفر کا ہم حکم لگائیں یا نہ لگائیں کیونکہ ان کا نقصان بہت بڑا ہے اور ان کا کام بہت بھیانک ہے تو وہ عورت اور اس کے خاوند کے درمیان جدائی ڈالتے ہیں اور اس کے برعکس وہ دشمنوں کے درمیان میلان پیدا کرتے ہیں اس کے سبب وہ اپنی اغراض تک

رسائی حاصل کرتے ہیں جیسا کہ مثال کے طور پر کسی عورت پر زنا کرنے کے لیے جادو کریں تو حاکم پر واجب ہے ان کا قتل بغیر اس کے کہ ان سے توبہ کو کہے کیونکہ یہ حد ہے اور حد جب حاکم تک پہنچ جائے تو جس کو حد لگائی جا رہی ہے اس سے توبہ کا مطالبہ نہیں کیا جائے گا بلکہ ہر حال میں حد جاری کی جائے گی۔

جو کفر کرے تو اس سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا اس تشریح سے ہم نے اس آدمی کو خطا جان لی جس نے مرتد کا حکم حدود میں داخل کیا ہے اور حدود میں حد مرتد کو ذکر کیا ہے کیونکہ مرتد کا قتل حدود میں سے نہیں ہے اس وجہ سے کہ جب وہ توبہ کر لے تو قتل زائل ہو جائے گا یعنی اس کو قتل نہیں کیا جائے گا پھر حدود اس شخص کے لیے کفارہ ہوتی ہیں جس پر حد جاری کی جائے اور وہ کافر نہیں ہوتا۔

ارتداد کی بنا پر قتل کرنا کفارہ نہیں ہے اور مرتد کافر ہوتا ہے اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی نہ غسل دیا جائے گا اور نہ ہی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔
ساحروں کو قتل کرنے کا قول قواعد شرعیہ کے مطابق ہے کیونکہ وہ زمین میں فساد بر کرتے ہیں اور ان کا فساد بہت بڑا فساد ہے تو جب انہیں قتل کر دیا جائے گا تو لوگ ان کے شر سے محفوظ ہو جائیں گے اور لوگ سحر میں منہمک ہونے سے باز رہیں گے۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد 2 صفحہ 133، 134﴾

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب کا جادوگر امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک قتل کیا جائے گا جب کہ امام مالک رحمہ اللہ امام احمد رحمہ اللہ اور امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لبید بن اعصم ﴿یہ ایک یہودی تھا جس نے حضور نبی کریم ﷺ پر جادو کیا اور آپ ﷺ

نے اسے قتل نہیں فرمایا تھا﴾ کے واقعہ کی وجہ سے اسے قتل نہیں کیا جائے گا۔

اگر کوئی مسلمان عورت جادو گرئی ہو تو اس کے متعلق امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ قید کر دی جائے اور اسے قتل نہ کیا جائے جب کہ بقیہ تینوں اماموں کے نزدیک اس کا حکم مسلمان مرد جادوگر کے حکم کی طرح ہی ہے ﴿واللہ اعلم﴾ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ذمی کے جادو سے کوئی مرد جائے تو ذمی کو بھی قتل کیا جائے گا۔

﴿تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 220، 221﴾

جادو کی اقسام:

سحر کی دو قسمیں ہیں۔

﴿1﴾ گرہ مارنا اور منتر پھونکنا یعنی منتر اور طلسم وغیرہ جن کے ساتھ ساحر شیطان کو مسحور کے ضرر پہنچانے میں ساجھی بنانے کی رسائی حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا وَيَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرَ﴾

ترجمہ: ”اور اس کے پیرو ہوئے جو شیطان سلطنت سلیمان ﴿علیہ السلام﴾ کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے اور نہ کفر کیا سلیمان نے لیکن شیطان کافر ہوئے لوگوں کو سحر سکھاتے ہیں۔“

﴿سورة البقرہ آیت 102﴾

﴿2﴾ اودیات اور دھونیاں جو مسحور کے بدن پر اثر انداز ہوتی ہیں اور اس کی عقل ارادہ اور میلان پر اثر انداز ہوتی ہیں اور انہیں ان کے ہاں عطف ﴿مائل کرنا﴾ اور صرف ﴿پھیر دینا﴾ بولا

جاتا ہے اور وہ انسان کو ایسا بنا دیتے ہیں کہ وہ اپنے بیوی یا کسی دوسری عورت پر ہی مہربان رہتا ہے اس کی طرف مائل ہوتا ہے یعنی کہ وہ ایسے جانور کی مانند ہو جاتا ہے جسے وہ جہاں چاہتی ہے لے جاتی ہے اور صرف اس کے برعکس ہے یہ چیزیں مسکور کے بدن میں آہستہ آہستہ بڑھنے کے ساتھ اثر انداز ہوتی ہیں حتیٰ کہ وہ دہلاک ہو جاتا ہے اور اس کے تصور پر بایں طور پر اثر انداز ہوتی ہیں کہ اس کو اشیاء اس طرح محسوس ہوتی ہیں جس طرح کہ وہ نہیں ہوتیں یعنی الٹ الٹ چیزیں نظر آتی ہیں۔

ساحر کے کفر میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک کافر ہے اور بعض کے نزدیک کافر نہیں ہے لیکن سابقہ تقسیم جو ہم نے ذکر کی ہے اس سے اس مسئلے کا حکم واضح ہوتا ہے تو جس کا سحر شیاطین کے واسطے سے ہو وہ کافر ہے اور جس کا سحر ادویات اور دھونیوں سے ہو وہ کافر نہ ہوگا لیکن اسے گناہ گار شمار کیا جائے گا۔

﴿المجموع الثمین من فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین جلد 2، صفحہ 132، 133﴾

جادو کا علاج جادو سے کرنا:

امام ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جادو کا توڑ اگر قرآن مجید سے لیا جائے یا ذکر اذکار سے یا ایسے کلام سے کیا جائے جس میں شرعاً کوئی قباحت نہ ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر جادو کا علاج جادو سے کیا جائے تو اس بارے میں امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے توقف کیا ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ جادو کا علاج اگر خیر کی نیت سے ہو تو درست ہوگا ورنہ درست نہیں ہوگا۔ اور اگر جادو کا علاج جادو سے کیا جائے

تو حرام ہے۔

﴿ابوداؤد کتاب الطب باب فی النشرة﴾

﴿1﴾ جائز علاج جو کہ قرآن مجید اور مسنون اذکار اور دعاؤں سے ہوتا ہے۔

﴿2﴾ ناجائز علاج جو کہ شیطانوں کا تقرب حاصل کر کے اور انہیں مدد کے لیے پکار کر جادو ہی کے ذریعے ہوتا ہے اور یہی علاج آپ ﷺ کی مذکور حدیث سے مراد ہے سو ایسا علاج کس طرح سے درست ہو سکتا ہے جب کہ آپ ﷺ نے جادو گروں کے پاس جانے سے روکا ہے اور ان کی باتوں کی تصدیق کرنے کو کفر قرار دیا ہے۔

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی جادو کے علاج کی یہی دو قسمیں ذکر کی ہیں اور ان میں سے پہلی کو جائز اور دوسری کو ناجائز قرار دیا ہے۔

لوگ جادو کا علاج جادو کے ذریعے بھی کرتے ہیں مگر شریعت نے اس سے منع فرمایا ہے۔

﴿1﴾ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ سے جادو کا توڑ جادو کے ذریعے کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔

﴿هِيَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ﴾

ترجمہ: ”یہ شیطانی طریقہ ہے۔“

﴿مسند احمد 3/294 و سنن ابی داؤد 3868 و مصنف عبدالرزاق 19762﴾

علاج معالجے کے سلسلہ میں یہ بات واضح رہے کہ حرام اور ناجائز چیزوں سے علاج

کرنے سے آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

﴿2﴾ آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

﴿إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ﴾

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں میں تمہارے لئے شفا نہیں رکھی۔“

جب حرام میں شفاء ہی نہیں ہے تو اس سے علاج بھی بے سود ہے۔

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جادو کی اقسام:

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جادو کی آٹھ قسمیں ہیں۔

﴿1﴾ ان لوگوں کا جادو جو ستاروں کی پوجا کرتے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہی ستارے کائنات کے امور کی تدبیر کرتے ہیں اور خیر و شر کے مالک ہیں اور یہ وہ لوگ تھے جن کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔

﴿2﴾ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کی دلیل یہ پیش کی ہے کہ ایک درخت کا تناجب زمین پر پڑا ہو تو انسان اس پر چل سکتا ہے لیکن اگر اسی تنے کو کسی نہر پر پل بنا کر گاڑ دیا جائے تو وہ اس پر نہیں چل سکتا اسی طرح ڈاکٹروں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جس شخص کی ناک سے خون بہہ رہا ہو وہ سرخ رنگ کی چیزوں کی طرف نہ دیکھے اور جس شخص کو مرگی کا دورہ پڑ گیا ہو وہ چمکیلی اور گھومنے والی چیزوں کی طرف نہ دیکھے اور یہ سب تصورات صرف اس لیے اختیار لیے گئے ہیں کیونکہ انسانی نفس فطری طور پر ان وہموں کو قبول کر لیتا ہے۔

﴿3﴾ جادو کی تیسری قسم یہ ہے کہ گھٹیا ارواح یعنی شیطان قسم کے جنوں سے مدد حاصل کر کے جادو کا عمل کرنا اور جنات کو قابو میں لانا چند آسان کاموں کی مدد سے ممکن ہے بشرطیکہ ان میں کفر و شرک پایا جاتا ہو۔

﴿4﴾ شعبہ بازی اور چند کام برق رفتاری سے کر کے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کرنا چنانچہ ایک ماہر شعبہ بازی کا ایک عمل کر کے لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اور جب لوگ مکمل طور پر اپنی نظریں اس عمل پر ٹکائے ہوئے ہوتے ہیں اچانک اور انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ وہ ایک اور عمل کرتا ہے جس کی لوگوں کو ہرگز توقع نہیں ہوتی سو وہ حیران رہ جاتے ہیں اور لوگوں کی ایسی حیرانی میں وہ اپنا کام کر جاتا ہے۔

﴿5﴾ دو عجیب و غریب چیزیں جو بعض آلات کی فلنگ سے سامنے آتی ہیں مثلاً وہ بگل جو ایک گھوڑ سوار کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور وقفے وقفے سے خود بخود بجنے لگ جاتا ہے اور اسی طرح ٹائم پیس وغیرہ ہیں جو وقت مقررہ پر خود بخود بجنے لگ جاتے ہیں امام رازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس کو درحقیقت جادو میں شمار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس کا ایک خاص طریقہ کار ہوتا ہے اور جو بھی اسے معلوم کر لیتا ہے اس کے بعد وہ ایسی چیزوں کو ایجاد کر سکتا ہے اور ہمارا خیال بھی یہی ہے کہ سائنسی ترقی کے بعد اس زمانے میں تو یہ چیزیں عام ہو گئی ہیں لہذا اسے جادو کا حصہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

﴿6﴾ بعض دوائیوں کے خواص سے مدد لے کر عجیب و غریب بیماریوں کے علاج دریافت کرنا۔

﴿7﴾ دل کی کمزوری اس وقت ہوتی ہے جب کوئی جادوگر یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے اسم اعظم معلوم ہے اور جنات اس کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی ہر بات پر عمل کرتے ہیں اس کا یہ دعویٰ جب کمزور دل والا انسان سنتا ہے تو اسے درست تسلیم کر لیتا ہے اور خواہ مخواہ اس سے ڈرنے لگ جاتا ہے اسی حالت میں جادوگر جو چاہتا ہے اسے کر گزرنے کی پوزیشن میں آ جاتا

ہے۔

﴿8﴾ چغل خوری کر کے لوگوں کے درمیان نفرت کے جذبات بھڑکا دینا اور ان میں سے کچھ کو اپنے قریب کر لینا اور ان سے اپنے مطلب کا کام نکالنا۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔ ان اقسام میں سے بہت ساری قسموں کو امام رازی رحمہ اللہ نے فن جادو میں اس لیے شامل کر دیا ہے کہ ان کو سمجھنے کے لیے انتہائی باریک بین عقل درکار ہوتی ہے اور سحر عربی زبان میں ہر ایسی چیز کو کہا جاتا ہے جو باریک ہو اور اس کا سبب مخفی ہو۔

﴿تفسیر ابن کثیر 147/1﴾

امام رازی رحمہ اللہ کے بقول لفظ سحر اصطلاح شریعت میں ایسے امر کے لئے مخصوص ہے جس کا سبب مخفی ہو اور وہ اصل حقیقت کے خلاف نظر و خیال میں آتے ہیں علماء اہل سنت کی رائے میں سحر واقعی حقیقت ہے اور مضرت رساں بھی ہے حق تعالیٰ نے حکمت اور مصلحت کاملہ کے پیش نظر اس میں اس طرح مضراثرات پیدا کر دیئے ہیں جیسے دوسری چیزیں مثلاً زہر اور نقصان رسا ادویات میں موجود ہیں۔

یہ بات نہیں کہ سحر جادو بذات خود قدرت الہی سے بے نیاز ہو کر مؤثر بالذات ہے سحر کو مؤثر بالذات سمجھنا کفر خالص کفر ہے۔ علامہ عماد الدین ابن کثیر رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ فقہائے اسلام نے سحر کے متعلق تصریح کی ہے کہ جن اعمال میں شیاطین اور ارواح خبیثہ اور غیر اللہ سے استعانت طلب کی جائے اور ان کو حاجت روا قرار دے کر منتروں کے ذریعہ ان کی تسخیر کی جائے اور ان سے کام لیا جائے تو شرک کے مترادف ہے اور اس کا عامل کافر ہے اور جب اعمال میں ان کے علاوہ دوسرے طریقے استعمال کریں اور ان سے مخلوق خدا کو نقصان

پہنچایا جائے اور طرح طرح کی مصیبتوں میں ڈالا جائے اس قسم کے امور کا مرتکب حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔

اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ۔

ترجمہ: ”مہلک باتوں سے بچو یعنی شرک اور جادو سے“۔

﴿بخاری شریف﴾

علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ امام نووی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ عمل سحر حرام ہے اور بالا جماع گناہ کبیرہ ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سحر کو سات مہلک چیزوں میں شمار کیا ہے سحر بعض صورتوں میں کفر ہے اور بعض صورتوں میں حرام اور بعض صورتوں میں گناہ کبیرہ ہے بہر حال سحر کا سیکھنا و سکھانا کفر و حرام ہے۔ بہت سے جہلاء سحر کو مانند معجزہ سمجھتے ہیں مگر علماء و صلحائے کرام و بزرگان دین نے اس خیال باطل کو رد کیا اور سحر اور معجزہ کے فرق کو صاف صاف بیان کیا ہے فقہائے اس کی تصریح کی ہے کہ معجزہ براہ راست اللہ تعالیٰ کا فعل ہے جو بغیر اسباب کے ایک صادق نبی کی صداقت کے لئے عالم وجود میں آتا ہے اور اس کا کوئی اصول اور قاعدہ قانون نہیں ہوتا بلکہ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے یا اس کا نبی بارگاہ خدا میں رجوع کرتا ہے تب معجزہ کا ظہور ہوتا ہے۔

سحر اور جادو ایک فن ہے جس کو اس کے مقررہ اصول اور قوانین کی پابندی کے ساتھ استاد فن اپنے اس فن کا ہر وقت مظاہرہ کر سکتا ہے گو کہ اس کے اسباب نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں لیکن اس فن کے واقف کار اس سے واقف ہوتے ہیں اور حقیقت سحر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے توسل کو چھوڑ کر خفیہ اسباب و علل کے ذریعہ خلاف عادت افعال عجیبہ پر قدرت کا نام

سحر ہے دنیا میں مختلف انواع و اقسام کے مروجہ لاتعداد طریقہ ہیں جیسے روحانیت کو اکب افلاک اور عناصر کی روحانیت جزئیہ میں مثال کے طور پر روحانیت امراض یا جنات و شیاطین یا وہ ارواح جو جسم سے الگ ہو چکی ہیں اور ان کو مسخر و تسخیر کر کے ان کو مختلف کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے یا تاثیرات جسمانیہ ہیں جو اپنی مخصوص ترکیب یا مختلف کبویات کے اجتماع یا صورت نوعیہ کے خواص کی بنا پر عمل میں آتی ہیں۔

امام راغب رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جادو کی اقسام:

امام راغب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں سحر کا اطلاق کئی معنوں پر ہوتا ہے۔

﴿1﴾ جو لطیف اور انتہائی پارک ہو اور لطافت اور باریکی کی وجہ سے اس میں دھوکا دہی کا منصر نمایاں ہوتا ہے۔

﴿2﴾ جو بے حقیقت توہمات سے واقع ہو۔

﴿3﴾ جو شیطانوں کی مدد و معاونت سے حاصل ہو۔

﴿4﴾ جو ستاروں کو مخاطب کرنے سے ہو۔

جادو کرنے کا طریقہ:

جادو کی درج بالا تقسیم سے معلوم ہوا کہ حقیقی جادو وہ ہے جس میں جادوگر جنات و شیاطین کی مدد سے لوگوں کو اذیت پہنچاتا ہے یہاں یہ یاد رہے کہ جن اور شیطان جادوگر کی مدد بلا وجہ ہی نہیں کرتے بلکہ اسے جنات کو راضی کرنے کے لیے انہیں خوش کرنا پڑتا ہے اور یقیناً وہ انسان سے تب ہی خوش ہوتے ہیں جب وہ کوئی بڑا گناہ کرے اور یقیناً سب سے بڑا گناہ

شرک ہے لہذا وہ اس سے شرک اور کفر یہ جام اور بڑے سے بڑا گناہ کرواتے ہیں پھر جو جادوگر جتنا بڑا گناہ کرتا ہے جنات بھی اس کا اسی قدر تعاون کرتے ہیں۔

جنات و شیاطین کو راضی کرنے کے لیے جادوگر جو گناہ کرتے ہیں اس کا مختصر بیان یہ ہے کہ بعض جادوگر قرآن مجید کو اپنے پاؤں کے ساتھ باندھ کر بیت الخلاء میں جاتے ہیں بعض قرآن مجید کی آیات کو گندگی سے لکھتے ہیں بعض انہیں جنس کے خون سے لکھتے ہیں بعض قرآنی آیات کو اپنے پاؤں کے نچلے حصوں پر لکھتے ہیں کچھ جادوگر سورۃ فاتحہ کو الٹا لکھتے ہیں کچھ بغیر وضو نماز پڑھتے ہیں کچھ ہمیشہ حالت جنابت میں رہتے ہیں کچھ شیطان کے لیے جانور ذبح کرتے ہیں وہ بھی ﴿بسم اللہ﴾ پڑھے بغیر اور ذبح شدہ جانور کو وہیں پھینکتے ہیں جہاں شیطان خود انہیں کہتا ہے کچھ ستاروں کو سجدہ کرتے ہیں کچھ اپنی ماں یا بیٹی ﴿حرام رشتہ دار عورتوں﴾ سے زنا کرتے ہیں اور کچھ عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں ایسے الفاظ لکھتے ہیں جن میں کفریہ معانی پائے جاتے ہیں۔

﴿جادو کا علاج از وحید بن عبدالسلام بالی صفحہ نمبر 26﴾

یوں جب جادوگر جنات کو خوش کر دیتے ہیں تو پھر وہ بھی جادوگر کی مدد کرتے ہیں اور وہ جسے چاہتا ہے اسے تکلیف پہنچاتے ہیں بعض اوقات کسی انسان کے جسم میں داخل ہو کر اور بعض اوقات اس کے گھر، دفتر وغیرہ میں مختلف اشیاء توڑ کر اسے خوفزدہ کرتے ہیں وہ جادوگر کا تعاون اس طرح بھی کرتے ہیں کہ آسمان سے چرائی ہوئی باتیں لا کر اسے بتلاتے ہیں ﴿جیسا کہ ایک حدیث میں مذکور ہے﴾۔

﴿بخاری 4800 کتاب التفسیر باب حتی اذا فرغت عن قلوبہم قالوا ماذا قال ربکم﴾

جس کی بدولت جادوگر اپنے گاہکوں کو مستقبل کی صحیح خبریں بتانے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور لوگ اسے سچا تسلیم کر لیتے ہیں اور پھر اس کی جھوٹی باتیں بھی سچ سمجھ کر مان لیتے ہیں۔

اقسام جادو کے متعلق ایک وضاحت:

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور امام راغب رحمۃ اللہ علیہ کی تقسیمات جادو میں غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے فن جادو میں وہ چیزیں بھی داخل کر دی ہیں جن کا جادو سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ انہوں نے لفظ سحر کے عربی زبان میں معنی کو سامنے رکھا ہے اور سحر عربی میں ہر اس چیز پر بولتے ہیں جو لطیف ہو اور اس کا سبب مخفی ہو چنانچہ انہوں نے نئی نئی ایجادات اور ہاتھ کی صفائی سے برآمد ہونے والے امور کو بھی جادو میں شامل کر دیا ہے اور اسی طرح چغل خوری کر کے کام نکالنے کو بھی انہوں نے جادو قرار دیا ہے کیونکہ ان سب کے اسباب مخفی ہوتے ہیں اور ان سب چیزوں کا ہماری بحث سے کوئی تعلق نہیں ہے ہماری گفتگو کا دار و مدار صرف حقیقی جادو پر ہے جس میں جادوگر جنات اور شیاطین کا سہارا لیتا ہے۔

پھر ایک اور حقیقت کا بیان بھی ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ اور امام راغب رحمۃ اللہ علیہ نے ستاروں کے ذریعے جادو کا عمل کرنے کا ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے جب کہ ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ ستارے اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے ایک مخلوق ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے احکامات کے پابند ہیں اور نہ ان کی کوئی روحانیت ہے اور نہ تاثیر۔

اگر کوئی شخص یہ کہے کہ کئی جادوگر ستاروں کے نظام لے کر ان سے مخاطب ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں اور اس کے بعد ان کا جادو مکمل ہوتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ چیز جادو کی

تاثیر کی وجہ سے نہیں شیطانوں کی تاثیر کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ خود شیطانوں نے جادوگروں کو یہ تعلیمات دے رکھی ہوتی ہیں کہ وہ ستاروں کو پکارا کریں چنانچہ وہ جب ایسا کرتے ہیں تو خود شیطان جادو کے سلسلے میں ان کا تعاون کرتے ہیں لیکن اس کا پتہ جادوگروں کو نہیں لگنے دیتے جیسا کہ فریڈرک سے بنے ہوئے بتوں کو جب پکارتے تھے تو شیطان بتوں کے اندر سے ان کو جواب دیتے تھے اور کافروں کو یقین ہو جاتا تھا کہ یہی بت ان کے معبود ہیں حالانکہ حقیقت میں ایسا نہ تھا یہ تو صرف شیطانوں کی طرف سے ان کافروں کو گمراہ کرنے کا ایک طریقہ تھا۔

﴿جادو کا علاج از فضیلة الشیخ وحید بن عبدالسلام بالی صفحہ 53/56﴾

جادو کی تفصیلی اقسام:

جادو ایک ہی طرح کا نہیں ہوتا بلکہ اس کی مختلف اقسام ہیں بعض جادو چیز کی ماہیت کو بدل کر رکھ دیتے ہیں اور اس چیز پر اثر انداز ہوتے ہیں جب کہ بعض جادو چیز کی ماہیت کو تبدیل نہیں کرتے لیکن لوگوں کی آنکھوں پر ان کا اثر ہوتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ چیز کی حالت بدل گئی ہے ذیل میں ہم چند اقسام پر روشنی ڈالتے ہیں۔

بندش کا جادو:

اس قسم کے جادو میں مرد کو اس کی بیوی سے روک دیا جاتا ہے یعنی مرد کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ازدواجی تعلق قائم کر سکتا ہے لیکن جب اپنی بیوی کے قریب جاتا ہے تو وہ تعلق قائم نہیں کر پاتا یا ویسے ہی مرد یہ سمجھتا ہے کہ میں اپنی عورت سے ہمبستری کر چکا ہوں جب کہ فی

الواقع اس نے ایسا کیا نہیں ہوتا جادو کی اس قسم کے بارے میں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا اس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سمجھتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس آئے ہیں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئے نہ ہوتے تھے حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جادو کا یہی سب سے بڑا اثر ہے

جب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حالت ہو گئی تو ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے لگے اے عائشہ رضی اللہ عنہا کیا تو جانتی ہے میں جس چیز کے متعلق اللہ تعالیٰ سے پوچھ رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب مجھے دے دیا ہے میرے پاس دو فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام آئے ایک میرے سر کی طرف ہو گئے اور دوسرے میرے پاؤں کی طرف ہو گئے سر ہانے والے نے دوسرے سے پوچھا ان کا کیا حال ہے؟ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیمار کیا ہے؟

انہوں نے جواب دیا ان پر جادو ہوا ہے، پہلے نے پوچھا کہ کس نے جادو کیا؟ دوسرے نے جواب دیا لید بن اعصم نے جو اس بنو زریق قبیلے کا ہے جو یہودیوں کا حلیف ہے اور ہر منافق شخص ہے، پہلے نے پوچھا جادو کس چیز میں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ کنگھی اور سر کے بالوں میں، پہلے نے پوچھا یہ جادو کہاں ہے؟ دوسرے نے جواب دیا کہ کنویں میں کھجور کے خوشے میں پتھر کی چٹان کے نیچے ہے۔

چنانچہ پھر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کنویں کے پاس آئے اور اس میں سے جادو والی اشیاء کو نکلوا یا جب واپس آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتلایا کہ اس کا پانی ایسا تھا گویا مہندی کا گدلا پانی ہو اور اس کے پاس واقع کھجوروں کے درخت شیطانوں کے سروں کے مانند تھے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جادو کو باہر کیوں نہ نکلوا یا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سے عافیت دے دی اس لیے میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ اب میں خواہ مخواہ لوگوں میں اس برائی کو پھیلاؤں۔

ترجمہ ابن کثیر جلد 4 صفحہ 917

پیار کا جادو:

ایک انسان کی روح جب کسی دوسرے انسان کی روح پر عاشق و گرویدہ ہو جاتی ہے تو عاشق نامراد شدت تعلق اور قوت عشقیہ کی بنا پر اس متحیرانہ کیفیت کی وجہ سے اپنے محبوب سے کسی آن کسی حال بھی جدا ہونے کو پسند نہیں کرتا اور اپنے محبوب سے ایسی ہی طرح وابستہ رہتا ہے جیسے مقناطیس پر لوہا چپک جاتا ہے اور قلب حبیب میں محبوب کے حسن و جمال اور محبت و الفت کی گرہ کچھ اس طرح سے لگ جاتی ہے جیسے ہم اور آپ کسی چیز کو مضبوط باندھنے کے لئے اس میں گول گرہ لگا دیا کرتے ہیں۔ یا عورتیں گنڈہ بناتے وقت دھاگہ میں گرہ لگا دیا کرتی ہیں۔ حالانکہ عاشق کی خلقت اور اس کا مزاج طبعی اور ہوتا ہے اور محبوب کی خلقت اور اس کے اخلاق باطنی اور ہوتے ہیں مگر اس اختلاف کے باوجود جب یہ روح فرسا اور ہوشربا علاقہ قائم ہو جاتا ہے تو پھر لاکھ دنیا کے مدبر و زیرک سمجھائیں مگر خانہ فہم میں کسی کی بات بھی نہیں اترتی اور نور عقل کو کسی طرح سے بھی فہم میں داخل ہونے کی راہ نہیں ملتی۔

آواز کا جادو:

یاجب کسی شخص کے خوش الحان خوش گلو کے ترنم ریز اور مست کن راگ اور نغمے ہم سن

لیتے ہیں تو ہماری روح بے قرار ہو کر اپنی تدبیر سے بے خبر ہو جاتی ہے اور دل میں ایک سنسنی پیدا کر دیتی ہے۔ بدن کے روگنے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور روح اپنی تمام تر توجہ سے اسی سامعہ نواز نغموں کی طرف محو حیرت بن جاتی ہے۔ اور انسان تو پھر انسان ہیں جانور تک اس کیفیتِ دافذی سے متاثر ہو کر مطرب کے ساتھ ساتھ ہو لیتے ہیں۔

بات کا جادو:

ایک قوت گویائی رکھنے والا شخص جب فرضی قصے بھی سنانے لگتا ہے تو واقعی دلوں کو مسخر و متاثر کر لیتا ہے۔

روپے پیسے کا جادو:

ایک شخص ہمارے ساتھ روپے پیسے کا احسان کرے گویا وہ ہمارے دل و دماغ کا مالک بن جاتا ہے اور یہ احسان کا جادو ہم پر ایسا مسلط ہو جاتا ہے کہ پھر ہمیں محسن کے اتباع و تقلید میں جائز و ناجائز کا فرق نہیں رہتا روزمرہ کے واقعات محسن کے واقعی عیوب کا نقشہ کیسا ہی صاف و صریح کیوں نہ پیش کریں مگر دل و دماغ ٹس سے مس تک نہیں ہوتے۔

غرض روپیہ کا جادو کچھ اس بری طرح سے انسان پر مسلط ہوتا ہے کہ اس کی بدولت ضمیر کی آزادی وغیرہ سب فنا ہو جاتی ہے اور کتنی ہی تغلیط پھر ہم سحر کی کیوں نہ کریں لیکن اس جال میں پھنس جانے کے بعد بڑے سے بڑے انسان کو اس کا اقرار کرنا پڑتا ہے کہ سحر ایک واقعی چیز ہے تو اب غور اس پر کرنا چاہیے۔ کہ آخر عاشق و محبوب کے درمیان یہ بات کیوں ہے کہ ایک منٹ کو بھی عاشق کو اپنے محبوب کی جدائی شاق ہے اور محبوب کو حبیب سے روکنے کی

صورت میں حبیب کی آنکھوں سے دریائے اشک رواں ہو جاتا ہے یا خوش گلو کی آواز کا جادو انسان کو کیوں گرفتار کر لیتا ہے اور محسن کا احسان اور مقرر کی تقریر کیوں انسان کو بندہ بے درہم بنا دیتی ہے۔

جادو کی دل فریب صورت:

سو جہاں تک ہم نے غور کیا اس کی وجہ بجز اس کے کچھ سمجھ میں نہیں آتی کہ عاشق کی نظر میں اور اس کے علم و یقین میں اپنے محبوب سے بہتر عالم میں کوئی خوبصورت نہیں ہوتا۔ اور گودا قع میں اس کا یہ علم و یقین غلط ہو کیوں کہ دنیا میں حسن و جمال کسی ایک پر ختم نہیں کیا گیا بلکہ ایک کو دوسرے پر فضیلت ہے مگر عاشق محو حیرت سے جب پوچھیں گے تو یہی کہے گا۔

کہ میرے محبوب سے بہتر دوسرے کو سمجھے تو کبھی یہ علاقہ بوشربا قائم نہ رہے، یا جب آواز کا جادو انسان کو محو حیرت بنائے ہوئے ہو عین اس محویت کے عالم میں اگر آپ پوچھیں گے کہ جناب من یہ آپ کی روح پر سکر تغنی کیسی ہے تو لم آخر میں اس آواز پر مفتون ہونے کی یہی نکلے گی کہ سامع اپنے علم و یقین میں اس وقت اس سے بہتر کسی کی آواز کو نہیں پاتا حالانکہ واقعہ یہ ہوتا ہے کہ عالم میں دوسرے خوش گلو اس سے ہزاروں درجہ بڑھے ہوئے پائے جاتے ہیں۔

احسان کا جادو:

محسن کا احسان انسان کو محض اس لئے دبا تا ہے کہ انسان یہ سمجھتا ہے کہ روپیہ میری تمام حاجتوں سے مجھے مستغنی کر دینے والا ہے اور اس سے عالم میں قدر و منزلت اور بے فکری

نصیب ہوتی ہے لیکن آج اگر انسانوں کو اس کا یقین ہو جائے کہ سیم وزر قاضی الحجابات کے تابع نہیں اور عالم کے کاروبار ان سے چلنے والے نہیں تو پھر ذرا بھی حصول زر کی طرف کسی کی توجہ نہ رہے اور محسنوں کا کوئی بھی شکر گزار اور عالم میں کوئی بھی ممنون و مشکور نہ پایا جائے۔

یہی وجہ ہے کہ جن ولی اللہ نے واقعی اس حقیقت کو سمجھ لیا ہے۔ کہ سیم وزر سے دل لگانا یا اسی حصول میں زندگی گنوا دینا ذرا بھی سودمند نہیں ان کی نظر میں روپیہ اور ٹھیکرے دونوں یکساں ہوتے ہیں اور یہ استغنا کا مرتبہ تو بہت اعلیٰ مرتبہ ہے جو ہر کس و ناکس کو میسر نہیں ہوتا اسی لئے عام طور سے اس کی حقیقت سے لوگ واقف نہیں ہوتے مگر میں ایک دوسری کیفیت پیش کرنا چاہتا ہوں۔ دیکھئے ہم کو کرنسی نوٹوں سے بعینہ وہی تعلق ہوتا ہے جو روپیہ پیسے سے ہوتا ہے لیکن اس کی وجہ بجز اس کے کچھ نہیں کہ یہ کرنسی نوٹ گوسیم وزر نہیں مگر ان کے صحیح قائم مقام ضرور ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ایک انگریز اگر ایک لاکھ روپے کے ڈھیر کے مقابلے میں چند انچ چوڑا مطبوعہ چیک اور کاغذ دے دیتا ہے جس میں حکومت یہ ضمانت دیتی ہے کہ یہ لاکھ کا ڈھیر حسب الطلب ہمیں پھر واپس مل سکتا ہے تو ہم اس کو بخوشی محفوظ کر لیتے ہیں اور ذرا بھی پس و پیش نہیں کرتے۔ کیونکہ ہمیں اس کا کامل یقین ہوتا ہے کہ ہم اپنے ملک کے جس خطہ اور جس حصہ میں بھی چلے جائیں گے اس چھوٹے سے کاغذ کے پرزے سے اپنا سونا اور چاندی واپس لے لیں گے۔ لیکن آج اگر ذرا بھی شبہ ہم کو اپنے علم میں ہو جائے کہ یہ کاغذ کا پرزہ ایک لاکھ روپیہ کا صحیح قائم مقام نہیں ہے تو پھر دیکھئے کہ کیسے دھڑا دھڑا کرنسی نوٹ اور ہنڈیوں کے روپے بنانے میں نفس نفسی کا عالم ہوتا ہے۔

پس جب کہ ہمارے اور تمہارے علوم میں یہ اثر اور جادو ہے کہ خیالات میں زمین و آسمان کا فرق ہو جاتا ہے۔ ایک وقت میں اگر ہم کسی کو برا سمجھتے ہیں تو اسی کی بدولت دوسرے وقت میں ہم اسے اچھا سمجھنے لگتے ہیں تو جنات شیطین اور علوی مخلوق کا علم تو انسان سے کہیں زیادہ ہے۔ ان کے قبضہ میں تو قوت متخیلہ زیادہ آئی چاہیے۔

نمرود کے مشہور طلسمات:

روحانیت سے مناسبت یا تعلق پیدا کرنے کے مختلف طریقے ہیں کبھی ان کا نام لے کر مقررہ طریقے سے التجا فریاد کی جاتی ہے یا مخصوص صورتیں ترتیب دے کر مخصوص کلام پڑھا جاتا ہے دوسرے طریقوں پر سحر پایا جاتا ہے اول طریقہ کلدانیوں کا ہے دوسرا طریقہ اہل بابل کا ہے دوسرے طریقہ کا آغاز ہاروت ماروت سے ہوا ہے معتبر تاریخوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ کلدانی سحر کے بڑے ماہر ہوتے تھے اور نمرود کے زمانہ میں علمائے بابل نے چھ جسم ایسے تیار کئے تھے جو عقل و فہم سے باہر تھے۔

﴿1﴾ کلدانیوں نے تانبے کی بلخ بنائی تھی اس کی خصوصیت یہ تھی کہ جب کوئی چور یا جاسوس شہر کی چار دیواری میں داخل ہوتا تھا تو یہ بلخ خود بولنے لگتی تھی تو لوگ سمجھ جاتے تھے کہ شہر میں کوئی جاسوس یا چور داخل ہوا ہے اور لوگ اس کی تلاش میں لگ جاتے تھے اور اس کو گرفتار کر لیا جاتا تھا۔

﴿2﴾ ایک عجیب نقارہ تیار کیا تھا اس کی خصوصیت یہ تھی کہ اگر کسی شخص کا مال یا رقم یا اور کوئی شے گم ہو جاتی تھی تو وہ شخص نقارہ بجاتا تھا تو اس سے آواز آتی تھی کہ تمہاری گمشدہ شے فلاں

جگہ یا فلاں کے پاس ہے۔

﴿3﴾ ایک ایسا حوض ترتیب دیا تھا کہ کسی جشن کے موقعہ پر لوگ اس کے کنارے جمع ہو جاتے تھے اور مختلف قسم کے شربت اس میں ڈال دیتے تھے اور جس وقت ان کو ضرورت ہوتی وہی ان کا مطلوبہ شربت اس شخص کو مل جاتا تھا۔

﴿4﴾ ایک ایسا آئینہ تیار کیا تھا جو غائب کا حال بتاتا تھا کہ فلاں شخص کہاں ہے اور کس حال میں ہے۔

﴿5﴾ ایک ایسا تالاب بنایا تھا کہ جس سے مختلف قسم کے مسائل حل کئے جاتے تھے مثلاً کسی ایک چیز کے دشمن و عیدار ہیں کہ میری ہے دوسرا کہتا ہے میری ہے تو ان دونوں کو تالاب میں اتارا جاتا تھا جو حق ہوتا تھا تو تالاب کا پانی ناف تک آتا تھا جو غلط ہوتا تھا تو وہ شخص اس تالاب میں غرق ہو جاتا تھا۔

﴿6﴾ ایک ایسا درخت نمرود کے محل کے دروازہ کے سامنے لگایا تھا جس کا سایہ آدمیوں کی تعداد کے مطابق گھٹتا اور بڑھتا تھا یہ سب طلسمات نمرود کے دارالسلطنت شہر بابل میں موجود تھے۔

فن سحر کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ سحر کلدانی بہت ہی مشکل ہے اس کے حاصل کرنے میں سخت سے سخت محنت و مشقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اتنا ضرور ہے کہ اس علم کا عامل اپنے علمی کمالات سے وہ وہ کمالات اور امور خوارق و عادات لوگوں کو دکھاتا ہے جن کو عقل و فہم بھی سمجھنے سے قاصر ہیں اس جادو میں تمام ارواح کی تسخیر ہوتی ہے جس مریض کو طبیب مہینوں کے علاج سے صحت یاب نہیں کر پاتا اس جادو کا جاننے والا لحوں میں تندرست کر سکتا ہے اس قسم کا سحر

بلاشبہ کفر ہے۔

اس سحر کی پندرہ شرطیں ہیں جن میں چند شرطیں یہ ہیں۔

روحانیات کو اکب کی تسخیر میں سب سے پہلا طریقہ و عمل تسخیر قمر کا ہے اور تسخیر قمر کی دعوت میں جو کلام پڑھا جاتا ہے وہ کفریہ ہے اس لئے اس کا تحریر کرنا بھی مناسب نہیں ہے کیونکہ اصول اسلام کے خلاف اور توحید کے منافی ہے۔

﴿1﴾ اہل بابل ہاروت ماروت کی تعلیم کے مطابق تسخیر روحانیات علویہ سفلیہ و جسمانیہ وغیرہ کرتے تھے اور اہل یونان تسخیر روحانیات علویہ پر اکتفا کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ روحانیات علویہ کی تسخیر کے بعد روحانیات سفلیہ کی تسخیر کی ضرورت نہیں ہے زمانہ قدیم میں ہندوستان میں بھی سحر اہل بابل کا رواج تھا متقدمین ہندوستانی روحانیات پر زور دیا کرتے تھے۔

﴿2﴾ سحر کی دوسری قسم جن و شیاطین کو تسخیر کرنے کی ہے یہ پہلی قسم سے سہل اور آسان ہے ہندوستان میں سحر کی یہ دوسری قسم بکثرت رائج ہے اس دوسری قسم کے سحر میں حیوانی ہنومان، کالی، بھیروں، لوناپہماری اور مختلف دیوی، دیوتاؤں کی دہائیاں دے کر ان کے جائے وقوعہ پر خوشبو جلا کر دھونی دے کر بھینٹ چڑھا کر کام لیا جاتا تھا اور لیا جا رہا ہے یہ دوسری قسم سحر بھی حرام و کفر ہے۔

﴿3﴾ تیسری قسم سحر کی تسخیر ارواح خبیثہ ہے اس میں کسی قوی بیکل قوی الجیشہ شخص کی روح کا کلام شیاطین پڑھ کر تسخیر کرتے ہیں اور اپنے تابع کر لیتے ہیں اور ان سے مثل نوکر کے کام لیتے ہیں اس قسم کے سحر میں اکثر عام طور سے ارواح خبیثہ سے ہی کام لیا جاتا ہے اس لئے شرعیہ بھی ممنوع و حرام ہے۔

﴿4﴾ چوتھی قسم سحر کی یہ ہے کہ اس قسم میں معمول کی قوت واہمہ کو بعض ارواح خبیثہ یا جنات کے ذریعہ خراب کر دی جاتی ہے یعنی معمول کو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی اگر آتی ہے تو وہ ہولناک صورت میں دکھائی دیتی ہے۔ فرعون کے جادوگروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں اسی قسم کے سحر سے بنائے ہوئے سانپ چھوڑے تھے اسی قسم کے جادو کو سامری جادو بھی کہا جاتا ہے جو کہ فرعون کا سب سے بڑا جادوگر تھا اس قسم میں ارواح خبیثہ سے مدد لی جاتی ہے اور شیطان کے ناموں کی دہائی دی جاتی ہے اور حد سے زیادہ ان کی تعظیم کی جاتی ہے یہ بھی کفر ہے۔

﴿5﴾ پانچویں قسم سحر کی یہ ہے کہ اس میں عجیب غریب نظارے لوگوں کو دکھائے جاتے ہیں یوں تو اگر سحر کی قسموں کو بیان کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب درکار ہے بس اتنے پر ہی اکتفا کرتا ہوں شائقین کتاب کی معلومات میں اضافہ کے لیے اتنا ہی کافی ہے اب آگے وہ مضمرات بیان کرتا ہوں جو سحر سے پیدا ہوتے ہیں ان مضمرات کو پڑھئے!۔

جادو کی اٹھائیس علامات:

نقصانات و علامات جادو کی پہچان کے قواعد و شرائط پہلے ذکر ہو چکے ہیں پھر بھی میں مختصر پہچان سحر کی بیان کرتا ہوں تاکہ شائقین کتاب کو بجائے دشواری کے آسانی ہو۔ پہلی علامت جادو کی یہ ہے کہ: دو میاں بیوی آپس میں محبت و الفت سے زندگی گزار رہے ہیں یکا یک مرد و عورت میں تنازعہ کی شکل کھڑی ہو جائے اور ایک دوسرے کی شکل سے بھی بیزار ہو جائے۔

دوسری علامت جادو کی یہ ہے کہ: اپنے شوہر کی محبت میں فریفتہ ہو اور سحر کر کے اس کو برگشتہ کر دیا جاتا ہے اور وہ شوہر کی شکل کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو جاتی ہے۔

تیسری علامت جادو کی یہ ہے کہ: عورت اپنے شوہر کے اوصاف بیان کرتے کرتے نہیں تھکتی بلکہ رات دن شوہر کی محبت کا دم بھرتی ہے مگر سفلے سحر کے ذریعہ اس کو بدن متغیر کر دیا جاتا ہے اور اس کو شوہر کی شکل مثل کتے اور خنزیر کے نظر آنے لگتی ہے۔

چوتھی علامت جادو کی یہ ہے کہ: کسی بھی نوجوان حسین لڑکی ہونے کے باوجود رشتہ والے لڑکی دیکھ کر اچاٹ ہو جاتے ہیں اور رشتہ سے انکار کر دیتے ہیں وقت اس طرح گزر جاتا ہے۔

پانچویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: لڑکیوں کے رشتہ آنے بند ہو جاتے ہیں یعنی بغیر دیکھے ہی لوگ بدن ہو جاتے ہیں اس کے ذکر سے نفرت اور اچاٹ پن دلوں میں ہونے لگتا ہے۔

چھٹی علامت جادو کی یہ ہے کہ: مرد اپنی بیوی بچوں پر محبت میں جان دیتا ہے مگر سحر زدہ ہونے کے بعد نفرت و بغض کرنے لگتا ہے اور سمجھانے والا بھی دشمن لگتا ہے۔

ساتویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: یہ بھیڑ، بکریوں، گایوں اور بھینسوں پر یعنی دودھ دینے والے جانوروں پر کیا جاتا ہے اس کے راستہ میں ڈال دیتے ہیں ان جانوروں کا دودھ سوکھ جاتا ہے بچہ مر جاتا ہے دودھ پینے والے بیمار ہو جاتے ہیں۔

آٹھویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: جانوروں کے لئے مخصوص ہے اس سحر کے کرنے سے جانوروں کے جوڑوں میں درد ہو جاتا ہے اور وہ جانور گھاس کھانا چھوڑ دیتے ہیں اگر

بردقت علاج نہ ہو تو مر جاتے ہیں۔

نویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر دودھ دینے والے جانوروں اور بچہ جننے والی ماؤں پر کیا جاتا ہے خواہ جانور ہوں یا عورتیں اس کے کرنے کے بعد بچہ پیٹ سے بے وقت ضائع ہو جاتا ہے۔

دسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر کے ذریعہ خاص کر اولاد کو نشانہ بنایا جاتا ہے یعنی نومولود اور شیر خوار پر سحر کیا جاتا ہے اور بچے سوکھ کر مر جاتے ہیں۔

گیارہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: جب طالع سنبلہ میں بروز منگل یا جمعہ کو ہو تو ایک پتلہ عطار دکا بنا کر راستہ میں ڈال دیتے ہیں وہ پتلا جس عورت کے پیروں میں آ جائے گا اس عورت کے یہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوں گی لڑکا نہ ہوگا۔

بارہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: مرد کو بستہ کر دیا جاتا ہے یعنی وہ مرد ہمبستری کے قابل نہیں رہتا۔

تیرہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: دلہن کو اپنے شوہر سے یا جس سے بستہ کیا ہے اس کے ساتھ ہمبستری سے نفرت ہو جاتی ہے۔

چودھویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: مرد کے مفاصل جوڑوں میں درد پیدا کر دیا جاتا ہے اور مرد بے کار ہو جاتا ہے۔

پندرہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: عورت کے پیٹ میں اور سر میں پانی پیدا ہو جاتا ہے۔

سولہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر زدہ ہونے کے بعد عورت رنگ بد لگتی ہے

اور تھوڑی دیر کے بعد تبدیلی رونما ہوتی ہے اور شکل و صورت بھیا نک ہو جاتی ہے۔

سترہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: عورت کو باندھ دیا جاتا ہے اور عورت عقیمہ ﴿بانجھ﴾ ہو جاتی ہے ماہواری بھی ہوتی رہتی ہے مگر استقرار حمل نہیں ہوتا ہے۔

اٹھارہویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: سحر کے ذریعہ کسی بھی شخص کا روزگار باندھ دیا جاتا ہے اور سحر زدہ کا مال و اسباب تلف ہو جاتا ہے مولیٰ مر جاتے ہیں آئے دن نقصان کا سامنا رہتا ہے۔

انیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس قسم کے ذریعہ رشتہ ازدواجی منقطع کر دیا جاتا ہے اور مرد عورت جدا جدا ہو جاتے ہیں۔

بیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس قسم کے ذریعہ سے کسی گھر کو ویران و برباد کر دیا جاتا ہے اس گھر کی خیر و برکت اڑ جاتی ہے محبت و الفت جاتی رہتی ہے ایک دوسرے کو دشمن سمجھتے ہیں رات دن جھگڑا بنا رہتا ہے۔

اکیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر کے ذریعہ اپنے مطلوبہ شخص کو خواہ مرد ہو یا عورت شدید بیماری میں مبتلا کر دیا جاتا ہے اور وہ کسی صورت صحت یاب نہیں ہو پاتا۔

بائیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر کے ذریعہ کسی بھی شخص کو مرد یا عورت کو دلیل کر دیا جایا ہے ہر کوئی ان سے بلا و نفرت کرنے لگتا ہے کوئی اعتبار نہیں کرتا ہے۔

تیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر کے ذریعہ کسی افسر یا حاکم یا ملازم کو نوکری سے یا افسر کو عہدہ سے ہٹا دیا جاتا ہے سحر زدہ ہونے پر نوکری و عہدہ سے معطل ہو جاتا ہے۔

چوبیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: امیر کو، رئیس کو، بادشاہ کو، وزیر کو، عہدہ سے گرا دیا

جاتا ہے اور فقیر و کنگال بنا دیا جاتا ہے۔

چیمسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس سحر سے عورتوں کو اجاڑ دیا جاتا ہے یعنی طلاق دلا دی جاتی ہے جب تک اس سحر کا دفعیہ نہ ہوگا تو کتنے ہی نکاح کر لئے جائیں سب منقطع ہوتے رہتے ہیں۔

چیمسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس کے ذریعہ حاکم کو تادلہ پر پہنچا دیا جاتا ہے اور شہر سے دور کر دیا جاتا ہے۔

ستائیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس کے ذریعہ خوبصورت حسین عورت کے حسن و جمال کو خراب کر دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ اپنے پرائیوں کی نظر میں ذلیل و خوار جاتی ہے۔

اٹھائیسویں علامت جادو کی یہ ہے کہ: اس کے ذریعہ سے ہر ترقی کو مسدود کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ تعمیر شدہ مکان کو اجاڑ دیا جاتا ہے اس گھر میں کوئی آباد نہیں ہو پاتا۔ بلکہ ویران رہتا ہے جو بھی مکان میں آتا ہے جلدی ہی چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔

﴿تردید سحر و آسیب از محمد عمران اعظم صفحہ 5/9﴾

ناظرین جادو کی اور بھی بہت سی علامتیں اور قسمیں ہیں بس اتنی ہی علامتوں پر اکتفا کرتا ہوں تاکہ مضمون طویل نہ ہو جائے اور قسم راز کو پردہ راز میں اس لئے رکھا ہے تاکہ عوام الناس اور خاص کر شائقین عاملین کے سامنے آنے پر کسی بھی روز کسی طریقہ قسم سحر کے اخذ کر کے کوئی عمل کر لیا تو ایمان کا نقصان ہے اس لئے ان سفلی سحر کو تحریر نہیں کیا کہ عاملین مضرت رسانی سے کمزوری ایمانی سے محفوظ رہیں اور گناہ کبیرہ کے مرتکب نہ ہونے پائیں۔

قارئین جہاں عامل مخلوق خدا کی حفاظت اور بہتری و فلاح و بہبود کے لئے کوشش کرتا ہے وہاں اسے اول اپنی حفاظت کرنا بھی ضروری ہے یعنی اکل حلال، صدق یقین اور پابندی شریعت و پابندی صوم و صلوٰۃ کا اہتمام رکھنا از حد ضروری ہے تب ہی مخلوق خدا کی صحیح معنوں میں خدمت کر سکتا ہے۔ اور ثواب دارین حاصل کر سکتا ہے۔ وہمات اور لغویات سے جھوٹ و دروغ گوئی سے اور خرافات و اہیات، بے حیائی سے دور رہنا چاہیے امراض کا علاج اور عقائد کی اصلاح کرنی چاہیے تاکہ اپنا بھی اور دوسروں کا بھی ایمان محفوظ و سلامت رہے۔

﴿از مصنف﴾

جادو کیسے کروایا جاتا ہے:

اکثر ذہنوں میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ جادو کیسے کروایا جاتا ہے یہاں قدرے تفصیل سے اس کو بیان کیا جاتا ہے تاکہ علمی اور فکری دونوں لحاظ سے ایک انسان کو اس کے بارے میں معلومات حاصل ہو سکے اور اگر وہ بالیمان شخص ہے تو ایسے غلط کاموں سے نہ صرف اپنی آپ کو روک لے بلکہ اس کی بیخ کنی میں الہی احکام کے مطابق حصہ بھی لے سکے۔

جادو علوی ہو یا سفلی اس کے بہت سے طریقے رائج ہیں اور تقریباً سبھی طریقے شرعاً حرام ہیں اس لئے کہ جادو یا سحر بالعموم اللہ تعالیٰ کے بندوں کو نقصان پہنچانے کے لئے کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کو نقصان پہنچانا اور کسی اذیت میں مبتلا کرنا قطعاً حرام ہے البتہ جادو کی حقانیت بے شمار حقائق و شواہد سے دو اور دو چار کی طرح ثابت ہے اسی لئے تمام علمائے کرام نے اس کی حقیقت اور واقعیت کو تسلیم کیا ہے۔

بہر حال جادو کرنے کے بے شمار طریقے ہیں جن میں سے چند اہم طریقوں کی

وضاحت پیش کی جاتی ہے۔

﴿1﴾ کھانے پینے کی اشیاء پر عموماً سفلی عمل کے ذریعے یہ تاثیر پیدا کرنا کہ وہ جس جسم میں بھی داخل ہوں اپنا اثر دکھائیں اور متعلقہ فرد کو شدید سے شدید نقصان پہنچائیں اس میں مسان اور دیگر کئی اقسام کی سحری علامات پیدا کر دی جاتی ہیں یہ کھانے پینے کی اشیاء انسان کے رگ وریشہ میں پیوست ہو کر خون بن کر سرایت کرنے لگتی ہیں جس سے انسان طرح طرح کے بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے ایسے سفلی عمل کے توڑ میں بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا۔ اور علاج کے لئے بے حد صبر و تحمل کے مراحل سے گزرنا پڑتا ہے تب کہیں جا کر اس سفلی سحر۔ نجات حاصل ہو پاتی ہے ادھور علاج فائدہ کم اور نقصان زیادہ پہنچاتا ہے اور توکل الہی پر کا، ضرب بھی لگاتا ہے۔

﴿2﴾ ساحر یا جادوگر اپنا ناپاک ارادہ پورا کرنے کی خاطر مسحور کے بال یا ہاتھوں پیروں۔ ناخن یا پھر استعمال شدہ کپڑے کسی طرح حاصل کر لیتا ہے عموماً زیادہ تر کام سر کے بالوں۔ لیا جاتا ہے لیکن بعض حالتوں میں مرد یا عورت کے ستر کے بال بھی کام میں لائے جاتے۔ البتہ ناخن اگر بیس کی بیس انگلیوں کے ہوں تو زیادہ موثر ثابت ہوتے ہیں بہر حال ایک ہاتھ اور ایک پاؤں کے ناخنوں سے بھی کام چل جاتا ہے استعمال شدہ کپڑا وہی کام میں آتا۔ جس کو سپننے کے بعد دھلایا نہ گیا ہو اور جس میں سے پسینہ کی بدبو آ رہی ہو کیونکہ پسینہ کی بدبو کے بغیر یہ کپڑا سحر کے لائق نہیں رہتا۔

﴿3﴾ مسحور کے پاؤں کی مٹی بھی اس مقصد کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے جس میں مردوں کی راکھ کے علاوہ سفلی اور گندے عمل کی بدولت تیار شدہ اشیاء ملائی جاتی ہیں اور پھر

انہیں ایسی جگہ دبا دیا جاتا ہے جہاں سے مسحور کو روزانہ گزارنا ہوتا ہے نتیجہ میں مسحور کے بدن پر جادو اپنا اثر ڈالنا شروع کر دیتا ہے اور وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے جس کا علاج دواؤں اور جڑی بوٹیوں سے بھی ممکن نہیں ہوتا کیونکہ کوئی بھی دوا کارگر اس لئے ثابت نہیں ہوتی کہ یہ بیماری حقیقی اسباب کے ساتھ وقوع پذیر نہیں ہوئی ہوتی اس لئے مریض کی صحت دم بدم خراب تر ہو جاتی ہے۔

﴿4﴾ اس کے علاوہ گھر کی چوکھٹ میں یا مکان کے اندر کسی حصے میں پتلا یا کوئی اور سحری شے کو دفن کرنا، ہانڈی دباننا، قبرستان میں ایسا پتلا دفن کرنا جس پر مسحور اور اس کی ماں کا نام لکھا ہو، مسان کھلانا وغیرہ جن کی ایک میعاد مقرر ہوتی ہے مقررہ میعاد سے قبل اصل بیماری کی جان کاری بے حد مشکل مرحلہ ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے کامل ولی کی نگاہ سے وہ شے پوشیدہ نہیں رہتی اس لئے وہی اس کا بروقت علاج با آسانی کر سکتا ہے ورنہ میعاد پوری ہونے پر اس کا علاج بے حد مشکل ہو جاتا ہے۔

﴿5﴾ بعض جانوروں کی ہڈیوں پر بھی مریض کا نام لکھ کر عمل کیا جاتا ہے اور پھر اس ہڈی کو مریض کے گھریا آس پاس دبا دیا جاتا ہے بعض جانوروں کے خون پر بھی سفلی عمل کیا جاتا ہے اور اس خون کو مریض کے گھر میں پھینک دیا جاتا ہے یہ خون جادو کے ذریعہ سے بھی گھروں میں پھینک دیا جاتا ہے۔

﴿6﴾ بڑے بڑے جانوروں کے گردوں، کلچے پر بھی سفلی عمل کیا جاتا ہے اور اس کے بعد یہ چیزیں مسحور کے گھر ڈالی جاتیں ہیں اور اگر اتفاق سے اس شے کو متعلقہ شخص کا ہاتھ لگ جائے یا وہ اس پر سے گزر جائے جس کے لئے یہ عمل ہو تو متعلقہ شخص ساحری بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

﴿7﴾ روزمرہ کے استعمال میں آنے والی اشیاء مثلاً مریج، ہلدی، دھنیا، آٹا یا پھر کوئی ترکاری یا پھل وغیرہ بھی عمل کر کے مطلوب مسحور کے گھر بھیج دی جاتی ہیں جن کے استعمال سے متعلقہ فرد بیمار پڑ جاتا ہے اور بربادی کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔

بعض جادو میعاد دی ہوتے ہیں اور بعض غیر میعاد دی، میعاد دی جادو کی صورت میں چالیس یوم کم از کم اور زیادہ سے زیادہ عرصہ کا تعین ساحر کی مرضی پر منحصر ہوتا ہے اگر اس دوران علاج کروالیا جائے تو عمل کٹ جاتا ہے اور متاثرہ انسان خطرے سے نکل آتا ہے اگر میعاد پوری ہوگئی ہو اور صحیح طریقہ سے روحانی علاج نہ ہو سکا تو مریض کی قوت دفاع کھٹتے گھٹتے کم سے کم تر ہوتی چلی جاتی ہے اور جسم پر ضعف اور مردنی چھا جاتی ہے اس سے مسحور کا کاروبار بھی متاثر ہوتا ہے بلکہ زندگی کا ہر گوشہ ہی متاثر ہوتا ہے وقت کے ساتھ ساتھ صحت بالکل برباد ہو جاتی ہے اکثر کاروبار کی تباہی عدم توجہی ذہنی قوت کی کمزوری ہوتی ہے اور مریض صدمات کے ہاتھوں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

بہر حال اس کے علاوہ بھی بے شمار طریقے جادو یا سحر کے رائج العمل ہیں اور ان سے بچنے کے لئے صحیح توکل و یقین الہی کے ساتھ کسی اچھے نیک خدا ترس عامل روحانی سے علاج کروانا ضروری ہے تاکہ اس مصیبت سے کلیتہً نجات مل سکے اور زندگی کی خوشیاں دوبارہ لوٹ آئیں۔

جادو سے ہونے والی تکالیف:

جادو سے درج ذیل تکالیف کا ظہور عام طور پر کیا جاتا ہے تاکہ انسان کو زیادہ سے

زیادہ تکلیف اور نقصان سے دوچار کیا جائے۔

مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

﴿1﴾ کسی کارزق باندھنا تاکہ بھوکا رہ سکے اور ذلت و خواری کی زندگی مقروض بن کر گزار سکے۔

﴿2﴾ کسی کی قوت مردی باندھنا تاکہ وہ اس قابل نہ رہے کہ اپنی بیوی سے ہم بستری کر سکے۔

﴿3﴾ کسی عورت کی کوکھ کو باندھنا تاکہ اولاد سے محروم رہے۔

﴿4﴾ کسی عورت کا خون ﴿حیض و نفاس﴾ بلاوجہ چھڑوانا۔

﴿5﴾ کسی عورت اور مرد کے درمیان ناجائز حب و الفت پیدا کرنا اور شیطان کی راہ پر لگانا۔

﴿6﴾ کسی ایسی بیماری میں مبتلا کر دینا جس کا انجام صرف اور صرف موت ہو اور ایسا انسان چار پائی پر اپنی ایڑیاں رگڑتا ہے۔

﴿7﴾ کسی میاں بیوی کے درمیان ناچاقی پیدا کرنا تاکہ وہ آپس میں ہی یا تو لڑتے مرتے

رہیں یا پھر ان کے درمیان نفرت کی ایسی خلیج پیدا ہو جائے جس کو کسی بھی طرح حل نہ کیا جاسکے اور انجام نہ صرف علیحدگی ہو بلکہ زندگی بھر کا افسوس بھی رہے۔

﴿8﴾ کنوارے لڑکے یا لڑکی کے درمیان نکاح کو باندھ دینا تاکہ ان کا رشتہ نہ ہو سکے اور وہ سدا کنوارے ہی رہیں۔

﴿9﴾ کسی کے دل میں خوف پیدا کر دینا جس سے اس کے ہر کام کے ہونے کا یقین و اعتماد

زائل ہو جاتا ہو اور ہر کام کا انجام نقصان دہ ہو۔

﴿10﴾ کسی کو علاج بیماری میں مبتلا کرنا۔

﴿11﴾ دو دوستوں یا بھائیوں یا بہن بھائیوں یا والدین یا اولاد یا عزیز واقارب میں پھوٹ ڈلوادینا تاکہ ان کے درمیان نفرت کی ایک ایسی خلیج پیدا ہو جائے کہ لاکھ کوشش بسیار کے صلح وصفائی نہ ہو سکے۔

درج بالا تکالیف تو عام ہیں اور ان کا سبب کم تر بے حیاء اور ناپاک عاملین ہیں جو اکثر لالچ، طمع، حسد، بغض اور اپنی بالادستی ثابت کرنے کے لئے کرتے رہتے ہیں اور ان کو اس بات سے غرض نہیں ہوتی کہ ان کے سفلی عمل سے دوسروں پر کیا گزرے گی اور اس کے نتائج کیا برآمد ہو سکتے ان کا مقصد شیطان ابلیس کو راضی کرنا اور اپنی سفلی خواہشات کی تسکین کے علاوہ مال و دولت حاصل کرنا ہے جو آخر کار بُرے کاموں پر خرچ ہو جاتی ہے اور ایسا عامل بدستور مفلس کا مفلس ہی رہتا ہے جس سے اس کے سفلی جذبات مزید بڑھکتے ہیں جن کے تحت وہ ایسی بے جا تہذیب اور شرمناک حرکات کرتا ہے کہ جس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔

بڑے عامل اکثر ان سے بڑھ کر بڑے بڑے کام سفلی جادو سے لیتے ہیں جس میں انسانیت کو انتہائی شرمناک حالت میں گزرنا پڑتا ہے اور ایسے انسان ہر وقت زندگی سے بیزار اور موت کے طلب گار رہتے ہیں ان میں سے اکثریت کا دعویٰ یہ ہوتا ہے کہ جس طرح سانپ کا ڈسنا نہیں بچ سکتا اس طرح ان کا ڈسا ہوا بھی نہیں بچ سکتا اگر ان کے کئے ہوئے عمل کا کسی اللہ تعالیٰ کے کامل ولی سے توڑ نہ کروایا جائے تو انسان بمشکل ہی ان کے جادو سے بچتا ہے۔

ان کا نقطہ نظر ہر انسان پر اپنی بالادستی اور حکمرانی، مال و دولت، شیطانی قوتوں کو راضی کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی گزارنا ہوتا ہے اور اس کے لئے ان کے نزدیک ہر جائز و ناجائز

حربتدبیر ان کے ہاتھ کا کھیل اور ان کا طمع نظر ہوتا ہے۔

جادوگر یا عامل خواہ بڑا ہو یا چھوٹا ان کا ایمان اللہ تعالیٰ اور یوم الحساب سے اٹھ چکا ہوتا ہے اور یہ اس بات کو اپنے دل میں بٹھالیتے ہیں کہ دنیا و آخرت میں ایسی کوئی طاقت و قوت موجود نہیں ہے جو ان سے باز پرس کر سکے اور ان کو بھی انصاف کے کٹہرے میں لا کر کھڑا کر سکے اور یہی انداز فکر ان کا زمانہ خراب کئے رکھتی ہے اور انہیں کسی پل چین سے نہیں بیٹھنے دیتی۔

ان جادوگروں کے کمالات میں سے اکثر کا ذریعہ معاش ذیل کی خرابیاں پیدا کرتا ہے۔
﴿1﴾ گھروں میں خون کے چھینٹے ڈلوانا اور بُرے بُرے کاموں سے گھٹن، جس اور گھریلو زندگی کو برباد کرنا۔

﴿2﴾ بدارواح کے ذریعے انسان کا انسان سے ناطقہ بند کر دینا۔

﴿3﴾ اچھے بھلے کاروباری یا ملازم پیشہ انسان کو ذلت و خواری سے دوچار کر دینا اور اس پر اس حد تک جادو کر دینا جس سے اس کی عقل مغلوب ہو کر اسے خودکشی جیسے حرام فعل سے دوچار کر دے۔

﴿4﴾ چلتے چلتے انسان کو کسی نہ کسی حادثہ سے دوچار کر دینا غرضیکہ اس قسم کی لاتعداد اور سفلی خباہشات کے زیر اثر کارنامے انجام دینا اور خوش ہونا اور دوسروں کا مذاق اڑانا وغیرہ شامل ہیں۔

شرعی لحاظ سے جادو کا روحانی علاج:

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ قرآن مجید اور ادعیہ نبوی سے علاج سنت نبوی ﷺ ہے

اور یہ ایک ثابت شدہ حقیقت بھی ہے لیکن دورِ حاضرہ کی اکثریت نے اس کو بالکل چھوڑ رکھا ہے اور اس کی جگہ نام نہاد، عالمین، جادو گرد، شعبہ بازوں، ہپناٹزم کے ماہروں کے آگے اپنے زانو تلمیز کر کے اپنا ایمان اور اعتقاد اللہ تعالیٰ کی ذات سے ہٹا کر ان کے ہاتھوں گروی رکھ دیا ہے ماسوائے ایسے لوگوں کو جن کے ساتھ رحمت الہی شامل ہے وہی اس سے بچے ہوئے ہیں۔

یہ بات درست ہے کہ چھاڑ پھونک اور دعائیں فائدہ فوری نہیں پہنچاتیں مگر بات کی تہہ تک جائیں اور اس کی وجہ تلاش کریں کہ کیا ہمارے اندر وہ یقین اور اعتماد اور بھروسہ ذات باری تعالیٰ پر ہے جس کے لئے اس ذات نے ہمیں اشرف المخلوقات اس دنیا میں بنا کر بھیجا ہے کیا ہم نے اپنے اندر وہ اوصاف حمیدہ پیدا کر لئے ہیں جن کی تعلیم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اوصہارے پیشوا اور رسول برحق حضرت محمد ﷺ نے ہمیں فرمودات الہیہ کی روشنی میں دی ہے اور جس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے اندر ویسے اوصاف پیدا کر لئے تھے کہ ان کی زبان سے نکلا ہوا ہر لفظ دعا کے زمرے میں شامل ہو کر فوری طور پر ذات باری تعالیٰ کے ہاں درجہ قبولیت حاصل کر لیتا تھا اور اس طرح وہ بیماری اور تکلیف فوری طور پر رفع ہو جاتی تھی یہاں ایک ہی مثال اس کی وضاحت کے لئے کافی ہے۔

علاقہ بن صار رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں۔

ہم لوگ حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضری کے بعد واپس ہوئے تو ہم ایک عرب قبیلے میں پہنچے قبیلے کے لوگوں نے کہا ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تم لوگ ایک بہت ہی اچھے شخص کے پاس سے آئے ہو کیا تم کوئی دوا یا دم بھی جانتے ہو ہمارے ہاں ایک مجنون بندھا

ہوا ہے۔

حضرت علاقہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ”ہاں!“ پھر وہ لوگ بندھے ہوئے مجنون کو لے کر ان کے پاس آئے۔

چنانچہ حضرت علاقہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر تین دن صبح و شام سورۃ فاتحہ پڑھی اور ہر مرتبہ پڑھائی ختم کر کے منہ میں تھوک جمع کر کے اس کے اوپر تھکا دیا اور اس طرح وہ شخص بالکل تندرست ہو گیا۔

یہ ہے وہ حسن عمل جس سے ایک مجنون انسان تین دن میں تندرست ہو گیا اس کے مقابلے میں ایک ہم لوگ ہیں جو باعمل نہیں ہیں ہمارا اعتقاد درست نہیں ہے پھر بھی ہم اس بات کی توقع رکھتے ہیں کہ ہم فوری طور پر صحت یاب ہو جائیں۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ دعائیں، دم، تعویذات اور اعمال روحانی دراصل ایک قسم کی درخواست ذات باری تعالیٰ کے حضور پیش کرنا اور ان کی قبولیت کے ساتھ امداد الہی طلب کرنا ہے اور وہ طبیب صادق حسب حال مریض کے اعتقاد یقین کو آزماتے ہوئے اپنی رحمت سے نوازتا ہے اب یہ بات اس مریض کے علاج کے اخلاص پر منحصر ہے کہ وہ اس کی رحمت کاملہ سے کس قدر عرصے میں فیض یاب ہوتا ہے۔

حفاظتی دواؤں، دم اور اعمال روحانی، اسماء الحسنیٰ اور آیات قرآنی سے دم کرنا جو کہ طب روحانی کا خاصہ ہے اس کے لئے اخلاص بہت ہی ضروری ہے چونکہ ذات ربانی ہی شفاء بخشی ہے اس لئے قرآن پاک میں بزبان حضرت ابراہیم علیہ السلام یوں ارشاد ربانی ہوتا ہے۔
”وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ“

”اللہ تعالیٰ کے بندو! علاج کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کے لئے شفاء بھی رکھی ہے۔“

﴿مسند احمد، بخاری﴾

”ہر بیماری کی دوا ہے اگر بیماری کے مطابق دوا ہو تو اللہ تعالیٰ شفاء دے دیتا ہے۔“

﴿مسلم شریف﴾

اسی طرح قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ:-

وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا

خَسَارًا ۝

ترجمہ: ”اور ہم قرآن مجید میں نازل کرتے ہیں وہ شفاء جس سے تمام روگ دفع ہوں اور رحمت ایمان والوں کے واسطے اور گناہ گاروں کو تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے۔“

﴿الاسراء آیت نمبر 82﴾

ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہوتا ہے:-

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ

ترجمہ: ”اے لوگوں تمہارے پاس آئی ہے نصیحت صرف تمہارے رب سے اور شفاء

دلوں کے روگ کے لئے۔“

﴿یونس آیت نمبر 57﴾

اس طرح تمام روحانی و جسمانی امراض کے علاج ان کے اسباب اور ان اسباب سے

بچاؤ کی راہنمائی قرآن مجید میں موجود ہے البتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کو سمجھنے کی توفیق

شرط اولین ہے۔

قرآن مجید وہ مبارک کتاب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے نازل فرمایا تاکہ وہ اس سے اپنے دین اور دنیا کو سنوا سکیں بلکہ اس سے شفاء کلیہ بھی حاصل کریں اور اس میں موجود عجیب و غریب اسرار اور عظیم حکمتوں میں سوچ بچار کریں اور زندگی کے تمام شعبوں میں اسے جاری و ساری کریں اس لئے یہ ہر ایک کے لئے کامل کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔

یہاں ایک بات واضح کر دی جائے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ کے کلام پاک سے شفاء جلد حاصل نہیں ہوتی تو اس کو یہ بات جان لینی چاہیے کہ اس کی اپنی ذات میں عیب اور نقص موجود ہے اور وہ عیب اور نقص کیا ہے جو سد راہ بن رہا ہے یہ بات ڈھونڈنا اس کا اپنا کام ہے کہ وہ غور و فکر سے کام لے اور اصل وجہ کو تلاش کرے نہ کہ ﴿معاذ اللہ﴾ اللہ تعالیٰ کے کام کو تنقید کا نشانہ بنائے اور اس طرح اپنے ایمان اور عقیدے پر کاری ضرب لگا کر گمراہی اور ذلالت کے گڑبے سے بجائے ٹکٹنے کے اور مزید دھنس جائے یہ بات ہر حال میں ذہن نشین رہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہر نقص و عیب سے مبرا اور پاک ہے۔

جادو سے بچنے کی احتیاطی تدبیریں:

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیزیں بھی تیار فرمائی ہیں جن کے استعمال سے وہ جادو میں مبتلا ہونے سے قبل اس کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور انہیں جادو میں مبتلا ہونے کے بعد بطور علاج بھی استعمال کر سکتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے بندوں پر رحمت، احسان اور کرم ہے، چنانچہ یہاں کچھ ایسی چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے۔

جن کو استعمال کر کے انسان جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد بطور علاج استعمال

کر سکتا ہے ان میں سے پہلی قسم یعنی جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اُس کے خطرات سے محفوظ رہنا ہے۔

جادو یا سفلی عمل سے حفاظت کے لئے ذیل کی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے سے اس کے امکانات تقریباً معدوم ہو جاتے ہیں۔

﴿1﴾ اپنے بالوں کی، اپنے کنگھے کی، اپنے ناخنوں کی، استعمال شدہ جوتوں اور کپڑوں کی، اپنی استعمال شدہ ٹوپیاں اور فوٹو کی حفاظت خصوصاً کریں۔

﴿2﴾ اگر کسی بھی جانب سے کوئی مشتبہ شے ملے تو اس پر سات مرتبہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا یَضُرُّمَعَ اِسْمِهِ﴾ پڑھ کر استعمال میں لائیں۔

﴿3﴾ نماز اور تلاوت قرآن مجید کی پابندی اختیار کریں جو لوگ پابندی کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور روزانہ کلام اللہ کی تلاوت کرتے ہیں وہ بفضلہم باری تعالیٰ ارضی و ساری آفات سے محفوظ رہتے ہیں اور اگر کبھی خدا نخواستہ کسی بھی آفت یا سحر کی لپیٹ میں آجائیں تو بفضلہم باری تعالیٰ جلد اس سے چھٹکارا پالیتے ہیں۔

﴿4﴾ ہر مشکل اور ابتلاء کا سامنا صدق یقین کامل الہی سے کرنا چاہیے تاکہ مسبب الاسباب اس کی دوری کے اسباب اپنے خزانہ غیب سے فرمائے اور وہ مشکل اور مصیبت ٹل جائے یا رُف ہو جائے۔

اس سلسلہ میں سب سے اہم اور منفعت بخش امر یہ ہے کہ آدمی شرعی اذکار، دُعاؤں اور تعوذات کو پڑھے نیز ہر فرض نماز کے بعد مسنون اذکار پڑھ کر آیت الکرسی پڑھے جو کہ قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت ہے اور وہ حسب ذیل ہے:

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

﴿سورة البقرہ: ۲/۲۵۵﴾

وضو سے فرشتوں کی حفاظت:

با وضو مسلمان پر جادو کا اثر نہیں ہوتا اور وہ فرشتوں کی حفاظت میں رات گزارتا ہے۔ ایک فرشتہ اس کے ساتھ رہتا ہے اور وہ جب بھی کروٹ بدلتا ہے، فرشتہ اس کے حق میں دعا کرتے ہوئے کہتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فُلَانٍ، فَاِنَّهٗ بَاتَ طَاهِرًا

”اے اللہ! اپنے اس بندے کو معاف کر دے، اس لیے کہ اس نے طہارت کی حالت میں رات بسر کی ہے۔“

﴿صحیح ابن حبان، حدیث: ۱۰۴۸، صحیح الترغیب والترہیب للالبانی، حدیث: ۵۹۷﴾

عجوة کھجور سے علاج:

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

مَنْ تَصَبَّحَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَّمْ یَضُرَّهٗ ذٰلِكَ الْیَوْمَ سُمْ وَلَا سِحْرٌ

”جس شخص نے صبح ﴿نہار منہ﴾ سات عجوة کھجوریں کھائیں تو اسے اس دن زہر اور

جادو نقصان نہ پہنچائیں گے۔“

﴿صحیح البخاری، الطب، باب الدواء بالعجوة للسحر، حدیث: ۵۷۶۹﴾

واضح رہے کہ یہ خصوصیت صرف مدینے کی عجوہ کھجور میں ہے۔

اسی طرح سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا، نیز ان تینوں سورتوں کا تین تین بار نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد پڑھنا بھی اس مقصد کے لئے مفید ہے۔

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

﴿سورۃ اخلاص: ۴/۱﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

﴿سورۃ الفلق: ۵/۱﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

﴿سورۃ الناس: ۶/۱﴾

حدیث پاک میں وارد ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

”جو شخص رات کو آیت الکرسی پڑھ لے تو اس کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف

سے ایک فرشتہ مقرر ہو جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔“

﴿بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل سورۃ البقرۃ: ۵۰۱۰﴾

اسی طرح ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

”جو شخص رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔“

﴿الترمذی فضائل القرآن: ۲۸۰۶ و ابوداؤد کتاب الصلاة: ۱۸۹ مسند احمد: ۱۶۴۵۱﴾

اسی طرح ہر مخلوق کے شر کے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی کثرت سے

پناہ لینا، دن ہو یا رات نیز صحرا، فضا یا سمندر کے سفر کی ہر منزل پر انہیں پڑھنا بھی بہت مفید ہے کیونکہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور یہ پڑھ لے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں کہ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔ تو وہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے گی، اسی طرح دن رات کے ابتدائی حصہ میں تین بار درج ذیل کلمات کا پڑھنا بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔“

﴿ترمذی/۱۳۲﴾

کیونکہ صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے یہ کلمات پڑھنے کی ترغیب دی اور اسے ہر برائی سے محفوظ رہنے کا سبب بتایا ہے۔

یہ اذکار و تعوذات جادو کے شر اور دیگر تمام شرور سے بچنے کا عظیم ترین ذریعہ ہیں جو صدق ایمان، اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی پر بھروسہ اور اعتماد اور انشراح صدر کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے نیز جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد اس کے ازالہ کے لئے بھی یہ بہت موثر تھمیار ہیں اور ان کے پڑھنے کے ساتھ ساتھ کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ قدس میں یہ دعا بھی کی جائے کہ وہ تکلیف دور کر دے اور اس پریشانی سے نجات عطا فرمادے۔ یہ بھی صحیح

حدیث سے ثابت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جادو اور بیماریوں کے علاج کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس دُعا کے ساتھ دم بھی کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اذْهَبِ الْبَاسَ وَاَشْفِ اَنْتَ الشَّافِى لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ
شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا

مسند احمد ۳۴۳۳ و ابوداؤد کتاب الطب : ۳۸۵ وابن ماجہ کتاب الطب : ۲۱

اسی طرح اس کے لئے وہ دم بھی مفید ہے جو جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم ﷺ کو کیا تھا اور جس کے الفاظ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعِيْنَ
حَاسِدِ اللّٰهِ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ.

مسلم کتاب السلام : ۵۶، ۴۰ و الترمذی کتاب الجائز : ۸۹۴ وابن ماجہ : ۳۵۱۴ و مسند احمد : ۸

ان کلمات کو تین بار پڑھ کر دم کرنا چاہیے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ حضرت وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جادو کے

کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آدن بیری کے درخت کے سات سبز پتے لے، اُپھروغیرہ کے ساتھ کوٹ لے اور پھر انہیں کسی برتن میں ڈال کر تین گھونٹ پانی پیا جائے

اس پر اتنا پانی اور ڈالے جو اس کے غسل کے لئے کافی ہو اور اس پر آیت الکرسی، سورۃ الکافرون، سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور وہ آیات پڑھ کر دم کرے جن آیات میں سحر کا ذکر ہے۔ خبردار! یاد رہے کہ غسل کا پانی گندی نالی میں نہ بے یا تو پودوں میں ڈال دیا جائے یا پھر چھت پر بکھیر دیں تاکہ خشک ہو جائے اور کلام الہی کی بے حرمتی نہ ہونے پائے۔

اس بات کی سختی سے تاکید ہے۔

تفسیر ابن کثیر جلد 1 صفحہ 221

آیات مبارکہ یہ ہیں۔

وَ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَوْقَ
الْحَقِّ وَ بَطْلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَعَلِبُوْا هٰنَا لَكَ وَ اَنْقَلِبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝

سورۃ الاعراف : ۱۱۷، ۱۱۹

وَ قَالَ فِرْعَوْنُ اَتُنٰوِنِىْ بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّ جَاءَ السَّحْرَةُ قَالَ لَهُمْ
مُوسٰى الْقَوٰمَ اَنْتُمْ مُّقْنُوْنَ ۝ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى مَا جِئْتُمْ بِدِ السِّحْرٰنِ اِلَّا
سَيِّطْلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحْ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

سورۃ یونس : ۸۲ تا ۷۹

قَالُوْا يٰمُوسٰى اِمَّا اَنْ تُلْقٰى وَ اِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ
اَلْقُوْا فَاِذَا جِبَالُهُمْ وَعِصِيَّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنْهٰتَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِىْ
نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقٰى مَا فِىْ يَمِيْنِكَ
تَلْقَفُ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدٌ سِحْرٍ وَّلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝

سورۃ طہ : ۶۵ تا ۶۹

ان سورتوں اور آیات کو پڑھ کر مریض پر دم بھی کرے، اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ بیماری کا خاتمہ ہو جائے گا اگر ضرورت ہو تو اس عمل کو دو بار یا اس سے زیادہ دفعہ بھی کیا جاسکتا ہے، جادو کے علاج کے لئے ایک انتہائی مفید طریقہ یہ بھی ہے کہ کوشش کر کے اس جگہ کو تلاش

کیا جائے جہاں جادو وغیرہ کے منتر کو چھپایا گیا ہو خواہ وہ زمین میں کسی جگہ ہو یا پہاڑ وغیرہ میں اور پھر اسے نکال کر تلف کر دیا جائے تو اس سے بھی جادو کا اثر باطل ہو جاتا ہے۔

الغرض یہ اُن اُمور کا بیان ہے جن کے ساتھ جادو سے محفوظ رہا جاسکتا ہے اور جادو میں مبتلا ہونے کی صورت میں جنہیں بطور علاج استعمال کیا جاسکتا ہے۔

کلو نجی کے ذریعے سے علاج:

سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

﴿إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّوْدَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، إِلَّا مِنَ السَّامِ﴾
”کلو نجی میں سوائے موت کے ہر مرض کی شفا ہے۔“

صحیح البخاری حدیث: ۵۶۸۷ صحیح مسلم السلام، باب التداوی بالحنة السوداء، حدیث: ۲۲۱۵

سینگی کے ذریعے سے علاج:

حافظ ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سینگی لگوانا علاج کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے، جیسا کہ سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

﴿مَنْ احْتَجَمَ لِسَبْعِ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاحْدَى وَعِشْرِينَ كَانَ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ﴾

”جس نے قمری ماہ کی 17، 19 اور 21 تاریخوں کو سینگی لگوائی، اسے ہر بیماری سے

شفا ہو جائے گی۔“

سنن ابی داود، الطب حدیث: ۳۸۶۱ و سلسلۃ الاحادیث الصحیۃ، حدیث: ۶۲۲

ایک دوسری صحیح حدیث میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ امْشَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ﴾

”جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں بہترین علاج سینگی لگوانا ہے۔“

صحیح البخاری، الطب، باب الحجامة من الداء حدیث: ۵۶۹۶

حافظ ابن قیم جوزی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جادو و خبیث روحوں کی تاثیرات، ان کی طرف طبیعت کے میلان اور اثر کو قبول کرنے کی استعداد کا مجموعہ ہے۔ حقیقت میں جادو کا اثر کبھی جسم کے خاص حصے تک ہی محدود ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں جسم کے اس مخصوص حصے پر سینگی لگوانا، جہاں جادو کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہو، بہترین علاج ہے۔ بشرطیکہ سینگی کا استعمال اسی طریقے پر کیا جائے جو کہ مطلوب ہے۔“

زاد المعاد: ۱۲۵، ۱۲۶

عام تکلیف کا علاج:

جادو کے ذریعہ کئے گئے چھوٹے چھوٹے اعمال کا سحر بذریعہ کلام الہی حسب ذیل طریقوں سے با آسانی کیا جاسکتا ہے۔

ذیل کا طریقہ بھی دفعیہ سحر کے لئے موثر ہے۔

اس مقصد کے لئے سات عدد سیب لیں اور ان میں سے ہر سیب پر آیۃ الکرسی و سورۃ الفلق و سورۃ الناس گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ روزانہ ایک سیب مسحور کو عصر اور مغرب کے

درمیان کھلا دیں۔

ان شاء اللہ سات یوم کے مسلسل عمل سے ہر قسم کے سحر سے مکمل نجات مل جائے گی۔
 ”اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ“

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

﴿سورة الفلق: ۱/۵۵﴾

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

﴿سورة الناس: ۱/۶﴾

اسم المُمِيت سے جادو کا علاج:

جو کوئی یہ اسم اس قدر پڑھے کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر وہ ظالموں فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعاء کرے تو اسی وقت ہلاک ہو جائے گا۔ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کا نفس انشاء اللہ مغلوب ہو جائے گا۔ جس کو اسراف کی عادت ہو یا اس کا نفس عبادت پر آمادہ نہ ہوتا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے، اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر ﴿الْمُمِيتُ﴾ پڑھتے پڑھتے سو جائے تو انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہوگا۔ جو اس اسم کو 313 بار پڑھ کر دم کرے گا، انشاء اللہ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔

کالے جادو سے نجات کیلئے:

جس کسی پر کالے جادو کا وار ہو گیا ہو اور اس کی وجہ سے وہ بیمار یا پریشان حال رہتا ہو تو اس کے لئے باریک کاغذ پر با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ﴿آیت الکرسی﴾ زعفران و عرق گلاب سے لکھ کر اس پر درودِ غوثیہ ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کریں اس کو موم جامہ کر کے گلے میں پہنا دیں۔ روزانہ گیارہ بار درودِ غوثیہ اور ﴿آیت الکرسی﴾ بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْإِلَهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

ان شاء اللہ اکیس روز کے عمل سے مکمل صحت یابی حاصل ہو جائے گی اور ان شاء اللہ عمل کرنے والے پر عمل واپس لوٹ جائے گا۔ نیز جادو سے نجات کیلئے لوح حصار بنوا کر پاس رکھیں۔

جادو سے نجات کیلئے:

جادو سے نجات کیلئے وضو کر کے اپنے دونوں ہاتھوں پر گیارہ بار درودِ ابراہیمی پڑھ کر پھونکیں اور اپنے چہرے اور جسم پر پھیر لیں اور اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر یہ کلمات پڑھیں اس عمل کو اکیس دن تک جاری رکھیں ان شاء اللہ جادو سے ہمیشہ کیلئے حفاظت رہے گی۔

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا جِدْتُ وَأُحَاذِرُ﴾

جادو کا اثر دم توڑ دے:

جس کسی پر سحر یا جادو کا اثر ہو تو اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے نئے چاند کی پہلی اتوار کو طلوع آفتاب کے بعد با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر کسی سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے درودِ غوثیہ لکھے اور اس کو پانی کی بوتل میں ڈال لے اور اس پانی کو مریض کو دن میں کم از کم تین بار پلائے ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے جادو و سحر کا اثر دم توڑ دے گا اور مریض ہمیشہ کے لئے صحت یاب ہو جائے گا۔ درودِ غوثیہ یہ ہے:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْإِلَهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

آسیبی جگہ رہنے سے بیماری کا علاج:

اگر کسی شخص کے بچے کسی مکان یا جگہ میں رہنے سے بیمار اور طرح طرح کی پریشانیوں کا شکار ہوتے ہوں اور ان آفتوں اور بلاؤں کے دفعیہ کے لئے تمام تدابیر کر کر کے ہار گئے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ چار عدد کیلیں لوہے کی ایک ایک بالشت لمبی لے اور اس پر درودِ خضریٰ 313 بار پڑھا جائے اس کے بعد کچا سوت ہر کیل پر اس طرح پینا جائے کہ کیل چھپ جائے پھر بانس کی ٹنکی کے چار ٹکڑے یا چھوٹی کوری ہانڈی چار عدد میں ایک ایک کیل رکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں احتیاط سے دفن کر دیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے آسیب جادو و نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔ یہ عمل صحیح و مجرب ہے۔ درودِ خضریٰ یہ ہے:

﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَإِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ﴾

جادو کا شافی علاج:

جس شخص پر جادو کیا گیا ہو۔ اس کے علاج کے لئے یہ وظیفہ بہت مجرب ہے۔ ﴿مُعَوِّذَتَيْنِ﴾ یعنی ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ دونوں سورتیں پوری اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے ایک ایک کاغذ پر لکھیں اور بہتے ہوئے دریا یا ندی کا پانی ایک برتن میں لیں اس میں یہ تعویذ ڈالیں۔ جب حروف گل جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلائیں اور تھوڑا سا پانی ہاتھ میں لیں اور جسم پر پھیر لیں۔ یہ وظیفہ ہفتہ کے ہفتہ کرنا چاہیے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا اثر بالکل جاتا رہے گا۔

خواب میں ڈر سے محفوظ رہنے کا وظیفہ:

خواب میں ڈر سے محفوظ رہنے کیلئے یہ وظیفہ لا جواب ہے اور کئی مرتبہ کا مجرب ہے ایسا مرض بعض اوقات چھوٹے بچوں کے ساتھ ساتھ بڑوں کو بھی درپیش ہوتا ہے اور ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے وہ روشنیاں جو اعصابی نظام بنتی ہیں منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہے نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات کا دار و مدار ہے کمزور پڑ جاتا ہے جب یہ صورت واقع ہوتی ہے تو ڈر اور آنے خواب زیادہ نظر آتے ہیں بعض اوقات مید سے اچانک آنکھ کھل جاتی ہے جس وقت خواب میں ڈرتے ہیں تو حالت عجیب طرح کی ہو جاتی ہے اور بدن پر اور چہرے پر نہایت پسینہ آ جاتا ہے تو ایسی صورت حال سے محفوظ رہنے کے لئے ذیل کا یہ وظیفہ نہایت مجرب ہے رات کو سوتے وقت اس وظیفہ کو اکتالیس بار پڑھ کر جسم پر دم کریں۔

﴿اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ. وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاسْتَمْسَكْتُ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا تَفْصَمُ مَلَكُهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦﴾

خون کے چھینٹوں سے چھٹکارا:

اکثر دیکھا گیا ہے کہ مکان میں خون کے چھینٹے یا مٹی یا پتھر وغیرہ ہوائی رو میں پھینکا کر پتی ہیں۔ اور کبھی جادوؤں وغیرہ سے آتے ہیں۔ اس کے لئے ایک انگل برابر لوہے کی کیلیں مگا کر ہر کیل پر دس دس مرتبہ آیت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کریں۔

آیت مبارک یہ ہے:

﴿إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا﴾

دم شدہ کیلوں کو مکان کے چاروں طرف اور ہر کمرہ کے چاروں کونوں میں اور ہر دروازے کے اوپر ایک کیل گاڑ دیں، اور اصحاب کھف کے نام لکھ کر ہر کمرہ کے دروازے پر لٹکائیں۔ اسماء اصحاب کھف یہ ہیں:

﴿الْهَىٰ بَحْرُمَتٍ يَمْلِيخًا مَلْسَكُمِينَا كَشْفُوطُ تَبْيُونَسْ اَذَرُ فَطْيُونَسْ كَشَا فَطْيُونَسْ يَوَانَسْ بُونَسْ وَ كَلْبُهُمْ قَطْمِيرٌ دَرَايْنِ خَانَهُ خَتَمُ جَادُو وَ اَسِيبُ دُورَشُدُ بِحَقِّ اِيْنَ اَيَاتِ و اَسْمَاءِ اَصْحَابِ كَهْفٍ﴾

اور سورۃ البقرہ تین بار پانی پر دم کر کے چھڑک دیں۔ پس ہر قسم کا جادو، ٹونہ، جن، بھوت، پری، جوبھی دخل انداز ہوگا سب دور ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

جنات چوری نہ کر سکیں:

جنات کی چوری سے بچنے یا دیگر کسی نقصان سے بچنے کے لئے ایک کاغذ پر یہ اسماء لکھ

کر صندوق یا دیگر سامان وغیرہ میں رکھ دیں تو ہر قسم کے نقصان سے وہ چیز اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گی۔ وہ اسماء مبارک یہ ہیں:

﴿يَا اَللّٰهُ يَا حَافِظُ يَا حَفِیْظُ يَا لَطِیْفُ يَا قَدِیْمُ يَا حَىُّ يَا قَیُّوْمُ﴾

ہر قسم کی اذیت ناک مخلوق سے محفوظ رہنے کے لئے:

یہ اسماء مبارک اللہ تبارک و تعالیٰ کے بہت بلند ہیں۔ جو شخص ان ناموں کو بمعہ درود شریف ابراہیمی اول و آخر ﴿11﴾ بار اور ان ناموں کو ﴿313﴾ بار پڑھے۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو ایک تسبیح ضرور پڑھے۔ ان ناموں کے پڑھنے سے تمام مخلوق کے شر و فساد بغض حسد اور ہر قسم کی اذیت ناک مخلوق سے محفوظ رہتا ہے۔ کوئی دشمن یا کوئی بلا اس کے اوپر حملہ آور نہیں ہو سکتی، اور خصوصاً ان ناموں کے پڑھنے سے ہر قسم کی مفلسی دور ہو کر چند ماہ میں پڑھنے والا تو نگر ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ان ناموں میں مثل مقناطیس کے جیسے اثر ہے۔ ہر برائی کو دور کرتا ہے اور ہر بھلائی کھینچتا ہے۔

﴿يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِیْمُ، يَا سَلَامُ، يَا عَزِیْزُ، يَا قَوِیْبُ، يَا وَاْرِثُ، يَا رَشِیْدُ﴾

جادو سے بچنے کیلئے وظیفہ:

آج کل اکثر گھروں دکانوں پر یہ شکایت عام ہے کہ گھر سے تعویذ نکلتے ہیں بال نکلتے ہیں خون کے چھینٹے پڑھتے ہیں گھر میں اتفاق نہیں میاں و بیوی میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے بچوں میں جھوٹی چھوٹی بات پر ناراضگی ہو جاتی ہے بچوں کے رشتے نہیں آتے اگر آتے ہیں تو بغیر کسی وجہ کے بات بھی نہیں بنتی اولاد نا فرمان ہے وغیرہ وغیرہ تو ایسی صورت حال میں گھر کی عجیب صورت ہو جاتی ہے اس مرض سے نجات کے لئے ذیل کا یہ وظیفہ بارہا مرتبہ کا

آنہودہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بندش جادو، سحر و آیب سے مکمل طور پر نجات حاصل ہو گی۔

مید وظیفہ جمعہ مبارک کے دن نماز فجر کے بعد با وضو ہو کر اکتالیس ﴿41﴾ بار اول و آخر درود شریف ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھ کر گھر کے چاروں اطراف دم کریں اس وظیفہ کو بانغا آئیس ﴿21﴾ دن تک کریں۔

﴿إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۚ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۚ فَمَهْلِ الْكَافِرِينَ أَهْلَهُمْ رُؤَيْدًا﴾

﴿سورة الطارق ۱۵ تا ۱۷﴾

کابوس کا علاج:

یہ ایک اعصابی تشنجی مرض ہے مریض نیند میں کسی بھاری شکل کو دیکھتا ہے وہ خواہ انسان کی ہو یا کوئی دوسری چیز کی ہو یہ خیالی شکل انسان کے اوپر پڑ جاتی ہے۔ جس سے آواز سانس اور حرکت بند ہو جاتی ہے۔ مریض کی حالت ایسی ہو جاتی ہے گویا کہ اس کا کوئی گلا گھونٹ رہا ہو جب یہ خیالی شکل دور ہو جاتی ہے تو وہ فوراً بیدار ہو جاتا ہے۔ نیند میں وہ شخص چیختا چلانا چاہتا ہے مگر ایسا نہیں کر سکتا۔ اگر اس مرض کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مرض کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے اس کا مجرب علاج میں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ اس مقصد میں کامیاب ہوں۔ رات کو سوتے وقت اور صبح اٹھتے وقت اس عمل کو گیارہ ﴿11﴾ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں: عمل یہ ہے۔

﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ﴾

جادو کی کاٹ کیلئے:

اگر کسی مستند ذریعہ سے معلوم ہو جائے کہ مجھ پر کسی نے جادو کروا دیا ہے تو ازل تو نماز باجماعت کی پابندی کریں۔ صبح و شام سورۃ الفلق و سورۃ الناس کو گیارہ ﴿11﴾ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور اس وظیفہ کو چالیس ﴿41﴾ دن تک کریں۔

انشاء اللہ تعالیٰ اس وظیفہ سے سفلی جادو، گنہے علم اور دفن شدہ چیزوں کی مکمل کاٹ ہو جائے گی اور چالیس دن میں مریض کو جادو کی پلیٹ سے انشاء اللہ تعالیٰ پوری طرح نجات ہو گی۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کریں:

﴿جِلُّوسَ فِلُّوسَ يَرْمُونُ جَبُونُ، سَلْمُوسَ مَرُطُوسَ مِلُّومَانَ يَا دَرَسَرَفَرُودَ بَكَاوُنُ﴾

طریقہ عمل یہ ہے:

رائی اور اجوائن تقریباً ڈھائی سو گرام ﴿250﴾ گرام ﴿﴾ لیں اور اس میں سے اجوائن دو سو گرام ﴿200﴾ گرام اور رائی پچاس گرام ﴿50﴾ گرام لیں ان دونوں کو ملا کر اس پر یہ مندرجہ بالا عمل اکیس ﴿21﴾ بار پڑھیں اور کونکے کی انگلی ٹھکی میں ڈالیں اور اثراتی جگہ پر دھونی دیں۔

جادو سے محفوظ رہنے کیلئے وظیفہ:

سات مختلف جگہوں کا پانی لیں یا بارش کا پانی لیں اگر زم زم مل جائے تو نور علی نور ہے جب پانی کا انتظام ہو جائے تو مندرجہ ذیل وظیفہ پانی پر پڑھ کر دم کریں۔ گیارہ دن تک اس

وظیفہ کو کریں اور ہر روز صبح نہار منہ مریض کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو ہر قسم کی بیماری سحر و
آسیب سے نجات حاصل ہوگی یہ وظیفہ بار بار مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ وظیفہ یہ ہے:

اول و آخر درود شریف..... ﴿11﴾ بار

آیت الکرسی شریف..... ﴿11﴾ بار

سورۃ الکافرون شریف..... ﴿11﴾ بار

سورۃ الاخلاص شریف..... ﴿11﴾ بار

سورۃ الفلق شریف..... ﴿11﴾ بار

سورۃ الناس شریف..... ﴿11﴾ بار

سورۃ الفاتحہ شریف..... ﴿11﴾ بار

یہ تمام وظائف پڑھ کر دم کریں۔

جادو سے نجات کا بہترین عمل:

مریض کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپے جائیں ان
گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں دھاگے کے سرے پر ایک چھوٹی سڑک لگائیں ایک بار سورۃ
فلق پوری پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں اسی
طرح گیارہ گرہیں لگائیں اس کے بعد اس دھاگے پر پانچ سو بار درود خضریٰ پڑھ کر پھونک
ماریں پھر اس دھاگے کو دھکتے ہوئے کونکوں پر ڈال دیں دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے
بدبو یا چراند آئے گی جب تک یہ بدبو آئے روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں ان شاء اللہ پانچ یا
سات دن کے عمل سے بدبو آنا بند ہو جائے گی اور یہ جادو کے کاٹ کی نشانی ہوگی اگر کوئی بات

سمجھ نہ آئے تو مصنف سے راہنمائی لیں۔ درود خضریٰ یہ ہے:

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ﴾

سحر و بندش دور کرنے کیلئے موثر عمل:

اگر کسی شخص کو بذریعہ سحر مباشرت کے فعل سے باندھ دیا گیا ہو اور باوجود علاج الجبہ
کے وہ مباشرت کے قابل نہ ہو تو اس کے علاج کے لئے ذیل کا عمل بحد نافع اور مفید ہے۔

اس مقصد کیلئے سوا پاؤ چنے لے کر ان کو طالع آفتاب کے وقت پانی میں بھگو دیں اور
ان کو اگلے دن غروب آفتاب تک بھیگا رہنے دیں۔ اب شیشے کا برتن لے کر اس میں با وضو
حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر زعفران و عرق گلاب سے سورۃ فاتحہ اور سورۃ قدر مع ﴿بسم اللہ﴾ بغیر
اعراب کے ایک ایک بار لکھیں اور پھر اس کو چنوں کے اس پانی سے اچھی طرح دھو کر پانی کو کسی
بوتل میں محفوظ کر لیں اس پانی پر اول و آخر درود شفا، گیارہ بار اور انہی دو سورتوں کو پچاس بار
پڑھ کر دم کریں اس پانی کو روزانہ صبح نہار منہ تین حصہ کر کے تین دن تک استعمال کریں۔ ان
شاء اللہ اس عمل سے سحری بندش کا خاتمہ ہو جائے گا اور مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے
گا۔ جادو و سحر سے حفاظت کیلئے لوح قرآنی ﴿حصار﴾ استعمال کرنا بہت مفید اور آزمودہ ہے۔

جادو سے حفاظت کیلئے:

جس کسی کو یہ خطرہ ہو کہ کوئی اس پر جادو کر دے گا تو ات چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر اور
نماز مغرب کے بعد اکتالیس بار درود ہزارہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے۔ ان شاء اللہ اس کا
خوف دور ہو جائے گا اور ان شاء اللہ کوئی اس پر جادو کرنے کی ہمت نہیں کرے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِ بَعْدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سحر و جادو سے نجات کیلئے:

جس شخص پر سحر و جادو ہو گیا ہو اس کے دفعیہ کے لئے یہ عمل بے حد فائدہ مند اور مجرب ہے ایک کنورہ پانی لے کر اس پر با وضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر اقل و آخر درود تحینا گیارہ بار اور درمیان میں سورۃ فاتحہ سات بار آیت الکرسی سات بار سورۃ کافرون سات بار سورۃ اخلاص سات بار سورۃ فلق سات بار سورۃ الناس سات بار درود ابراہیمی سات بار پڑھ کر دم کریں آیت الکرسی میں کلمہ ﴿وَلَا يَسُوذُهُ حِفْظُهُمَا﴾ گیارہ بار تکرار کرنا ہے ساتھ ہی ایک ایک پھر یہی عمل کر کے مریض کے اوپر دم کریں یہ پانی مریض نے چوبیس گھنٹوں میں ایک ایک گھونٹ کر کے ختم کرنا ہے ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت مریض تندرست ہو جائے گا سحر اور جادو کا اثر بالکل ختم ہو جائے گا کم از کم گیارہ روز یہ عمل جاری رکھیں۔

آسیب سے حفاظت کیلئے:

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سات بار یہ درود پاک پڑھ کر جسم پر دم کرے گا تو جن آسیب اور سانپ بچھو کوئی بھی موذی جانور اس کو تکلیف نہ دے سکے گا اور نہ کوئی ظالم و سرکش اس پر غلبہ پاسکے گا نیز کثرت سے اس کا ورد کرنا عجیب حفاظتی حصار کی طاقت رکھتا ہے۔

﴿صَلَّى اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِلَهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ﴾

آسیب سے نجات کیلئے:

اگر کوئی شخص آسیب زدہ ہو اور آسیب اسے بہت زیادہ تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کی غرض سے تین سو بار درود ہزارہ با وضو حالت میں پڑھے پھر ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار چاروں قل شریف اور سورۃ جن کی ابتدائی پانچ آیات مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آسیب زدہ کے چہرے پر اس پانی کے چھینٹے مارے۔

اس کے علاوہ جس گھر میں آسیب زدہ رہتا ہو اس کے چاروں کونوں میں بھی اس پانی کو چھڑک دے ان شاء اللہ بہت جلد افاقہ ہوگا اور آسیب زدہ کو آرام آجائے گا۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِ بَعْدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾
آسیب سے نجات کیلئے:

اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو اور اس کی وجہ سے وہ بہت زیادہ پریشان ہو تو اسے یا کسی دوسرے شخص کو چاہیے کہ وہ با وضو ہو کر اول درود ابراہیمی سات بار پڑھے پھر سات بار اس آیت مبارکہ کو پڑھے:

﴿وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَالْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَداً ثُمَّ أَنَابَ﴾

﴿یازہ ۲۳ سورۃ ص آیت ۳۴﴾

جنات سے حفاظت کیلئے:

اگر کسی کے گھر دوکان وغیرہ پر جنات کا قبضہ ہو اور وہ سخت تنگ کرتے ہوں تو ایسے میں ان کے

ہر قسم کے جن آسیب و دیو پری اتارنے کا بے نظیر عمل:

اس قسم کے اعمال عملیات کی دنیا کے اندر بکثرت ہیں فقیر نے ان سب میں سے جن لئے ہیں۔ جو اس سے کام لے گا وہی جانے گا کہ یہ کتنی بڑی نعمت ہے ورنہ بڑے بڑے عامل کہلانے والے اس میدان میں آ کر ناکام رہے۔ اس کی وجہ عام لوگ تو ایسا بہت سے خاص لوگ بھی نہیں جانتے فقیر لفظ لفظ پیش کرنا ہے۔ ابدا آپ کے لیے نہایت آسان اور کارآمد طریقہ یہ ہے کہ اس طلسم کو اپنے عمل میں لے آئیے۔ ﴿ ابرہہ ساحر ساسار سا صورت ﴾ یہ طلسم عروج ماہ یعنی نوچندی جمعرات کو شروع کریں اور ہر روز تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ بطریق زکوٰۃ مع ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ایک چلہ کریں۔ ساتھ ہی اس چالیس روز میں ہر روز پندرہ نقش لکھ کر دریا میں ڈالتے رہیں تاکہ ساتھ ساتھ اس نقش کی جو بنا دیا گیا ہے۔ زکوٰۃ ادا ہو کر دونوں کا عامل ہو جائے۔ آسیب و جن وغیرہ سے نجات کے لئے جب نقش و طلسم تیار کریں تو نیچے یہ عبارت ضرور لکھیں۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

مکان و دکان کی حفاظت کیلئے:

جس مکان و دکان میں جن و شیاطین یا آسیب وغیرہ کا اثر ہو۔ تو پیر بدھ یا جمہرات کے دن ساعت مشتری پوری سورۃ البقرہ ایک بار اور درودِ خضریٰ ﴿313﴾ بار اس جگہ بیٹھ کر درمیانی آواز سے پڑھے اور ایک گلاس پانی کا بھر کر اپنے قریب رکھ لے اور جب وظیفہ ختم ہو جائے تو اس پانی پر دم کر کے مکان اور دکان کی دیواروں پر چھڑکے اور اس طرح چھڑکے کہ پانی زمین پر ہرگز نہ گرے اور ساعت کا حساب سورج نکلنے کے وقت سے لگائے۔ یہ حساب سنی جنتی سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔ درودِ خضریٰ یہ ہے:

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ﴾

kutubistan.blogspot.com

2A4

٢	١	٨
٤	٥	٣
٢	٩	٧

یا الہی بحرمت آں بادشاہاں در وجود فلاں این فلاں را ہر قسم آسیب و شیطان کہ باشد حاضر شود و سوختہ گردد العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الواحۃ الواحۃ الواحۃ

کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ پڑھنے کا وقت بعد طلوع آفتاب بہتر ہے۔

درو و شفاء اور نقش سیفی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر جن کی تکلیف کے خاتمے کیلئے پلائیں اور اوپر کی عبارت بھی ساتھ میں لکھیں۔ دن میں کم از کم تین پلیٹ پلائیں۔ فقیر نے اس سے بڑے بڑے کام لیے ہیں۔ بس یوں سمجھ لیجیے کہ میرے عمل میں ہے یعنی درو و شفاء اور نقش سیفی ہر مرض کے لیے مجرب ہے۔ اب یہ کام حکیم کا ہے کہ کسی نسخہ میں کوئی دوا بڑھادی اور کسی میں گھٹادی۔ یک من علم راہ من عقل باید کا مضمون ہے۔ اگر کسی مریض پر آسیب وغیرہ کا خلل ہو تو اسی نقش کے ساتھ یا پشت پر نقش مربع لکھ کر مریض کو پلایا جائے اور ہر نقش کے ساتھ درود شفاء سات بار پڑھا جائے تو نور علی نور ہے۔ نقش سیفی اور درود شفاء یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم			
۱۶۵۱۸	۱۶۵۲۱	۱۶۵۲۵	۱۶۵۱۱
۱۶۵۲۳	۱۶۵۱۲	۱۶۵۱۷	۱۶۵۲۲
۱۶۵۱۳	۱۶۵۲۷	۱۶۵۱۹	۱۶۵۱۶
۱۶۵۲۰	۱۶۵۱۵	۱۶۵۱۴	۱۶۵۲۶
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَّآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَصِيَّائِهَا وَالِہِ وَصَحْبِہِ دَائِمًا اَبَدًا.			

جادو و طلسم کا اثر دور کرنے کیلئے:

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس پر کسی جادو و طلسم کا اثر نہ ہو تو وہ گندم کے دانے پر سحر جادو

آسیب کا خوف و ڈرنہ لگانا:

اگر کسی مکان میں آسیب ہو یا مکان میں ڈر اور خوف معلوم ہو تو رات کو سوتے وقت دیوار پر انگلی سے ذیل کے اسماء الہی لکھ دیں ﴿يَا اَللّٰهُ يَا حَافِظُ يَا حَافِظُ﴾ ان شاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں آسیب کا خوف و ڈرنہ لگے گا۔

آسیب و جن کا اثر دور کرنا:

اگر کسی پر جن دیو پری یا کسی قسم کے جادو کا، آسیب کا اثر ہو جس سے مریض بُرے خواب دیکھتا ہو اور ہمیشہ مختلف قسم کی بیماریوں میں رہتا ہو تو اس نقش کو تعویذ بنا کر گلے میر ڈال دیں۔ اچھا ہو جائے تو بہتر ورنہ اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر فیلہ بنا کر اس کا دھواں مریض دین خواہ کسی قسم کا آسیب کیوں نہ ہو فوراً بولنے لگ جائے گا اور شور و غل مچائے گا کہ مجھے چھوڑ دیں اگر عہد دے تو چھوڑ دیا جائے۔ پھر اس مریض کے پاس کوئی آسیب نہ آئے گا۔ یہ طریقہ اکثر بزرگان کا ملین کا تجربہ شدہ ہے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۱۳۲	۱۲۷	۱۳۳
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۹
۱۲۸	۱۳۵	۱۳۰

جن کی تکلیف سے نجات کیلئے:

ہر روز دو رکعت نماز پڑھیں ہر رکعت میں بعد الحمد و سورۃ کے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہِ﴾ ایک بار پڑھیں چند روز اب

باطل ہونے کی نیت سے ﴿سورۃ یٰسین﴾ سات بار پڑھ کر اس پر دم کرے اور اس دانے ، بطور تعویذ اپنے بازو پر باندھ لے پاجیب میں رکھ لے۔ ان شاء اللہ اس پر کسی سحر جادو یا طلسم کا اثر نہ ہوگا۔

جن وبھوت کا سایہ دور کرنے کا وظیفہ:

اگر کسی آدمی پر کسی جن یا بھوت کا اثر ہو گیا ہو تو اس کے لئے اس کے دونوں کانوں میں چہل کاف شریف گیارہ بار اور اوّل و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ یہ بہت مجرب ہے۔

چہل کاف کا عمل پہلے لکھا جا چکا ہے لیکن قارئین کی سہولت کے لئے اور کتاب کی برکت کے لئے دوبارہ لکھا جا رہا ہے۔

﴿كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةً كَفَا فَهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَاكٍ
تَكْرُ كَرًا كَكِرَ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشْكُشَكَّةً كَلَكُلِكَ كَلَاكٍ كَفَاكَ
مَا بِي كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا كُو كَبًا كُنْتُ تَحْكِي كُو كَبَ الْفَلَكِ﴾

آسیب کو جلانے کے لئے:

ذیل کا نقش لکھ کر فلیتہ بنائیں اور میٹھے تیل کے چراغ میں روٹی پلیٹ کر آسیب زد ﴿یعنی جس کو آسیب لاحق ہو﴾ کے سامنے چراغ روشن کریں۔ اس عمل کو روزانہ ایکس دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ تعالیٰ آسیب جل جائے گا۔ اور اس پر کسی سحر جادو یا طلسم کا اثر نہ ہو گا۔ نقش مکرم آگے ہے:

۷۸۶

۱۶	۱۱	۱۸
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

بھوت سے حفاظت کے لئے:

جس عورت یا مرد پر بھوت پریت کا اثر ہو تو اس کے لئے ذیل کا نقش لکھ کر اس کو دکھائے اور موم جامہ کر کے اس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ خبیث رُوحوں کا اور بھوت پریت کا اثر زائل ہوگا۔ نیز چاندی کی ایک تختی پر نقش ذیل لکھوا کر بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو وہ نظر بد اور آسیب سے محفوظ رہیں گے۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

جادو سے نجات کیلئے:

اگر کسی شخص کے بارے میں یہ شبہ ہو کہ اس کی دماغی حالت درست نہیں رہی یا یہ شبہ ہو کہ کسی نے اُس پر کوئی گندہ عمل ﴿جادو﴾ کر دیا ہے تو اس آیت کو 41 بار پانی پر دم کر کے اُسے پیادیں کلام الہی کی برکتوں سے وہ ٹھیک ہو جائے گا۔ اس عمل کو گیارہ دن کریں۔ ﴿ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝﴾

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأَفْئِ الْمُسِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ فَآيِنَ تَذْهَبُونَ ۝ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝ لِمَنِ شَاءَ مِنْكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: ”جو قوت والا ہے مالک عرش کے حضور عزت والا وہاں اس کا حکم مانا جاتا ہے، امانت دار ہے، اور تمہارے صاحب مجنون نہیں، اور بیشک انہوں نے اسے روشن کنارہ پر دیکھا، اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں اور قرآن مردود شیطان کا پڑھا ہوا نہیں، پھر کدھر جاتے ہو، وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہاں کیلئے، اس کیلئے جو تم سیدھا جاتے ہو، وہ تو نصیحت ہی ہے سارے جہاں کیلئے، اس کیلئے جو تم میں سیدھا ہونا چاہئے، اور تم کیا جاؤ مگر یہ کہ چاہے اللہ سارے جہاں کا رب۔“

﴿بار نمبر ۳۰ سورة التکویر آیت نمبر ۹۲ تا ۹۷﴾

جادو کے لوٹانے کیلئے وظیفہ:

اگر کوئی شخص اس دُعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور ہر نماز کے بعد ورد کرے گا تو اگر کسی شخص نے اس پر جادو کیا ہوگا تو کرنے والے پر جادو لوٹ جائے گا اور وہ تمام شریر جنات شیاطین اور انسانوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

﴿بِسْمِ اللَّهِ سَدَرْتُ إِخْوَاهُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ وَالشَّيَاطِينَ وَالسَّحَرَةَ وَالْأَبَالِسَةَ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينَ وَيُلَوِّذُ بِهِمُ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْأَعَزِّ وَاللَّهُ الْكَبِيرُ الْأَكْبَرُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ﴾

جادو اور آسیب سے حفاظت کیلئے:

جادو اور آسیب سے حفاظت کیلئے اور خطرناک قسم کے آدمیوں جانوروں سے خوف ہو تو وہاں یہ عمل پڑھنا چاہیے حفاظت ہو جائے گی اور عمل حصار بن جائے گا اور اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رو کھڑے ہو کر یہ عمل تین بار پڑھیں:

﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾
﴿صُمُّ بَكْمُ عُمَى فَهْمٌ لَا يَعْقِلُونَ﴾

﴿بارہ ۲ سورة البقرہ آیت ۱۷۱﴾

پھر دائیں جانب منہ کر کے یہ پڑھیں:

﴿أَفْحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ﴾

﴿بارہ ۱۸ سورة المؤمنون آیت ۱۱۵﴾

پھر اپنی پچھلی جانب رخ کر کے یہ پڑھیں:

﴿وَجَعَلْنَا مِنْ أَيْمَنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهْمًا لَا يُبْصِرُونَ﴾

﴿بارہ ۲۲ سورة یسین آیت ۹﴾

اس کے بعد بائیں طرف متوجہ ہو کر یہ پڑھیں:

﴿يَمَعْشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ﴾

﴿بارہ ۲۷ سورة رحمن آیت ۳۳﴾

ساتھ ہی انگلی کے اشارہ سے قبلہ کی جانب ہوا میں یہ حروف لکھیں:.....

﴿وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا﴾

﴿پارہ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۵﴾

آسیب بھگانے کیلئے:

آسیب بھگانے کیلئے مریض کے کان میں تین بار اذان دیں اور ﴿آیت الکرسی﴾ ایک

بار اور ﴿سورۃ طہ﴾ ﴿سورۃ حشر﴾ کی آخری تین آیات اور ﴿سورۃ الصافات﴾ کی شروع کی

پانچ آیات پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ اس عمل کو گیارہ دن کریں۔ ان شاء اللہ آسیب

بھاگ جائے گا۔ اور دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔

آسیب سے چھٹکارے کا عمل:

پانی پر ﴿سورۃ فاتحہ﴾ ﴿آیت الکرسی﴾ مکمل اور ﴿سورۃ جن﴾ کی شروع کی پانچ

آیات پڑھ کر مریض کو اکیس دن پلائیں، آسیب بھاگ جائے گا اور اگر کسی مکان میں جن کا

اثر ہو تو مکان کے چاروں کونوں میں یہ پڑھا ہوا پانی چھڑکیں اور نقش لکھ کر مکان میں رکھیں۔

جن فوراً بھاگ جائے گا۔

۷۸۶

۱۲	۱۹	۱۴
۱۷	۱۵	۱۳
۱۶	۱۱	۱۸

شیطان سے حفاظت کا قلعہ:

حضرت ابوالاسمر عبدی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رات کے وقت کوفہ کی جانب

چلا تو تخت کی شکل کی کوئی شے سامنے آگئی اور اس کے گرد کچھ جماعت بھی تھی جو اس کو گھیرے

میں لے رہی تھی تو یہ شخص ٹھہر کر ان کو دیکھنے لگ گیا ایک شخص آیا اور اس تخت پر بیٹھ گیا اس نے

ایک بات کی جس کو یہ آدمی سن رہا تھا کہ عروہ بن مغیرہ رحمہ اللہ کیسے ہیں؟ تو ایک شخص اس مجمع

میں سے کھڑا ہوا اور کہا اس کو میں آپ کے سامنے پیش کروں گا تو اس نے کہا ابھی اور اسی وقت

پیش کرو تو اس نے اپنا رخ مدینہ شریف کی طرف کیا اور تھوڑی دیر میں واپس آگیا اور کہا میرا

عروہ رحمہ اللہ پر کوئی بس نہیں چلا اس نے کہا کس وجہ سے؟ کہا کیونکہ وہ صبح و شام ایک کلام پڑھتے

ہیں اس لئے ان پر ہاتھ نہیں ڈالا جاسکتا ہے پھر یہ مجمع منتشر ہو گیا اور یہ آدمی اپنے گھر واپس آگیا

جب صبح ہوئی تو اس آدمی نے ایک اونٹ خریدا اور چل پڑا یہاں تک کہ مدینہ منورہ پہنچ گیا اور

جب حضرت عروہ بن مغیرہ رحمہ اللہ سے ملاقات کی اور اس کلام کے متعلق سوال کیا کہ آپ رحمہ اللہ

صبح و شام کے وقت کیا پڑھتے ہیں پھر اس نے آپ رحمہ اللہ کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا۔

تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میں صبح و شام کے وقت تین بار یہ پڑھتا ہوں:

﴿أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَأَسْتَمْسِكُ بِالْعُرْوَةِ

الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾

﴿ابن ابی الدنیا فی الہواتف، تاریخ جنات و شیاطین﴾

جدائی ڈالنے والا جادو

یعنی ایسا جادو جو خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے یا دوستوں یا دو شریکوں میں بغض و نفرت پیدا کر دے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ

ترجمہ: ”پھر لوگ ان دونوں سے وہ کچھ سیکھتے تھے جس کے ذریعہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق پیدا کرتے تھے۔“

﴿البقرة آیت نمبر 102﴾

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ابلیس اپنا عرش پانی پر گھٹتا ہے پھر اپنی فوجیں ادھر ادھر بھیج دیتا ہے اور ان میں سے سب سے زیادہ معزز اس کے لیے وہ ہوتا ہے جو سب سے بڑا فتنہ برپا کرتا ہے چنانچہ ایک آتا ہے اور آکر اسے بتاتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے تو ابلیس اسے کہتا ہے تم نے کچھ بھی نہیں کیا پھر ایک اور آتا ہے اور کہتا ہے میں نے آج فلاں آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی تو ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے اور ایک روایت کے مطابق اسے اپنے گلے لگا لیتا ہے اور پھر اس سے مخاطب ہو کر کہتا ہے تم بہت اچھے ہو۔

﴿مسلم، کتاب صفات المنافقین، باب تحریش الشیطان وبعثہ سراہا 2813﴾

جدائی والے جادو کی شکلیں:

﴿1﴾ ماں اور بیٹی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿2﴾ باپ اور بیٹی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿3﴾ دو بھائیوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿4﴾ دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿5﴾ دو شریکوں کے درمیان جدائی ڈالنا۔

﴿6﴾ خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈالنا۔

اور یہ آخری شکل زیادہ منتشر اور عام ہے اور سب سے زیادہ خطرناک ہے۔

جدائی والے جادو کی نشانیاں:

﴿1﴾ محبت اچانک بغض و نفرت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

﴿2﴾ دونوں کے درمیان بہت زیادہ شکوک و شبہات پیدا ہو جائیں۔

﴿3﴾ دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا کوئی عذر نہ مانے۔

﴿4﴾ چھوٹے سے سبب اختلاف کو پہاڑ تصور کر لیا جائے۔

﴿5﴾ بیوی خاوند کو بد شکل اور خاوند بیوی کو بد صورت تصور کرے جب کہ وہ دونوں خوبصورت

ہوں اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان جسے جادوگر اپنی خدمت کے لیے استعمال کرتا ہے وہی عورت

کے چہرے پر بد شکل بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنے خاوند کو نہیں بھاتی اور اسی طرح خاوند

کے چہرے پر بھی بُری اور خوفناک شکل میں بن کر آ جاتا ہے جس سے وہ اپنی بیوی کو بد صورت

معلوم ہوتا ہے۔

﴿6﴾ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اپنے ساتھی کے ہر کام کو نا پسند کرتا ہے۔

﴿7﴾ جس پر جادو کیا جاتا ہے وہ اس جگہ کو پسند نہیں کرتا جہاں اس کا ساتھی بیٹھا ہو چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ خاوند گھر سے باہر بہت اچھی حالت میں ہوتا ہے جب کہ گھر میں داخل ہوتے ہی اسے شدید گھٹن اور تنگی محسوس ہوتی ہے۔

جادو کیسے واقع ہو جاتا ہے:

ایک شخص جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فلاں خاوند بیوی کے درمیان جدائی ڈال دے تو جادوگر اس سے اس خاوند کا نام اور اس کی ماں کا نام پوچھتا ہے اور پھر اسے اس کا کوئی کپڑا لانے کا حکم دیتا ہے اگر وہ شخص اس کا کپڑا نہیں لاسکتا تو وہ پانی پر جادو کا عمل کر کے اس کے راستے پر بہانے کا حکم دیتا ہے چنانچہ وہ جب وہاں سے گزرتا ہے اور صبح دشام کے مسنون اذکار نہیں پڑھ رکھے ہوتے تو اس پر جادو ہو جاتا ہے یا پھر وہ اس کے کھانے پینے کی چیزوں میں جادو کر دیتا ہے جنہیں کھاپی کر اس پر جادو کا اثر ہو جاتا ہے۔

جدائی والے جادو کا علاج:

اس کے علاج کے تین مراحل ہیں۔

پہلا مراحل:

﴿1﴾ مریض کے گھر کی فضا دینی بنائی جائے اور اس میں موجود تصویریں باہر نکال دی جائیں تاکہ اس میں فرشتے داخل ہو سکیں۔

﴿2﴾ مریض کے پاس جو تعویذات اور کڑے وغیرہ ہوں انہیں نکال کر جلا دیا جائے۔

﴿3﴾ جہاں مریض کا علاج کرنا ہو وہاں سے گانے والی کیسٹوں کو نکال دیا جائے۔

﴿4﴾ وہاں کوئی شرع کی خلاف ورزی ہو رہی ہو تو اسے ختم کر دیا جائے مثلاً مرد کا سونا پہننا یا عورت کا بے پردہ ہونا یا ان میں سے کسی ایک کا سگریٹ نوشی کرنا وغیرہ۔

﴿5﴾ مریض اور اس کے گھر والوں کو اسلامی عقیدے کے متعلق درس دیا جائے تاکہ غیر اللہ سے ان کا تعلق ختم ہو جائے اور اللہ تعالیٰ سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔

مریض کی تشخیص مندرجہ ذیل سوالوں سے کی جائے۔

﴿1﴾ کیا آپ اپنی بیوی کو بد صورت منظر میں دیکھتے ہیں؟

﴿2﴾ کیا آپ گھر سے باہر راحت اور گھر کے اندر تنگی محسوس کرتے ہیں؟

﴿3﴾ کیا تم دونوں کے درمیان حقیر سی باتوں پر بھی اختلاف بھڑک اٹھتا ہے؟

﴿4﴾ کیا تم دونوں میں سے کوئی ایک دوران جماع بددلی اور تنگی محسوس کرتا ہے؟

﴿5﴾ کیا تمہیں خوفناک خواب آتے ہیں؟

اسی طرح کے دیگر سوالات بھی مریض سے کیے جاسکتے ہیں اگر سحر تفریق کی ایک یادو

علامات مریض کے اندر پائی جاتی ہوں تو اس کا علاج شروع کر دیں۔

﴿1﴾ آپ خود وضو کر لیں اور جو آپ کے ساتھ ہے اسے بھی وضو کروالیں۔

﴿2﴾ اگر مریض عورت ہو تو اس کا علاج اس وقت تک شروع نہ کریں جب تک وہ مکمل پردہ

نہ کر لے اور اپنے لباس کو خوب اچھی طرح سے کس نہ لے تاکہ دوران علاج بے پردہ نہ ہو۔

﴿3﴾ اگر عورت نے کسی شرعی خلاف ورزی کا ارتکاب کر رکھا ہو مثلاً چہرہ نگاہ ہو یا باریک

کپڑے ڈالے ہوئے ہوں یا کافر عورتوں کی مشابہت کرتے ہوئے اپنے ناخنوں پر کچھ

لگائے ہوئے ہو تو ایسی حالت میں اس کا علاج نہ کریں۔

﴿4﴾ عورت کا علاج اس کے محرم کی موجودگی میں کریں۔

﴿5﴾ اور محرم کے علاوہ کسی اور مرد کو جائے علاج میں نہ آنے دیں۔

﴿6﴾ ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾ پڑھتے ہوئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہوئے

اب اس کا علاج شروع کریں۔

دوسرا مراحل:

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر علاج شروع کر دیں اور ترتیل کے ساتھ اس کے کانوں میں ان آیات اور سورتوں کی تلاوت کریں۔ یعنی اس طرح بیٹھیں کہ آپ کی آواز مریض کے کانوں میں جائے اور عورتوں سے دور بیٹھ کر تلاوت کریں۔

﴿1﴾ سورة الفاتحة مکمل:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

﴿2﴾ سورة البقرة کی ابتدائی پانچ آیات:

الَمْ ○ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ○ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ○ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ○ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○

﴿3﴾ سورة البقرة آیت 102 بار بار پڑھیں:

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَى مُلْكٍ سُلَيْمٍ ○ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ○ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ○ وَمَا يَعْلَمَانِ مِن أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ○ وَمَا هُم بِضَارِينَ بِهِ مِنَ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ○ لَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِن خَلَقٍ ○ وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ○

﴿4﴾ سورة البقرة کی آیات 163 تا 164:

وَاللَّهُمَّ اللَّهُ ○ وَاحِدٌ ○ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ○ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ○ وَاختلاف الليل والنهار ○ والفلك التي تجري في البحر بما ينفع الناس ○ وما أنزل الله من السماء من ماء فاحيا به الأرض بعد موتها ○ وبث فيها من كل دابة ○ وتصريف الرياح ○ والسحاب المُسخَّر بين السماء والأرض ○ لآياتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○

﴿5﴾ آیت الکرسی:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ○ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ ○ وَلَا نَوْمٌ ○ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ ○ وَمَا فِي الْأَرْضِ ○ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ○ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ○ وَمَا خَلْفَهُمْ ○ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ○ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ ○ وَالْأَرْضَ ○ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ○ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ○

﴿9﴾ سورة الاعراف کی آیات نمبر 117 تا 122 ان کو بار بار پڑھیں خاص طور پر یہ آیت:

﴿وَالْقَى السَّحَرَةَ سَاجِدِينَ﴾

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۝ وَالْقَى السَّحَرَةَ سَاجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝

﴿10﴾ سورة يونس کی آیات نمبر 81/82 انہیں بھی بار بار پڑھیں خاص کر اللہ تعالیٰ کا یہ

فرمان: ﴿إِنَّ اللَّهَ سَيِّطِلُهُ﴾

فَلَمَّا الْقَآءَا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيِّطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيَحِقُّ لِلَّهِ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

﴿11﴾ سورة طہ کی آیت نمبر 69 بھی بار بار پڑھیں:

وَالْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ أَتَى ۝

﴿12﴾ سورة المؤمنون کی آخری 4 آیات:

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

﴿6﴾ سورة البقرة کی آخری 2 آیات:

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ بِاللَّهِ وَمَلَأَتْهُ وَكُنْهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَذِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

﴿7﴾ سورة آل عمران کی آیات نمبر 18/19:

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوذُوا فِي الْكِتَابِ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

﴿8﴾ سورة الاعراف کی آیات نمبر 54 تا 56:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

﴿13﴾ سورة الصافات کی ابتدائی 10 آیات:

وَالصَّفَاتِ صَفًا ۝ فَالزُّجَرِاتِ زُجْرًا ۝ فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ۝ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۝
رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيْنَتْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا
بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى
وَيُقَدِّمُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخُطْفَةَ
فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

﴿14﴾ سورة الاحقاف کی آیات نمبر 29 تا 32:

قَالُوا يَقُومُنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي
إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ يَقُومُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَالْمُنُورِ بِهِ يَغْفِرُ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوبِكُمْ وَيَجْرُكُمْ مِّنْ عَذَابِ إِلِيمٍ ۝ وَمَنْ لَا يَجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ
فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

﴿15﴾ سورة الرحمن کی آیات نمبر 33 تا 36:

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يُرْسِلُ عَلَيْكُمَا
شَوْأَطٍ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَّاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

﴿16﴾ سورة النحر کی آخری 4 آیات:

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝
هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

﴿17﴾ سورة الجن کی ابتدائی 9 آیات:

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي
إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَّنْ
تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝
وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأَةً فَخَفْنَا شَدِيدًا وَشَهَبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ
مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شَهَابًا رَّصَدًا ۝

﴿18﴾ سورة اخلاص مکمل:

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

﴿19﴾ سورة الفلق مکمل:

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

﴿20﴾ سورة الناس مکمل:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوسِّسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یاد رہے کہ ہر مذکورہ آیات اور سورتوں سے پہلے

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ﴾

اور ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ ضرور پڑھیں۔

مریض کے کانوں میں آپ جب مذکورہ آیات و سورتوں کی تلاوت اونچی آواز اور ترتیل سے کریں گے تو اس پر تین حالتوں میں سے ایک حالت طاری ہو سکتی ہے۔

پہلی حالت:

یا تو اسے مرگی کا دورہ پڑ جائے گا یعنی وہ اچانک زمین پر گر کر بے ہوش ہو جائے گا، ہاتھ پیر میڑھے ہو جائیں گے اور منہ سے جھاگ نکلنا شروع ہو جائے گی اور جادو کرنے جس جس جن کی اس پر جادو کرنے کی ڈیوٹی لگائی تھی وہ اس مریض کی زبان سے بولنا شروع کر دے گا اگر یہ حالت اس پر طاری ہو تو اس جن کے ساتھ بالکل اسی طرح غمیں جس طرح عام جنس والے مریض کے ساتھ نمٹنا چاہیے اور اس کا طریقہ میں نے پہلے ذکر کر دیا ہے طوالت کے خوف سے میں اسے یہاں تفصیلاً ذکر نہیں کر رہا البتہ اتنا بتا دوں کہ آپ اس جن سے درج ذیل سوالات کریں۔

تمہارا نام کیا ہے؟ اور تمہارا دین کون سا ہے؟ اگر وہ غیر مسلم ہو تو اسے اسلام قبول

کرنے کی دعوت دیں اور اگر وہ مسلمان ہو تو اسے بتائیں کہ وہ جو کام کر رہا ہے اسلام اسے درست قرار نہیں دیتا اور جادو گر کی باتوں پر عمل کرنا شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

اس سے جادو کی جگہ کے متعلق سوال کریں کہ اس نے جادو کہاں کر رکھا ہے؟ اگر وہ کوئی جگہ بتا دے تو فوراً کسی کو بھیج کر اسے وہاں سے نکلوا دیں اور یہ بات یاد رکھیں کہ جن اکثر و بیشتر جھوٹ بولتے ہیں ان میں سچ بولنے والے کم ہی ہوتے ہیں۔

اس سے پوچھیں کہ وہ اس مریض پر جادو کرنے والا کیا ہے یا اس کے ساتھ کچھ اور جن بھی ہیں؟ اگر کوئی اور جن بھی اس کا شریک ہو تو اس جن سے مطالبہ کریں کہ وہ اپنے شریک کو بھی لے کر آئے اگر وہ اسے لے آئے تو آپ اسے بھی سمجھائیں۔

اگر جن یہ کہے کہ فلاں آدمی جادو گر کے پاس گیا تھا اور اس نے اس سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ اس مریض پر جادو کر دے تو اس بات کو مت تسلیم کریں کیونکہ اس کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان دشمنی پیدا کر دے اور اس لیے بھی کہ اس کی گواہی مردود، اور ناقابل قبول ہے کیونکہ وہ فاسق و فاجر ہے اور جادو گر کا خدمت گار ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

”اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی تحقیق کر لو“

اگر جن جادو کی جگہ کے بارے میں بتا دے اور آپ نے وہاں سے اس چیز کو منگو لیا ہو جس میں جادو گر نے جادو کر رکھا ہے تو اب آپ ایک برتن میں پانی لے لیں اور اس پر یہ آیات مبارکہ پڑھ کر دم کریں۔

وَ اَوْحَيْنَا اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ

الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَغَلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۝ وَالَّذِينَ
السَّحَرَةُ سَجِدِينَ ۝ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۝
فَلَمَّا أَلْقُوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا
يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝
وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سَحِيرٌ وَلَا يُفْلِحُ
السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۝

پھر اس جادو کو چاہے وہ کاغذ پر ہوا کسی اور چیز پر ہوا اس پانی میں ڈال دیں اور اس
کے بعد اسے لوگوں کے عام راستوں سے ہٹ کر کہیں دور انڈیل دیں اور اگر جن یہ کہے کہ
مریض کو جادو پلا دیا گیا تھا تو آپ مریض سے سوال کریں کہ کیا اسے معدے میں درد محسوس
ہوتا رہا ہے؟ اگر اس کا جواب ہاں میں ہو تو جان لیں کہ سچا ہے ورنہ یقین کر لیں کہ وہ جھوٹا ہے
اگر اس کی بات سچی ہو تو آپ جن سے کہیں کہ وہ اس مریض کو چھوڑ کر چلا جائے اور یہ کہ آپ
اس پر کئے گئے جادو کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے توڑ کر رہیں گے پھر آپ پانی منگوائیں اور اس پر
مذکور آیات کے علاوہ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 102 پڑھیں:.....

﴿وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۖ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٌ ۚ
لَكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرِ وَمَا نُزِّلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ
هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ
فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ

فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرُّوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

﴿سورۃ البقرہ آیت نمبر 102﴾

پھر یہ پانی مریض کو دے دیں جسے وہ چند دنوں تک پیتا رہے اور اگر جن یہ کہے کہ
مریض جادو کے اوپر سے گزرا تھا یا اس کا کوئی کپڑا لے کر اس پر جادو کیا گیا ہے تو اس حالت
میں بھی پانی پر مذکورہ بالا آیات کو پڑھیں اور مریض کو پینے کے لئے کہیں پھر آپ جن کو مریض
کے سارے جسم سے نکل جانے کا حکم دیں اور اس سے پختہ وعدہ لیں کہ وہ دوبارہ اس مریض
کو نہ چھیڑے۔

ایک ہفتے کے بعد مریض دوبارہ آپ کے پاس آئے آپ دوبارہ اس پر دم کریں اگر
اس کو کچھ بھی نہ ہو تو جان لیں کہ اس پر کیا گیا جادو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹوٹ چکا ہے اور اگر
مریض کو دوبارہ مرگی کا دورہ پڑ جائے تو یقین کر لیں کہ وہ جن جس نے دوبارہ نہ آنے کا وعدہ
کیا تھا وہ جھوٹا ہے اور ابھی تک اس نے اس مریض کی جان نہیں چھوڑی تب آپ اس سے
سوال کریں کہ وہ ابھی تک کیوں نہیں نکلا ہے؟ اور اس کے ساتھ نرمی سے غمیں اگر وہ آپ کی
بات مان لیتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ اس پر قرآن مجید کی تلاوت زیادہ سے زیادہ کریں اور اسے
ماریں یہاں تک کہ وہ اس سے نکل جائے اور اگر مریض پر مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ اسے
سر درد محسوس ہوتا ہے تو اسے ایک گھنٹے کے لئے قرآنی تلاوت کی کیسٹ سنائیں جس میں آیت
الکرسی کو بار بار پڑھا گیا ہو اور وہ اسے ایک ماہ تک روزانہ تین مرتبہ آدھے گھنٹہ کے لئے اپنے
کانوں سے لگا کر سنے ایک ماہ کے بعد وہ پھر آپ کے پاس آئے آپ اس پر پھر دم کریں امید
ہے کہ اسے شفا ہو جائے گی ورنہ قرآن مجید کی سورتیں ﴿الصافات﴾، ﴿یس﴾، ﴿الدخان﴾ اور ﴿الجن﴾

ایک کیسٹ میں ریکارڈ کروادیں جسے مریض تین ہفتے تک روزانہ تین مرتبہ سنے ان شاء اللہ اس طرح اسے شفا نصیب ہوگی اگر پھر بھی اسے شفا نہ ہو تو کیسٹ سننے کی مدت میں اضافہ کریں۔
دوسری حالت:

مریض پردم کے دوران مرگی کا دورہ تو نہیں پڑتا البتہ وہ محسوس کرتا ہے کہ اس کو چکر آرہے ہیں جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو جاتی ہے اور شدید سرد شروع ہو جاتا ہے ایسی صورت میں آپ مریض پر مذکورہ آیات والادم تین بار کریں اگر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے تو پہلی حالت والا علاج شروع کر دیں اور اگر ایسا نہیں ہوتا اور سردی وغیرہ میں کمی شروع ہو جاتی ہے تو چند ایام تک اسے ایسے ہی دم کرتے رہیں ان شاء اللہ اسے شفا نصیب ہوگی اور اگر مریض کو افاقہ نہیں ہوتا تو یہ تین کام کریں۔

﴿1﴾ ایک کیسٹ میں سورۃ الصافات ایک مرتبہ اور آیت الکرسی کئی مرتبہ ریکارڈ کر دیں اور مریض کو اسے روزانہ تین مرتبہ سننے کا حکم دیں۔

﴿2﴾ مریض سے کہیں کہ وہ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

﴿3﴾ فجر کی نماز کے بعد لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کو ایک ماہ تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھا کرے۔

یاد رہے کہ پہلے دس یا پندرہ دنوں میں سردی وغیرہ میں اضافہ ہو جائے گا لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہو جائے گا اور مہینے کے آخر تک کوئی تکلیف باقی نہیں رہے گی

مریض ایک ماہ بعد آپ کے پاس آئے تو اس پر پھر دم کریں ان شاء اللہ اس کی ساری پریشانی جاتی رہے گی اور اس پر کیا گیا جادو ٹوٹ جائے گا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پورا مہینہ اس کے دردوں میں اضافہ ہوتا رہے اور اسے کچھ بھی افاقہ محسوس نہ ہو اگر ایسا ہو تو آپ اس پر پہلی حالت میں مذکورہ آیات والادم کئی بار کریں یقینی طور پر اسے مرگی کا دورہ شروع ہو جائے گا اور اس کی زبان سے جن بولنے لگ جائے گا سو آپ اس کے ساتھ منٹ سکتے ہیں جس طرح کہ پہلی حالت میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

تیسری حالت:

مریض کومدم کے دوران اگر کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا اگر ایسا ہو تو آپ اس سے اس کی بیماری کی علامات دوبارہ پوچھیں اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود نہ ہوں تو یقین کر لیں کہ اس پر نہ جادو کیا گیا ہے اور نہ یہ مریض ہے البتہ مزید تاکید کے لیے آپ اس پر تین بار دم کر دیں۔

اور اگر جادو کی بیشتر علامات اس میں موجود ہیں اور آپ نے بار بار دم بھی کیا ہے لیکن اس کے باوجود بھی اسے کچھ محسوس نہیں ہو رہا اور ایسا بہت کم ہوتا ہے تو آپ یہ کام کریں۔

﴿1﴾ اسے ایک کیسٹ میں ﴿سورۃ یٰسین، الدخان اور الجن﴾ ریکارڈ کروادیں اور روزانہ تین مرتبہ اسے سننے کا مریض کو حکم دیں۔

﴿2﴾ مریض سے کہیں کہ وہ روزانہ 100 بار ﴿اَسْتَغْفِرُ﴾ کرے۔

﴿3﴾ ﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ﴾ کا ورد بھی کم از کم 100 مرتبہ روزانہ کرے۔

ایک ماہ گزرنے کے بعد آپ اس پر پھر دم کریں اور اس کے بعد وہی طریقہ اپنائیں جو پہلی دونوں حالتوں میں ذکر کر دیا گیا ہے۔

علاج کے بعد تیسرا مرحلہ:

اگر مریض کو اللہ تعالیٰ آپ کے ذریعے شفاء دے دے تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ جس کی توفیق سے ایسا ہوا اس کامیابی پر آپ کی عاجزی و انکساری میں اضافہ ہونا چاہیے نہ یہ کہ آپ تکبر کا شکار ہو جائیں۔ فرمان الہی ہے

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴾

﴿ابراہیم آیت نمبر 7﴾

ترجمہ: ”اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یاد رکھو! میرا عذاب سخت ہوتا ہے“

شفایابی کے بعد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ مریض پر دوبارہ جادو کر دیا جائے کیونکہ جادو کے پیشہ ور لوگوں کو جب معلوم ہوتا ہے کہ مریض کسی معالج کے پاس علاج کروا رہا ہے تو وہ جادو گروں سے اس پر دوبارہ جادو کر دینے کا مطالبہ کرتے ہیں اس لیے مریض کو چاہیے کہ وہ علاج کے متعلق کسی کو کچھ خبر نہ ہونے دے اور درج ذیل کاموں کی پابندی کرے۔

﴿1﴾ نماز باجماعت پڑھنے کی پابندی کرے۔

﴿2﴾ گانے اور موسیقی وغیرہ سننا چھوڑ دے۔

﴿3﴾ ہر وقت ذکر کرتا رہے۔

﴿4﴾ نماز فجر کے بعد۔

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

کا ورد روزانہ 100 مرتبہ کیا کرے۔

﴿5﴾ روزانہ قرآن کی تلاوت پابندی کے ساتھ کرے اگر نہ پڑھ سکتا ہو تو تلاوت سنتا رہے۔

﴿6﴾ نیک لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھے۔

﴿7﴾ سونے سے پہلے وضو کر لیا کرے اور آیت الکرسی پڑھ کر سوئے۔

﴿8﴾ مسنون اذکار صبح و شام پابندی کے ساتھ پڑھے۔

﴿جادو کا علاج از فضیلة الشيخ وحید بن عبد السلام بالی صفحہ نمبر 87/97﴾

نوٹ: جو آدمی تلاوت قرآن مجید خود کر سکتا ہو وہ کیسٹ نہ سنے خود تلاوت کرے اور جو آدمی تلاوت نہ کر سکتا ہو وہ کیسٹ سنے۔ لیکن کتنے شرم کی بات ہے کہ مسلمان ہونے کے باوجود قرآن پڑھنا نہیں آتا۔

جادو کی وجہ سے ساس بہو میں اتفاق نہ ہو:

اگر ساس اور بہو میں جادو کی وجہ سے محبت و اتفاق نہ ہو تو اس عمل سے ساس اور بہو میں محبت پیدا ہو جائے گی اس کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نماز فجر کے بعد اذکار و آخر دو ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور سورۃ اخلاص ﴿41﴾ بار اور ذیل کے کلمات ﴿41﴾ بار پڑھ کر مطلوبہ مقصد کا تصور کر کے دونوں پر دم کریں اور اللہ سے ان دونوں میں اتفاق و محبت پیدا ہونے کی دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ اکمل اکتالیس دن بلا ناغہ اس عمل کو کرنے سے مقصود حاصل ہوگا اور جادو سے نجات ہوگی، کلمات اور سورۃ اخلاص یہ ہیں:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُعْطِرِ الرُّوحِ ۝ وَاللَّهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ ۝ صَلَاةً تَعْطِرُنَا بِهَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

میاں بیوی کے مابین ناچاقی رہتی ہو:

اگر جادو کی وجہ سے میاں بیوی کے مابین ناچاقی رہتی ہو آپس میں سلوک و محبت نہ ہو ہر وقت جھگڑتے رہتے ہوں تو با وضو حالت میں اول و آخر تین بار درود ابراہیمی درمیان میں تین سو تیرہ بار درود ہزارہ پڑھے پھر چالیس بار سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھے کہ جب آیت مبارکہ ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ﴾

پر پہنچے تو اس آیت مبارکہ کو چالیس بار تکرار کرے اور پھر سورۃ مکمل کرے اس طرح پڑھنے کے بعد پانی پر دم کرے اور یہ دم کیا ہو پانی ہر روز میاں بیوی کو پیائے ان شاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں میاں بیوی کی ناچاقی پیار و محبت میں بدل جائے گی دونوں کے مابین اتفاق و اتحاد کی فضا قائم ہو جائے گی۔ درود ہزارہ یہ ہے:

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مَائَةِ أَلْفِ أَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ﴾

خاندان میں جادو کی وجہ سے نا اتفاق ہو:

جس شخص کے دل میں اپنی محبت ڈالنی ہو یا جس خاندان میں جادو کی وجہ سے نا اتفاق ہو تو اتفاق پیدا کرنے کیلئے یہ آیت ﴿133﴾ بار روزانہ پڑھے:

﴿وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ط لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ﴾

﴿رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصَّامِدُ﴾

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾

گھر میں جادو کی وجہ سے ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو:

جس گھر میں جادو کی وجہ سے ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو بات بات پر جھگڑے کی فضا قائم ہو جاتی ہو گھر میں سے کوئی بھی فرد پیار و محبت سے بات نہ کرتا ہو تو ان میں محبت و الفت کی غرض سے با وضو حالت میں نماز فجر کے بعد ﴿101﴾ بار درود خضریٰ پڑھے اور پانی پر دم کرے یہ دم کیا ہو پانی گھر کے تمام افراد کو پلا دے یا کسی طرح اس پانی میں ملا دے جس سے گھر کے افراد آنا گوندھ کر روٹیاں پکاتے ہوں۔ چالیس دن تک اس طرح کریں اس دوران ان شاء اللہ گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی گھر والوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لئے پیار و محبت کے جذبات پیدا ہوں گے اور وہ آپس میں محبت و اتفاق سے رہیں گے۔

﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ ۝ وَاللَّهُ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ﴾

جادو کی وجہ سے میاں بیوی میں نفرت ہو:

اگر جادو کی وجہ سے میاں بیوی میں نفرت ہو، اور مثالی الفت و محبت پیدا کرنا مطلوب ہو یا دونوں میں سے کوئی ایک ناراض ہو اور اس کو راضی کرنا مقصود ہو تو پھولوں پر یا مشک و عنبر کی خوشبو پر یا جو بھی خوشبو میسر آجائے اس پر یہ درود شریف ﴿313﴾ بار پڑھ کر دم کر کے میاں بیوی دونوں میں سے جس کو ضرورت ہو وہ دوسرے کو سونگھائے ان شاء اللہ زمین کے قلوب ایک دوسرے کی طرف مائل ہونے لگیں گے۔ اس عمل کو بعد نماز ظہر اکیس دن تک کریں۔

وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ط إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٠﴾

ترجمہ: ﴿اور اُلُف ت ڈال دی اُن کے داؤں میں اگر تم سب کچھ خرچ کر دیتے جو زمین میں ہے ان کے داؤں میں اُلُف نہ ڈال سکتے لیکن اللہ نے اُن کے درمیان اُلُف ت ڈال دی بیشک وہ غالب حکمت والا ہے﴾

﴿پارہ نمبر ۱۰ سورۃ الانفال، آیت نمبر ۶۳﴾

میاں بیوی کے درمیان جادو کی وجہ سے نفرت:

اگر میاں بیوی کے درمیان جادو کی وجہ سے محبت و اُلُف ت نہ ہو تو پیدا کرنے کیلئے با وضو ہو کر مندرجہ ذیل آیات مبارکہ ﴿101﴾ بار اؤل و آخر دو دایرانی ﴿11﴾ بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں کو کھا دیں۔ تین دن تک برابر اسی طرح کریں۔ ان شاء اللہ دونوں میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا ہو جائے گی۔

﴿اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَ مَبَشِّرًا وَ نَذِيرًا﴾ لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿١٠١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يَبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ﴿١٠٢﴾

﴿پارہ ۲۶ سورۃ فتح آیت ۸/۱۰﴾

جادو کی وجہ سے ناراضگی:

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ فلاں شخص سے میری ناراضگی جو جادو کی وجہ سے ہے وہ دور ہو جائے تو آدھی رات کو وضو کر کے چھ رکعتیں نماز نفل پڑھے ہر رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ ﴿450﴾ دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر بیٹھے

اور ﴿1001﴾ مرتبہ یہی آیت پڑھے تصور کرے کہ جادو کی وجہ سے پیدا ہونے والی نفرت دور ہو رہی ہے اس سے فارغ ہونے کے بعد یہ آیات سات دفعہ پڑھے۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ﴾

﴿پارہ ۲۵ سورۃ بقرہ آیت ۱۶۵﴾

جادو کی وجہ سے دوستوں میں نفرت:

اگر کسی کا کوئی دوست بہت اچھا ہو اور اس کے ساتھ رہنے میں افادیت نظر آتی ہو لیکن جادو کی وجہ سے وہ توجہ نہ دیتا ہو تو اس صورت میں چاہیے کہ ﴿سورۃ یٰسین﴾ کو عشاء کی نماز کے بعد سات میٹھوں کے ساتھ ایک مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد ﴿سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيْمٍ﴾ کی دو تیج کرے یعنی دو سو دفعہ پڑھے دوران پڑھائی اس بات کا خیال رکھے کہ جب لفظ یٰسین پر آئے تو اس دوست کا مکمل تصور اپنے ذہن میں لائے اور اکتالیس مرتبہ یٰسین کہے اس طرح ہر یٰسین کو اکتالیس مرتبہ دہرانے کا عمل ہر پڑھائی کے دوران کرے۔ اللہ کی مہربانی سے دوست کا دل پڑھنے والے کی طرف راغب ہو جائے گا اور آپس کی محبت و اُلُف ت میں اضافہ ہو جائے گا اس عمل کو اکتالیس یوم تک کرے۔ سورۃ یٰسین کے ورد کیلئے مصنف کی کتاب خاص ورومیں سے استفادہ حاصل کریں نیز ﴿لوح تسخیر﴾ بخوا کر پاس رکھیں۔

جادو کی وجہ سے شوہر کی نظروں میں ذلت:

جو عورت جادو کی وجہ سے شوہر کی نظروں میں گر کر ذلت و خواری سے دوچار ہو وہ سات روز تک ہر روز غسل کر کے دو رکعت نماز نفل اس طور سے ادا کرے کہ دونوں رکعتوں میں

﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ اخلاص﴾ ایک بار پڑھے۔ نماز ختم کر کے وہ پہلے تین دن کھڑے ہو کر ﴿يَا عَزِيزُ﴾ تین ہزار بار پڑھے۔ چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار بار ﴿يَا عَزِيزُ﴾ پڑھے۔ پانچویں چھٹے اور ساتویں دن سجدے میں جا کر ایک ایک سو بار ﴿کل تین سو بار﴾ ﴿يَا عَزِيزُ﴾ پڑھے اور پھر اللہ کے حضور دعا کرے ان شاء اللہ اس مبارک وظیفہ کو پورا کرنے کے بعد بیوی اپنے خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوب بیوی ہو جائے گی۔

جادو سے نجات کیلئے عمل:

جادو سے نجات کیلئے یہ عمل مجرب ہے نماز عشاء کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ﴾ سورۃ فاتحہ اور سورۃ کافرون پڑھنے کے بعد ساٹھ مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ پڑھے پھر رکوع میں چالیس مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ پھر کھڑے ہو کر چالیس مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ پھر سجدے میں چالیس مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ پڑھے۔ پھر جلے میں چالیس مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ پڑھے پھر سجدے میں چالیس مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ پڑھے پھر دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ اخلاص﴾ پڑھے اور اسی طرح ساٹھ مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ پڑھے اور چالیس چالیس مرتبہ پہلی رکعت کے مطابق ﴿يَا وَدُودُ﴾ پڑھے۔ تیسری رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ فلق﴾ پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح ترتیب سے پڑھے اور چوتھی رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ والناس﴾ پڑھے اور ترتیب بالا کی طرح پڑھے۔ قیام میں ساٹھ مرتبہ باقی ارکان میں چالیس مرتبہ پہلی

رکعت کی تعداد کے مطابق ﴿يَا وَدُودُ﴾ پڑھے اس طرح چاروں رکعتوں میں بارہ سو مرتبہ ﴿يَا وَدُودُ﴾ ہو جائے گا سلام پھیرنے کے بعد دعا ہر روز بلا ناغہ کرے ان شاء اللہ اکیس یوم کے بعد جادو کے اثرات نہیں ہوں گے اور جس مقصد کیلئے عمل کیا گیا ہے انشاء اللہ اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور چاروں قل اور اسم ﴿يَا وَدُودُ﴾ کی برکت سے جادو سے نجات ہو جائے گی بہت مجرب ہے۔ یہ عمل تسخیر خلائق کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے۔

بہن بھائی میں جادو کی وجہ سے علیحدگی:

اکثر بہن بھائیوں میں جادو کی وجہ سے پیار اور محبت نہیں رہتا بلکہ وہ خود غرضی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس سے والدین کو ذہنی کوفت پہنچتی ہے۔ خاص کر اگر وہ ایک ہی گھر میں سارے اکٹھے رہتے ہوں تو ان میں پیار محبت کا ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے تاکہ گھر کا ماحول اچھا رہے۔ اس مقصد کے لئے کسی ایک شخص کو چاہیے کہ وہ سات دن تک درج ذیل عمل کو خلوص نیت کے ساتھ کرے تو بہن بھائیوں میں نفرت ختم ہو جائے گی اور پیار و محبت پیدا ہو جائے گا۔ ﴿سورۃ یٰسین﴾ کا عمل اس طرح کرے کہ گھر میں ایک جگہ کو پاک صاف کرے اور اس جگہ پر قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی پڑھے۔ اس کے بعد ﴿سورۃ یٰسین﴾ کو اسی نشست میں ﴿7﴾ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد ایک تسبیح ﴿يَا وَدُودُ يَامَجِيدُ﴾ کی پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور کرم سے اس عمل کی بدولت بہن بھائیوں میں پیار و محبت قائم ہو جائے گا۔ اور پھر کبھی نفرت نہیں ہو گی اس عمل کو گیارہ دن تک کرے اگر اس عمل کو سال بھر میں عید الفطر اور عید الضحیٰ کے دن

کر لیا جائے تو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

جادو کی وجہ سے کسی شخص کے دل میں نفرت:

جادو کی وجہ سے اگر کسی شخص کے دل میں نفرت ہو اور آپ اپنی محبت پیدا کرنا چاہتے ہوں تو چاہیے کہ بعد نماز تہجد دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾ 33 بار پڑھیں پھر ﴿11﴾ بار درود ابراہیمی پڑھیں اس کے بعد ﴿101﴾ بار یہ آیت پڑھیں:

﴿يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ﴾

﴿بارہ ۱۲ سورۃ یوسف آیت ۲۹﴾

آیت پڑھ کر شیرینی پر دم کریں اور جسے تابع کرنا مقصود ہے اسے کھلا دیں ان شاء اللہ اس کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اگر اس عمل میں زیادہ اثر پیدا کرنے کی آرزو ہو تو ﴿41﴾ بار ﴿يَا دُودُ﴾ اور ﴿41﴾ بار ﴿يَا كَرِيمُ﴾ بھی پڑھ لیں۔

قریبی رشتہ دار جادو کی وجہ سے ناراض ہو:

اگر آپ سے آپ کا بھائی بہن ماں باپ یا کوئی اور قریبی رشتہ دار یا دوست جادو کی وجہ سے ناراض ہو اور کسی طرح سے راضی نہ ہوتا ہو تو اس شخص کیلئے اس عمل کا ورد کریں۔ ان شاء اللہ آپ کی جائز مرد پوری ہوگی اگر میاں بیوی میں بھی نفرت و عداوت ہو تو ان میں محبت و اتفاق کے لئے بھی یہ عمل آزمودہ ہے۔

طریقہ عمل:

آپ آیت شریفہ ﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ کو موافق اعداد ﴿450﴾ مرتبہ محبت و الفت پیدا کرنے کے لیے تلاوت کریں اور یہ تصور کریں کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری کر رہا ہے۔ اس تصور کو عمل ختم ہونے تک جاری رکھیں۔

ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آپ آدھی رات کو بیدار ہو کر وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور ہر ایک رکعت میں ﴿سورۃ فاتحہ﴾ کے بعد ﴿سورۃ الفلق﴾ ایک مرتبہ اور یہ آیت ﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ گیارہ بار پڑھیں اسی طرح دوسری رکعت بھی ادا کر کے سلام پھیر دیں اور پھر بیٹھ کر اس آیت شریفہ

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ کو ﴿450﴾ بار تلاوت کریں اور پڑھنے کے دوران یہ تصور میں رکھیں کہ آپ مطلوب کو اپنی طرف کھینچ رہے ہیں اس سے فارغ ہو کر درج ذیل آیت:

﴿يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾

﴿بارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۶۵﴾

کو ﴿101﴾ بار پڑھیں۔ اس عمل کو گیارہ دن تک جاری رکھیں۔ اوّل و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں۔

رشتہ و نکاح و شادی کی بندش کا توڑ

نکاح و شادی میں رکاوٹ اور آئے رشتوں میں باوصف پسندیدگی کے کسی نہ کسی وجہ سے معاملہ طے نہ ہونا آج کے دور کا ایک گھمبیر مسئلہ ہے اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اس ساری کاروائی کے پیچھے گھریا خاندان کے کسی فرد کی ذاتی پسند حسد اور بغض کی کارفرمائی کا نتیجہ ہوتا ہے جو کسی نہ کسی بد ذات نام نہاد لالچی اور آنکھوں پر دولت کی پٹی باندھے ساحرین و عاملین سے ان کی منہ مانگی رقم دے کر سحر سفلی ناری اور میلہ گندہ کالا علم کرواتا ہے اور مختلف طریقوں سے سحری لحاظ سے ایسی بندش کروادی جاتی ہے جس سے اس کام میں مسلسل رکاوٹ پڑتی ہے اور اچھے رشتے لڑکی یا لڑکے کی جانب سے محض ناک بھوں چڑھا کر بلا کسی خاص وجہ کے ٹھکرا دیا جاتا ہے جس کے نتیجے میں لڑکی یا لڑکے کی عمر رفتہ رفتہ پڑھتی جاتی ہے اور صحیح وقت شادی کا گزر جاتا ہے اب ہر طرح سے رشتے آنا بند ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں عورت فطرت کے ہاتھوں مغلوب ہو کر اکثر ہمسریا کا شکار ہو جاتی ہے اور اسے کئی قسم کی جسمانی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں جب کہ مرد مخبوط الحواس یا جنون کا شکار ہو کر غصے اور چڑچڑے پن کا مالکین جاتا ہے بہر حال ایسے تمام معاملات اور سحری بندش کے توڑ کے لئے بزرگان دین کے آزمائے ہوئے مجرب اور نافع الاسیر چند اعمال ذیل میں دیئے جا رہے ہیں جن سے بفضلہ باری تعالیٰ با آسانی رشتے آنا شروع ہو جاتے ہیں اور کہیں نہ کہیں معاملہ طے پا جاتا ہے بشرطیکہ انسان اللہ تعالیٰ پر کامل یقین اور بھروسہ کے ساتھ اس کے پیارے حبیب حضرت محمد ﷺ کی رحمت اور اللہ کے کرم کے اوپر اپنی نگاہ امید مرکوز کر دے پھر دیکھے کہ رحمت

خداوندی کسی قدر جلد جوش میں آکر اس پر اپنا ابر رحمت برساتی ہے اور امیدوں کے سوکھے دھان کو ہرا فرماتی ہے۔

اس جادو کے پیچھے حیوانی جذبات و خواہشات کا منہ زور طوفان ہوتا ہے یا پھر حسد و بغض کینہ منتقم مزاجی اور اس قسم کے عوامل کا رفرما ہوتے ہیں اس میں سفلی علوم کے ذریعے ایسا جادو کیا جاتا ہے یا کروایا جاتا ہے جس سے اول تو عورت کے لئے رشتہ نہیں آتا اور اگر آتا ہے تو عورت کئی حیلوں بہانوں سے انکار کر دیتی ہے اور باوصف کوشش و بسیار کے اس کے لئے آمادہ نہیں ہوتی اول تو رشتے نہیں آتے جس پریشانی سے بچنے یا بچے کے لواحقین عاجز آ جاتے ہیں اور اگر بھولے بھٹکے سے کوئی رشتہ بھی آجائے تو بات کسی نہ کسی وجہ سے رہ جاتی ہے اور کام ادھورا اور نامکمل درمیان میں لٹک جاتا ہے۔

اس سحر کی بعض معروف علامات حسب ذیل ہیں:.....

دامنی سردرد رہنا سینے میں عصر سے لے کر رات لگے شدید گھٹن تنگی اور عجیب قسم کی خلش رہتی ہے مرد یا عورت میں پہلی نظر میں نقص نکالنا، نیند میں سخت بے چینی رہنا، معدے میں کبھی کبھی مروڑ اٹھنا، پیٹھ کی نگلی ہڈیوں میں درد رہنا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

لڑکی کی صورت میں:

جب لڑکی کسی بھی طرح شادی کے لیے راضی نہ ہوتی ہو اور ہر بات میں نقص نکالتی ہو تو ذیل کے اعمال سے اس کی یہ کیفیت سحر ختم ہو جائے گی اور اس کے اندر پیدا شدہ علامات کا خاتمہ بالخیر ہو جائے گا۔

﴿1﴾ صبح جاگنے اور رات کو سوتے وقت روزانہ آیت الکرسی 11 مرتبہ معوذتین 7 مرتبہ اول و آخر درود ابراہیمی 7/7 مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے کا معمول بنایا جائے۔

﴿2﴾ روزانہ تازہ پانی پر سورۃ فاتحہ مع وصل بسم اللہ شریف 11 مرتبہ چاروں قل شریف 11 مرتبہ آیت الکرسی 7 مرتبہ اور آیات سحر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اول و آخر درود شریف 11/11 مرتبہ پڑھیں اور اس دم شدہ پانی کو صبح نہار منہ پی لیا کریں یہ عمل 41 یوم تک جاری رکھیں۔

فَلَمَّا الْقَوْأَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُكُمْ بِهِ السَّحَرَاتِ اللَّهُ سَيِّطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿سورة یونس: ۸۱/۸۲﴾

﴿3﴾ کلونجی کا تیل لے کر اس پر آیات بالا اور سورۃ منزل شریف 5 مرتبہ اور اول و آخر درود ابراہیمی 7 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کی مالش رات کو سینے اور سر کی نسون میں کریں اور صبح کو اٹھ کر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔

﴿4﴾ کثرت سے اس عمل کو کریں۔

﴿سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ﴾

اس عمل کی بدولت یہ سحری کیفیات مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہیں اور عورت نہ صرف تندرست و توانا ہو جاتی ہے بلکہ وہ فطرتی عمل شادی کے لئے بھی تیار ہو جاتی ہے۔

لڑکے کی صورت میں:

اعمال بالا میں نمبر 1، 2 اور 4 اسی طرح کریں اس کے علاوہ ذیل

کا عمل بھی کریں جو بے حد نافع ہے۔

کلونجی کا تیل لے کر اس پر سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف 41 مرتبہ اس طریق سے پڑھیں کہ اس میں آیت مبارکہ:.....

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ﴾

41 مرتبہ پڑھیں اور آگے ساری سورۃ فاتحہ پڑھنی ہے آیات سحر بالا بھی سات مرتبہ پڑھ کر تیل کو دم کریں اور رات کو اس تیل کی سر پر سینے پر اور کندھوں پر مالش کریں اور صبح کو حسب قاعدہ نیم گرم پانی سے نہائیں۔ یہ عمل 21 یوم تک جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ اس سفلی سحر سے مکمل نجات مل جائے گی اور مرد مکمل شفا یاب ہو جائے گا۔

بندش نکاح:

بعض اوقات ایسا سفلی سحر کروایا جاتا ہے جس سے تازندگی لڑکے یا لڑکی کا نکاح نہیں ہو پاتا اچھے سے اچھے رشتے آتے ہیں لیکن فریقین کے درمیان کسی نہ کسی بات پر تنازعہ پیدا ہو جاتا ہے اور اچھا بھلا رشتہ طے ہوتے ہوتے رہ جاتا ہے اس کی وجہ کوئی بھی نظر نہیں آتی اور بندہ پریشانیوں میں مبتلا ہو کر رہ جاتا ہے اور والدین اس فکر میں ذہنی ٹینشن کے مریض بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس کے علاج کے لئے چند اعمال پیش خدمت ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات پر مکمل یقین رکھتے ہوئے ہر نماز کے بعد اول و آخر درود

ابراہیمی 11 مرتبہ اور 100 مرتبہ:.....

﴿يَا خَالِقُ يَا قَادِرُ الْعَالَمِ الْعَظِيمِ﴾

تین مرتبہ سورۃ رحمن جس میں آیت مبارکہ:

﴿يَلْمِزُكَ الْغَنِي وَالْفَقِيرَ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ۝﴾

﴿پارہ ۲۷ سورۃ رحمن آیت ۳۳﴾

کی تکرار 11 مرتبہ کی جائے اور آیت الکرسی جس میں کلمات:

﴿وَلَا يُوَدُّهُ حِفْظُهُمَا﴾

کی تکرار 7 مرتبہ کی جائے یہ پڑھ کر دعا ذیل مانگیں۔

اسی طرح نماز فجر کے بعد انہی سورتوں اور کلمات و آیات مبارکہ کا پانی بھی ساتھ ہی
تیار کریں اور اس پانی کو 41 یوم تک پیئیں۔

ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت ایسی تمام رکاوٹیں دور اور بندش نکاح ٹوٹ جائیں گی۔
﴿اللَّهُمَّ رَبِّ الْأَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْأَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اسْأَلُكَ بِطَاعَةِ
الْأَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ إِلَى أَجْسَادِهَا الْمُتَلَتِّنَةِ بِعُرْوَتِهَا وَبِطَاعَةِ الْقُبُورِ الْمُشَقَّقَةِ عَنْ
أَهْلِهَا وَدَعْوَاتِكَ الصَّادِقَاتِ نَبِيَّهُمْ وَأَخَذِكَ الْحَقِّ مِنْهُمْ وَقِيَامِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ مِنْ
مَخَافَتِكَ وَشِدَّةِ سُلْطَانِكَ يَسْتَظِرُّونَ فَضْلَكَ وَيَعَاْمُونَ عَذَابَكَ أَسْأَلُكَ أَنْ
تَجْعَلَ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالْإِخْلَاصَ فِي عَمَلِ وَالشُّكْرَ فِي قَلْبِي وَذِكْرَكَ فِي
لِسَانِي بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا أَلْقَيْتَنِي بِاللَّهِ يَا رَبِّ الْعَلَمِينَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ
يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا مَنْ يَقْدِرُ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ قَدْرَ لِي قَضَاءَ حَاجَتِي اذْفَعُ السَّحَرِ بِنَدِشِ النِّكَاحِ فَلَا بِنْتَ

فلانتہ ﴿یہاں مریض کا نام لیں﴾ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى ﷺ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ أَكْرَمُ يَا كَرِيمُ رَحْمَ كُنْ يَا رَحِيمُ بِلُطْفِكَ مُحَمَّدٍ مُصْطَفَى ﷺ
يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ يَا اللَّهُ
يَا مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ
تَسْلِيمًا كَثِيرًا، آمِينَ ﴿

رشتے کی بندش دور کرنے کیلئے:

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی بندش کی وجہ سے شادی میں رکاوٹ ہو یا رشتہ ہی نہ آتا ہو تو لڑکا
یا لڑکی یا اس کی ماں صبح فجر کی نماز کے بعد اور شام کو مغرب کی نماز کے بعد ﴿41﴾ بار درود
ابراہیمی پڑھ کر دعا کرے تو بہت جلد نیک اور اچھے رشتے کا اللہ کے فضل و کرم سے انتظام ہو
جائے گا اور رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ اکیس دن تک عمل کرے۔ درود ابراہیمی یہ ہے:
﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ- اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ﴾
لڑکی کے رشتے کیلئے:

اگر کسی شخص کی لڑکی کنواری ہو اور بندش کی وجہ سے اس کے لئے کہیں سے رشتہ کا
پیغام نہ آتا ہو تو وہ شخص درج ذیل اسم مبارک ﴿يَافْتَحُ﴾ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ سو
بار پڑھے اور اوّل و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھے۔ گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ

جمعرات سے شروع کر کے اگلے اتوار کو ختم کرے۔ ان شاء اللہ اس کی مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی۔

بیٹے یا بیٹی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو:

جس کسی کے بیٹے یا بیٹی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو بہت کوشش کرنے پر بھی کوئی رشتہ نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل آیت مبارکہ با وضو حالت میں ﴿313﴾ بار اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار روزانہ پڑھ کر اللہ سے دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ اکیس دن تک بلا ناغہ یہ آیت مبارکہ پڑھنے سے بہت جلد مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا﴾

﴿بارہ ۱۹ سورة الفرقان آیت ۵۴﴾

وظیفہ برائے رشتہ:

جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اس کو چاہئے کہ صوم الصلوٰۃ کی پابندی کرے اور وقت اور جگہ کی پابندی کرے اور اس وظیفہ کو ﴿900﴾ بار بعد از نماز عشاء پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ بار پڑھے اکیس دن تک اس وظیفہ کو کرے۔ وظیفہ کے اختتام پر اللہ کے حضور اپنے رشتے کیلئے دعا کرے۔

﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ﴾

سورة والضحیٰ جادو کی بندش کے توڑ کے لئے:

سورة والضحیٰ کو عالمین نے جادو کی بندش کے توڑ کے لئے پرتا شیر مانا ہے اس میں نو مقام پر کاف ﴿ك﴾ آیا ہے اس لئے اس کا وظیفہ یوں کرنا چاہیے کہ جب آپ نماز فجر ادا کر چکیں تو وہیں بیٹھیں اور سورة والضحیٰ اس طرح پڑھیں کہ جب کاف ﴿ك﴾ آئے تو ﴿يَا كَرِيمُ﴾ نو مرتبہ پڑھیں اسی طرح ہر ﴿ك﴾ پر سورت مکمل کریں یہ وظیفہ نو ﴿9﴾ دن تک کریں کام ہو جائے گا اگر خدا نخواستہ نہیں ہوا تو پھر اگلے نو ﴿9﴾ دن ہر کاف ﴿ك﴾ پر اشارہ ﴿18﴾ بار ﴿يَا كَرِيمُ﴾ پڑھیں۔ اگر پھر بھی نہ ہو تو اگلے نو ﴿9﴾ دن ستائیس ﴿27﴾ بار ہر کاف پر ﴿يَا كَرِيمُ﴾ کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ شریہ رشتہ کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ نیز رشتے کیلئے لوح بنوا کر پاس رکھیں۔

بندش کی وجہ سے اچھے رشتے نہیں آتے:

آج کل یہ مسئلہ ہر گھر میں ہے کہ پہلے تو بندش کی وجہ سے اچھے رشتے نہیں آتے اگر آتے ہیں تو کوئی بات نہیں بنتی۔ اس وجہ سے لڑکیوں کے والدین سخت پریشان ہیں۔ میں اس کے حل کے لئے ایک سربج الاثر وظیفہ پیش کرتا ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو جو کوئی مرد و عورت صوم و صلوٰۃ کی پابندی کے ساتھ پڑھے گا وہ ضرور کامیاب ہوگا۔

بعد از نماز عشاء ﴿عشاء کے بعد کوئی سا بھی وقت ہو﴾ وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ اس وظیفہ کو اکیس ﴿41﴾ دن تک پڑھیں ہر روز وظیفہ کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی کامیابی کی دعا کریں۔

اول و آخر درود شریف ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں اور یہ وظیفہ بارہ سو ﴿1200﴾ بار

پڑھیں:

﴿الْمُعْطٰی هُوَ اللّٰهُ﴾

بٹی کے رشتے کیلئے کامیاب وظیفہ:

نماز عصر کے بعد وقت اور جگہ کی پابندی کر کے اول و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں درمیان میں اس وظیفہ کو ﴿313﴾ بار پڑھیں پڑھتے وقت اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد مراد پوری ہوگی۔

﴿فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِي كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَتِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ﴾

لفظ ﴿سَهِّلْ﴾ کو تین بار تکرار کریں یعنی آخری لفظ کو.....

سَهِّلْ، سَهِّلْ، سَهِّلْ.....

پڑھیں۔ بغیر نامہ کے یہ وظیفہ اکیس دن تک کریں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگا۔ اور بندش دور ہو کر اچھا رشتہ مل جائے گا۔

رشتے کیلئے نہایت ہی مجرب وظیفہ:

جب آپ کی کوئی حاجت ہو مثلاً بندش کی وجہ سے شادی نہ ہو، نوکری نہ ملتی ہو، کاروبار

میں بندش ہو، کسی سے ناراضگی ہو، غرض یہ کہ ہر کام کے واسطے یہ وظیفہ نہایت ہی مجرب ہے

اس وظیفہ کو پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ

اول و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار پڑھیں اور وظیفہ کو ﴿313﴾ بار کم از کم ﴿30﴾ دن

تک پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی جائز مراد پوری ہوگی اور بندش دور ہوگی۔

﴿يٰۤاَفْتٰحُ الَّذِیْ فَتَحَ کُلَّ اَبْوَابٍ﴾

اچھے رشتے کیلئے وظیفہ:

صالحہ رشتے کے لئے اور بندش کو دور کرنے کے لئے چار رکعتیں نماز نفل دو سلاموں کے ساتھ اس طرح سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس بار سورۃ کافرون، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔

پھر سلام پھیر کر سبحان اللہ ﴿33﴾ بار، الحمد للہ ﴿33﴾ بار اور اللہ اکبر ﴿34﴾ بار اور درود ابراہیمی ﴿41﴾ مرتبہ پڑھے سلام پھیرنے کے بعد پھر دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ تکوین ﴿3﴾ مرتبہ سورۃ عصر ﴿3﴾ مرتبہ سورۃ کوثر ﴿3﴾ مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ فلق ﴿3﴾ مرتبہ اور سورۃ الناس ﴿3﴾ مرتبہ پڑھ کر نماز مکمل کرے اور پھر ﴿آیت الکرسی﴾ اور درود ابراہیمی ﴿41﴾ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور گر گڑا کر بندش کے خاتمے کے لئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رشتہ ہونے کی کوئی سبیل پردہ غیب سے نکل آئے گی اور رشتہ ہو جائے گا۔ یہ وظیفہ سات یوم تک جاری رکھیں۔

بندش ہو یا کسی اور وجہ سے رشتہ نہ ہوتا ہو:

اگر رشتہ میں بندش ہو یا کسی وجہ سے رشتہ نہ ہوتا ہو تو اس کے حل کے لئے ذیل کا وظیفہ کریں۔ اول صوم و صلوة کی پابندی کریں، بعد از نماز عشاء وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ

اول و آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں اور قرآن مجید میں سے ﴿سورة مریم﴾ ایک بار پڑھیں۔ اس وظیفہ کو جب تک مقصد حل نہ ہو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد رشتہ ہونے کا کوئی راستہ نکل آئے گا اور رشتہ ہو جائے گا۔

رشتہ کیلئے سورة فاتحہ کا مجرب وظیفہ:

اچھی طرح وضو کر کے خلوت میں دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت بندش کو دور کرنے کے لئے پڑھیں پھر بیٹھ کر منہ قبلہ کی طرف کر کے اول درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں۔ پھر اکتالیس بار سورة فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کے آخری میم کو سورة فاتحہ یعنی ﴿الحمد لله﴾ کے نام سے ملا دیں ﴿الرحیم الحمد لله﴾ اس طریقے سے اکتالیس مرتبہ سورة فاتحہ پڑھیں اور بعد میں گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اب وظیفہ مکمل ہو گیا۔ اسی طرح اکتالیس دن تک اس وظیفہ کو کریں۔ وظیفہ کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے حضور اچھے رشتے کے لئے دعا کریں۔ اس وظیفہ کو فجر کی نماز کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان کریں تو بہت بہتر ہے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ کسی نماز کے بعد کر لیں۔

رشتہ کیلئے راضی کرنا:

بعض دفعہ یوں ہوتا ہے کہ رشتہ داروں میں کسی لڑکی کا نکاح کسی رشتہ دار سے کرنے کے بارے میں ارادہ کیا جاتا ہے مگر دونوں میں بندش کی وجہ سے کوئی فریق کسی غلط فہمی کی بناء پر نکاح کے لئے رضا مندی کا اظہار نہیں کرتا تو جو شخص دوسرے فریق کو راضی کرنا چاہے تو اس چاہیے کہ اپنے گھر میں ﴿سورة نور﴾ کو اکیلے یا لوگوں کو اکٹھا کر کے ﴿71﴾ مرتبہ پڑھائی

کر دئے اور تین دن تک اسی طرح کریں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مخالف فریق رشتہ کرنے پر رضا مند ہو جائے گا۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور التجا کرے بیشک اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

شادی کی عمر بندش کی وجہ سے زیادہ ہو گئی ہو:

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی کی عمر بندش کی وجہ سے زیادہ ہو گئی ہو اور یہ سوچ پیدا ہو جائے کہ اگر عمر شادی کے وقت سے زیادہ ہو گئی تو رشتہ نہ ہو سکے گا۔ تو پھر شادی فوری طور پر کرنے کے لئے عصر کی نماز کے بعد با وضو حالت میں ﴿سورة مدثر﴾ کو 41 بار پڑھا جائے اس کے بعد ﴿101﴾ مرتبہ درج ذیل آیت کا ورد کیا جائے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد شادی ہو جانے کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اس وظیفہ کو اکیس دن تک جاری رکھا جائے۔

﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ﴾

﴿بارہ ۲۳ سورة یسین آیت ۳۶﴾

رشتہ کیلئے سورة القریش کا مجرب وظیفہ:

اچھی طرح وضو کر کے خلوت میں دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھیں پھر بیٹھ کر منہ قبلہ کی طرف کر کے اول درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں۔ پھر 101 بار ﴿سورة قریش﴾ پڑھیں اور بعد میں گیارہ بار درود ابراہیمی پڑھیں۔ اب وظیفہ مکمل ہو گیا۔ اسی طرح اکتالیس دن تک اس وظیفہ کو کریں۔ وظیفہ کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کے حضور اچھے رشتے کے لئے دعا کریں۔ اس

وظیفہ کو نماز ظہر کے بعد کریں تو بہتر ہے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ کسی بھی نماز کے بعد کر لیں۔

بندش کی وجہ سے نکاح نہیں ہو پاتا:

بٹی کا باعزت طریقے سے نکاح کرنے کے لئے اسباب کی بڑی اشد ضرورت ہوتی ہے بعض لوگوں کا رشتہ طے ہو جاتا ہے لیکن بندش کی وجہ سے نکاح نہیں ہو پاتا۔ اس کے لئے لڑکے یا لڑکی کے والدین میں سے کوئی ایک بعد نماز عشاء ﴿سورۃ شمس﴾ کو 21 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد ﴿يَا لَطِيفُ﴾ کا 500 مرتبہ ورد کرے اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھے۔ اس عمل سے اللہ تعالیٰ غیب سے مدد کر دے گا اور بہت جلد نکاح ہو جائے گا اس وظیفہ کو نکاح ہونے تک جاری رکھا جائے۔

طلاق یافتہ کی شادی کیلئے وظیفہ:

اگر کسی لڑکی کو کسی نے طلاق دے دی ہو اور والدین اس کی دوبارہ شادی کے لئے بڑی کوشش کرتے ہوں اور ایسا محسوس ہو جیسا کہ کسی نے رکاوٹ ڈال دی ہے اور کوئی رشتہ ملنے کی صورت پیدا نہ ہوتی ہو تو طلاق یافتہ لڑکی کی والدہ یا بہن کو چاہیے کہ وہ ﴿سورۃ فتح﴾ کو فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد 1100 مرتبہ اسم مبارک ﴿يَا قُدُّوسُ﴾ کا ورد کرے اور چالیس دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد ہی مناسب رشتہ آئے گا اور شادی کی رکاوٹ دور ہو کر جلد ہی شادی پایہ تکمیل تک پہنچے گی۔ اسی طرح اگر کسی مرد کا عورت کے ساتھ رشتہ قائم نہ رہا ہو یا اس کی بیوی فوت ہوگئی ہو یا کسی

وجہ سے چھوٹ گئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بھی مندرجہ بالا وظیفہ کو مندرجہ بالا طریقے کے مطابق کھرے۔ ان شاء اللہ اس کی شادی ہو جائے گی۔ نیز لوح رشتہ بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

شادیاں بندش کی وجہ سے رُک جاتی ہوں:

جن لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیاں بندش کی وجہ سے رُک جاتی ہوں اور والدین کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہو یا مگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا رشتہ والے ناپسند کرتے ہوں یا رشتے کی بات ہی طے نہ ہوتی ہو تو ایسی صورتحال میں ﴿سورۃ قارعہ﴾ کی تلاوت سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنی چاہیے۔ رُک ہوئی شادی کو کھولنے کیلئے نماز فجر کے بعد چالیس دن تک 41 مرتبہ ﴿سورۃ قارعہ﴾ کو پڑھنا چاہیے اور اسی طرح عشاء کی نماز کے بعد بھی ﴿سورۃ قارعہ﴾ کو 41 مرتبہ پڑھنا چاہیے اگر چالیس دن کے اندر رشتہ طے پا جائے تو پڑھائی کو پورا کرنا چاہیے اگر چالیس دن تک رشتہ طے نہ ہو تو اس عمل کو دوبارہ کریں۔ ان شاء اللہ شادی ہو جائے گی۔

توڑ بندش نکاح اور کنواری لڑکی کے رشتہ کے لئے:

جس کسی کنواری لڑکی کا رشتہ بوجہ سحری بندش نکاح نہ آتا ہو یا آکر بات جیت اذھوری رہ جاتی ہو اور لڑکی کی عمر بڑھتی ہی جا رہی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد آزمودہ اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے جمعہ کے روز ایک کاغذ پر با وضو حالت میں زعفران و عرقِ گلاب سے سورۃ فیل لکھیں اور اس کے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ لکھیں اس کے بعد نیچے ذیل کی

عبارت و آیات لکھیں اور اس کا غز کوڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔

اس کے علاوہ سورۃ رحمن 3 مرتبہ اور آیات سحر 101 مرتبہ پڑھ کر لڑکی کو دم کریں اور پانی بھی دم کر کے پلائیں۔

ان شاء اللہ اول تو پہلے ہی ایک ہفتہ کے اندر یہ بندش ختم ہو کر کوئی نہ کوئی رشتہ آجائے گا بصورت دیگر اگلے ہفتے دوبارہ یہ عمل دہرائیں تین ماہ کے مسلسل عمل سے ہر قسم کی رکاوٹ رشتہ مکمل طور پر ختم ہو جائے گی اور شادی ہوگی۔ عبارت یہ ہے۔

﴿يَا جَمَاعَةَ الرِّجَالِ سَلَبْتُ عَقُولَكُمْ كَتَسْلَيْبٍ وَالْقَيْتُ عَلَيْكُمْ مَعَبَّةٍ
وَعِظْفًا وَحَنَانًا وَنَحِيلًا وَعَشْقًا وَتَحِيلًا لَا طَاقَةَ لَكُمْ بِالْجُلُوسِ وَلَا لِلْعُقُودِ حَتَّى
يَتَزَوَّجَهَا أَحَدُكُمْ وَأَطَلْتُ تَعْطِيلَهَا وَلَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا يَاهْلَعَانِيَّةَ حَرَكُوا الْأَرْوَاحِ
الرُّوحَانِيَّةِ السَّاكِنَةِ فِي قُلُوبِ الْأَجْنِينَ فَيَنْتَظِرُوا إِلَى فَلَانَةٍ فَبَصُرْنَاهَا فِي أَعْيُنِهِمْ
كَالشَّمْسِ الْمُنِيرَةِ أَوْ كَنَظَرِ زُلَيْخَالِيَوْسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ﴾

آیت مبارکہ:

﴿فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى الْقَوَامَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ
مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرَانِ اللَّهُ سَيَبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ۖ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾

شادی میں باوجود کوشش کے رکاوٹ پڑ جاتی ہو:

اگر کسی لڑکی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو یا کسی بچے یا بچی کی شادی میں باوجود

کوشش کے رکاوٹ پڑ جاتی ہو اور معاملہ عین وقت پر خراب ہو جاتا ہو تو ہر روز بعد نماز عشاء
﴿سورۃ ملک﴾ 11 بار پھر درج ذیل کلمات مبارک 41 بار اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار
پڑھ کر اللہ کے حضور دعائیں ان شاء اللہ چالیس یوم کے عمل سے مراد پوری ہو جائے گی۔
کلمات مبارک یہ ہیں:

﴿يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ﴾

بندش نکاح کے توڑ کے لئے:

ذیل کا عمل بھی بندش نکاح کے توڑ کے لئے بے حد نافع اور آزمودہ ہے اس مقصد کے
لیے روزانہ رات کو کسی مقررہ وقت پر تنہائی میں بیٹھ کر اول و آخر درود شریف ذیل 11 مرتبہ
اور سورۃ والتین 41 مرتبہ پڑھیں اور پھر سجدے میں جا کر ﴿اللَّهُمَّ وَكِيلُ﴾ 21 مرتبہ پڑھ
کر سجدے میں گر کر ذکر دعائیں اور اسی کا دم بھی اپنے اوپر کریں یاد رہے کہ اس وقت کوئی
بھی پڑھائی کے دوران شور نہ ہو اور نہ ہی خود کسی سے کوئی بات چیت کریں اس عمل کو 40 یوم
تک جاری رکھیں 40 یوم کے بعد ذیل کا نقش زعفران و عرق گلاب سے با وضو حالت میں
سفید کاغذ پر بنا کر بچے یا بچی کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت بندش
سے جان چھوٹ جائے گی اور کہیں نہ کہیں اچھی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا۔ درود پاک یہ ہے۔
﴿الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَصْحَابِكَ
وَجَمِیْعِ الْأَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ وَخَلَائِقٍ دَائِمًا أَبَدًا وَأَنْتَ وَسَيِّدَتِی
خُدَیْدَتِی يَا حَبِیْبَ اللَّهِ﴾

۸	۲۵۹۴	۲۵۹۷	۱
۲۵۹۶	۲	۷	۲۵۹۵
۳	۲۵۹۹	۲۵۹۲	۶
۲۵۹۳	۵	۴	۲۵۹۸

بہت کوشش کرنے پر بھی کوئی رشتہ نہ آتا ہو:

جس کسی آدمی کے بیٹے یا بیٹی کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو بہت کوشش کرنے پر بھی کوئی رشتہ نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل آیت مبارکہ با وضو حالت میں ﴿313﴾ بار اور اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار روزانہ پڑھ کر اللہ سے دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ اکیس دن تک یہ آیت مبارکہ روزانہ پڑھنے سے بہت جلد مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور رشتے آنے شروع ہو جائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

﴿وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا﴾
﴿پارہ ۱۹ سورۃ الفرقان آیت ۵۴﴾

شادی کا معاملہ مسلسل بگڑتا جاتا ہو:

اگر کسی کی شادی میں کوئی ایسی بندش ہو جو دور نہ ہوتی ہو اور شادی کا معاملہ مسلسل بگڑتا جاتا ہو تو اس کے لئے روزانہ نماز عشاء کے بعد 51 بار ﴿سورۃ کوثر﴾ اور 41 بار درود غوثیہ پڑھ کر ذیل کی آیات مبارکہ ﴿41﴾ بار پڑھیں اور اللہ سے دعا مانگیں ان شاء اللہ

اکتالیس یوم کے اندر شادی کا معاملہ حل ہو جائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:

﴿وَكَفَى بِاللّٰهِ وَلِيًّا﴾

﴿وَكَفَى بِاللّٰهِ نَصِيرًا﴾

﴿وَكَفَى بِاللّٰهِ حَسِيبًا﴾

﴿وَكَفَى بِاللّٰهِ عَلِيمًا﴾

﴿وَكَفَى بِاللّٰهِ وَكِيلًا﴾

﴿وَكَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا﴾

بیٹی کے تعلیمی لحاظ کے مطابق رشتے کا خواہاں ہو:

اگر کسی شخص کی بیٹی تعلیمی لحاظ سے اور جسمانی صحت کے اعتبار سے انتہائی مناسب ہو اور وہ بچی کی حیثیت کے مطابق رشتے کا خواہاں ہو اور جس قدر رشتوں کے پیغام آئے ہوں وہ بندش کی وجہ سے بچی کی معقولیت سے مناسبت نہ رکھتے ہوں تو والدین میں سے کسی کو چاہیے کہ ﴿سورۃ زلزال﴾ کو نماز ظہر کے بعد 41 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد 313 مرتبہ ﴿يَا حَلِيمُ﴾ کا ورد کریں اول و آخر گیارہ مرتبہ حسب ذیل درود شریف پڑھیں۔ ہر روز پڑھائی کے بعد دعا کریں اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو شرف قبولیت بخشے گا اور پڑھائی کرنے والا بیٹی کے فرض سے احسن طریقے سے سبکدوش ہو جائے گا۔ اس عمل کو چالیس یوم تک کریں۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْمُبْعُوْثِ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ﴾

بندش کی وجہ سے کہیں سے پیغامِ رشتہ نہ آتا ہو:

اگر کسی شخص کی لڑکی کنواری ہو اور اس کے رشتہ کیلئے بندش کی وجہ سے کہیں سے پیغامِ رشتہ نہ آتا ہو تو تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھتے ہوئے درج ذیل اسم مبارک ﴿يَا خَالِقُ﴾ کو 1000 بار اول و آخر درود ابراہیمی 11 بار کم از کم ایک ماہ تک روزانہ پڑھیں ان شاء اللہ ایک ماہ میں مقصد پورا ہو جائے گا۔

رشتہ کی بندش دور کرنے کیلئے:

بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض مرد یا عورتیں دشمنی کی بنا پر کسی سفلی عمل یا کسی سے کالاً علم کروا کر رشتہ کو باندھ دیتے ہیں اس صورتحال میں والدین کو بڑی پریشانی ہوتی ہے اس کے لئے ﴿آیت الکرسی﴾ ﴿چاروں قل﴾ اور ﴿سورۃ یسین﴾ کو روزانہ تین بار پڑھیں اور کم از کم چھ ماہ تک اس پڑھائی کو جاری رکھیں تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آہستہ آہستہ سفلی عمل کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور شادی کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔ اگر ہو سکے تو لوحِ صالحہ رشتہ بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔

کوئی بھی رشتہ لے کر نہ آتا ہو:

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ بندش کی وجہ سے طے نہ ہوتا ہو شادی نہ ہوتی ہو اور کوئی رشتہ بھی لے کر نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں چاہیے کہ ہر ہفتے چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ دوسری رکعت میں سورۃ

فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد بیس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد چالیس مرتبہ ﴿سورۃ اخلاص﴾ پڑھے اور سلام کے بعد ﴿101﴾ مرتبہ ﴿اللّٰهُمَّ اغْثِنِي﴾ پڑھے اس کے بعد 11 مرتبہ دو دوا براہیمی پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے ان شاء اللہ ایک ہی مرتبہ کے عمل سے شادی ہو جائے گی اور رشتہ طے ہو جائے گا اگر ایک مرتبہ سے کامیابی کے آثار دکھائی نہ دیں تو ایک بار پھر اسی طرح عمل کریں ان شاء اللہ سات ہفتوں تک ضرور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی رشتہ طے کرنے کیلئے یہ عمل بہت مفید اور مجرب ہے۔

الْجَامِعُ سے رشتہ کا عمل:

جس شخص کے رشتہ دار اور احباب منتشر ہو گئے ہوں وہ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے دس 10 مرتبہ ﴿يَا جَامِعُ﴾ پڑھے، اور ایک انگلی بند کر لے، اسی طرح ہر دس 10 مرتبہ پر ایک ایک انگلی بند کرتا جائے، جب ساری انگلیاں بند ہو جائیں تو آخر میں دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے، انشاء اللہ جلد سب جمع ہو جائیں گے۔ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو ﴿اللّٰهُمَّ يَا جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِي﴾ پڑھا کر وہ چیز انشاء اللہ مل جائے گی۔ رشتہ کے لیے بھی مذکورہ بالا دعا بے مثال ہے۔ اپنے پچھڑے ہوئے اقارب سے ملنے کے لیے اس اسم کا 114 بار کھلے آسمان کے نیچے پڑھنا مفید ہے۔

بندشِ نکاح کے توڑ کے لئے:

بندشِ نکاح کے توڑ کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید ہے۔

اس مقصد کے لئے متعلقہ بچہ یا بچی بذات خود روزانہ رات کو بعد از نماز عشاء اول و آخر درود ابراہیمی 11 مرتبہ سورۃ العادیات 61 مرتبہ پڑھ کر سجدے میں جا کر گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں۔ ان شاء اللہ 41 یوم کے مسلسل عمل سے رشتہ صالح طے ہو جائے گا اور سحری اثرات بالکل ختم ہو جائیں گے اس عمل سے میاں بیوی کے درمیان شادی کے بعد محبت قائم رہے گی۔

رشتہ کیلئے نفیس عمل:

اگر کسی کی بیٹی کنواری ہو اور وہ شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیٹی کی جلد از جلد کسی اچھے جگہ پر شادی ہو جائے اور اس کے لئے وہ بہت کوشش کرتا، مگر کسی بھی جگہ سے بندش کی وجہ سے رشتہ کا پیغام نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے اس کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر توجہ یکسوئی کے ساتھ گیارہ بار درود خضریٰ پڑھے پھر اسم مبارک ﴿يَا عَلِيُّم﴾ 786 بار پڑھے آخر میں گیارہ بار درود خضریٰ پڑھے اس کے بعد دعا مانگے۔ ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جلدی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ درود خضریٰ یہ ہے۔

﴿صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ﴾

بندش کی وجہ سے بچے کنوارے بیٹھے ہوں:

جس شخص کی لڑکی یا لڑکے بندش کی وجہ سے کنوارے بیٹھے ہوں سامان جہیز یا دیگر ساز و سامان نہ ہو اور کہیں سے پیغام بھی نہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل طریقے سے یہ اسم مبارکہ پڑھیں۔ روزانہ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد نہایت توجہ یکسوئی اور کامل یقین کے ساتھ

صرف گیارہ دن کریں۔ شروع ماہ جمعرات سے شروع کر کے اتوار تک اس طرح پڑھیں:

درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار
﴿يَا بَاسِطُ﴾ ﴿1200﴾ بار
درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار

وظیفہ اتوار کو ختم کریں اور دیکھیں پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے ان شاء اللہ بہت جلد شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

نکاح و رشتہ کے لئے آزمودہ عمل:

ذیل کا عمل بھی بندش نکاح و رشتہ کے لئے آزمودہ اور مجرب ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں سورۃ تکاثر کو سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے تحریر کریں۔ اور اس کو خوشبو لگا کر موم جامہ کر کے بچی کے گلے میں ڈال دیں۔ اور روزانہ سورۃ تکاثر کو ﴿41﴾ بار پڑھیں۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے ان شاء اللہ اکیس دن کے عمل سے رشتہ کا پیغام آجائے گا۔ اور ان شاء اللہ اس عمل کی بدولت جلد ہی کسی جگہ شادی ہو جائے گا۔ بچوں کے رشتوں میں رکاوٹ دور کرنے کیلئے لوح صالحہ رشتہ سے استفادہ حاصل کریں۔

بندش کی وجہ سے منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو:

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی بندش کی وجہ سے شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی ہو رشتہ والے

نا پسند کر کے چلے جاتے ہوں تو ایسی صورت میں بھی درودِ تحینا کی تلاوت اس مشکل سے نجات دلا دیتی ہے چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کامیابی نصیب ہو اور اس کا گھر بس جائے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس یوم تک ہر روز بلا ناغہ اکتالیس بار درودِ تحینا پڑھے اور پھر اللہ سے دعا مانگے۔

ان شاء اللہ چالیس یوم کے اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔ اگر بالفرض چالیس یوم تک مقصد پورا نہ ہو تو مایوس نہ ہو اس عمل کو مزید چالیس یوم تک جاری رکھے۔

ان شاء اللہ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہو جائے گا اور اچھے طریقے سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَقْضِ لَنَا بِهَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتَطْهِّرْنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعْنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغْنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهَمَّاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اغْنِنِيْ عَنْ غِنِيْ يَا إِلَهِيْ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

جلد شادی نہ ہوتی ہو:

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہو اور جلد شادی نہ ہوتی ہو تو نماز عشاء کے بعد 313 بار درودِ خضریٰ پڑھ کر اللہ سے اس مقصد کیلئے دعا مانگا کرے ان شاء اللہ بہت جلد رشتہ طے پا جائے گا اور جلد ہی شادی بھی ہو جائے گی جب تک شادی نہ ہو اس وقت تک ہر روز نماز عشاء کے بعد اسی طرح پڑھے مایوس نہ ہو اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ﴾

بندش کی وجہ سے رشتہ نہ ملنا:

جو شخص اپنے کنوارے بیٹے یا بیٹی کا رشتہ بندش کی وجہ سے نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہو تو ایسے میں وہ شخص با وضو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر سلام پھیرے اور بعد میں رشتے کی نیت سے پہلے درودِ ابراہیمی گیارہ بار اس کے بعد ﴿1100﴾ بار اسم مبارک ﴿يَا بَصِيرُ﴾ پڑھے اور پھر درودِ ابراہیمی گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے ان شاء اللہ اکیس دن کے عمل سے مراد بر آئے گی۔ بچوں کے رشتوں میں رکاوٹ دور کرنے کیلئے لوحِ صالحہ رشتہ سے استفادہ حاصل کریں۔

بچی کا رشتہ بوجہ جادو باندھ دیا گیا ہو:

جس کسی بچے یا بچی کا رشتہ بوجہ سحر باندھ دیا گیا ہو اور کسی بھی حالت میں رشتہ نہ آتا ہو یا آکر ٹوٹ جاتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور زود اثر ہے۔

اس مقصد کے لئے ذیل کے تین عدد نقش تین سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے ساعتِ زہرہ میں تیار کریں اور ان پر ﴿سَلَامٌ قَوْلٌ مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ﴾ 313 بار پڑھ کر دم کریں اور نقش پر خوشبو لگا کر بچے یا بچی کے گلے میں موم جامہ کر کے پہنا دیں۔ ایک نقش پانی میں حل کر کے بچہ یا بچی 7 یوم تک نہار منہ استعمال کرے۔ دوسرا نقش کسی گتہ پر چسپاں کر کے اپنے مکان کی بیرونی چوکھٹ کے اندر کی جانب دیوار پر لٹکا دیں۔

ان شاء اللہ اکیس دن کے اندر اندر رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۲۸۹	۲۹۲	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۲۸۸	۲۹۳
۱۳۳	۱۳۹	۲۹۰	۲۸۷
۲۹۱	۲۸۶	۱۳۴	۱۳۸

بچی کا رشتہ سحری بندش کا شکار ہو:

جس بچی کا رشتہ طے نہ ہوتا ہو یا سحری بندش کا شکار ہو اور کسی بھی طرح اس کا مسئلہ حل نہ ہوتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد فائدہ بخش اور مجرب ہے اس کے لئے ذیل کا نقش زعفران و عرقِ گلاب سے سفید کاغذ پر بنائیں اور اس کو نیم گرم پانی میں حل کر کے اس طریقہ سے غسل کریں کہ اس کا پانی گندی نالی میں نہ بہے اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ پہلے سادہ پانی سے

غسل کرے بعد میں ٹب میں بیٹھ کر اس پانی سے غسل کریں اور اس پانی کو بعد از غسل کہیں پودوں میں یا چھت کے اوپر پھینک دیں تاکہ اس پر پاؤں نہ آئیں اگر دریا یا نہر نزدیک ہو تو اس میں بہا دیں یہ کام جمعرات سے شروع کریں اور سات جمعرات تک مسلسل جاری رکھیں۔

ان شاء اللہ اس عمل سے تمام سحری بندش ٹوٹ جائے گی اور مناسب رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۱۳۸	۱۴۲	۱۴۵	۱۳۱
۱۴۴	۱۳۲	۱۳۷	۱۴۳
۱۳۳	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۶
۱۴۱	۱۳۵	۱۳۴	۱۴۶

بندش کی وجہ سے رشتے کے مسئلے پر پریشانی ہو:

اگر کسی گھر میں لڑکے یا لڑکی کی طرف سے بندش کی وجہ سے رشتے کے مسئلے پر پریشانی ہو اور لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ملتا ہو اور لڑکے یا لڑکی کی عمر بڑھتی جا رہی ہو تو ایسی صورت میں لڑکا یا لڑکی ہر نماز کے بعد اول 11 بار درود ابراہیمی پڑھے پھر 100 بار ﴿يَا حَكِيمُ﴾ کا ورد کرے اس کے بعد پھر 11 بار درود ابراہیمی پڑھے۔ جب تک مقصد حاصل نہ ہو اس عمل کو جاری رکھے ان شاء اللہ جلد ہی رشتے کی پریشانی دور ہو جائے گی اور کوئی اچھا رشتہ مل جائے گا۔

نکاح کی بندش کے توڑ کے لئے:

سحری بندش نکاح لڑکی کے توڑ کے لئے ذیل کا عمل بھی از حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں درج ذیل سات عدد نقش سفید کاغذ

پر کالی سیاہی سے تیار کریں۔

روزانہ ان میں سے ایک نقش کو مقررہ وقت پر جلائیں۔

آٹھویں روز ساعت زہرہ میں سفید کاغذ پر زعفران و عرقِ گلاب سے پھر یہی دو نقش

تیار کریں ان میں سے ایک نقش کسی گتے پر چسپاں کر کے کسی پھلدار درخت کی اونچی شاخ

پر لٹکا دیں جب کہ دوسرا نقش لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ رشتہ کی بندش ختم

ہو جائے گی اور بہت جلد پیغامِ رشتہ آنا شروع ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۲۵۱	۲۵۵	۲۵۸	۲۴۴
۲۵۷	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۶
۲۴۶	۲۶۰	۲۵۳	۲۴۹
۲۵۴	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۹

تمام اسباب ہونے کے باوجود رشتہ نہ ہونا:

جس لڑکی کا بندش کی وجہ سے نکاح نہ ہوتا ہو یا شادی کا پیغام نہ آئے اور عمر گزرتی

جائے تمام اسباب ہونے کے باوجود والدین کو اپنی بیٹیوں کے لئے پریشانی رہتی ہو جب کہیں

سے بھی نکاح کا پیغام نہ آئے اور پریشانیاں ہی پریشانیاں ہوں تو ان شاء اللہ اس عمل کی برکت

سے مقررہ مدت کے دوران ہی پیغامات آنے شروع ہو جائیں گے اور کسی اچھی اور نیک جگہ

رشتہ ہو جائے گا۔

طریقہ یہ ہے کہ لڑکی کا نام الگ الگ حروف میں لکھیں، دیکھیں ان حروف میں

کون سا عنصر غالب ہے اس میں درود ہزارہ کے اعداد جمع کر کے عنصر کے مطابق دو نقش لکھیں

ایک نقش گھر میں کسی پاک جگہ میں رکھ دیں اور دوسرا لڑکی اپنے گلے میں ڈال لے اور اکیس

روز تک درود ہزارہ نام کے اعداد کے مطابق ورد کرے۔

ان شاء اللہ اس کی شادی نیک لڑکے سے ہو جائے گی اور زندگی خوش و خرم گزرے گی

اور اولاد نیک پیدا ہوگی۔ اس نقش کو جب شرف قریا سترف زہرہ ہو تو پڑھ کریں تو پھر کیا بات ہے

فوراً اثر ہوگا اکیس تا اکتالیس روز تک درود ہزارہ کا ورد کریں ان شاء اللہ جلد شادی ہو جائے

گی۔ اگر اس عمل میں کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو مصنف سے رجوع کریں۔

سخت بندش نکاح کا توڑ:

ایک کینہ پرور اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے

کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کر سکے کیونکہ اس نے ہمیں رشتہ نہیں دیا جادوگر اس

سے اُس کا اور اُس کی ماں کا نام پوچھ لیتا ہے پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے اس کے بعد اس

پر جادو کر دیتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی اُس لڑکی پر لگا دیتا ہے سو یہ

جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کے لیے اس لڑکی کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے اگر اسے موقع

مل جائے تو اس میں داخل ہو جاتا ہے پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام ملے کر اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کو اس عورت کے سامنے بد صورت ثابت کرے اور خود اس عورت کو مردوں کے ذہنوں میں بد صورت عورت کے طور پر ثابت کرے پچانچہ وہ عورت ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بغیر اسباب کے انکار کر دیتی ہے اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے لیے تیار بھی ہو جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اسے اس سے بدظن کر دیتا ہے ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اسے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے اس کے بعد وہ دوبارہ اس گھر میں داخل ہونے کا سوچتا بھی نہیں۔ اب اس جادو کا توڑ اور علاج یہ ہے۔

﴿1﴾ مریضہ پر سورۃ الفلق 21 بار پڑھیں اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑ جائے اور جن بولنے لگ جائے تو اس کے ساتھ اسی طریقے سے نمٹیں جو تفریق میں بیان کر دیا گیا ہے۔

﴿2﴾ اگر اس پر مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں۔

﴿1﴾ وہ شری پر دے کی پابندی کرے۔

﴿2﴾ نمازیں ان کے اوقات میں ادا کرنے کی کوشش کرے۔

﴿3﴾ گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے۔

﴿4﴾ سونے سے پہلے وضو کر لے اور آیت الکرسی کی تلاوت کرے۔

﴿5﴾ معوذتین کی تلاوت کے بعد اپنی ہتھیلیوں پر دم کرے پھر انہیں پورے جسم پر مل لے۔

﴿6﴾ نماز فجر کے بعد روزانہ 313 مرتبہ یہ عمل پڑھا کرے۔ عمل پڑھتے وقت بندش کے توڑ کا تصور کرے۔

﴿وَمَارَمِيَتْ إِذْرَمِيَتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَى﴾

عورت ان تعلیمات پر مکمل ایک مہینہ عمل کرے اس کے بعد ان شاء اللہ اسے مکمل شفا نصیب ہو جائے گی اور جادو ٹوٹ جائے گا پھر اس کی تکلیف کم ہو جائے گی اگر ایسا ہو تو اس عمل کو دوبارہ کریں ان شاء اللہ اب ہر صورت میں مکمل علاج ہو جائے گا۔

شادی میں رکاوٹ کے حل کے لیے وظیفہ:

یہ بات عام مشاہدے میں آئی ہے کہ بعض لڑکے لڑکیاں نامعلوم وجوہ کی بناء پر ازدواجی زندگی سے محروم رہتے ہیں انہیں اعلیٰ تعلیم یافتہ سلیقہ مند مہذب اور بردبار ہونے کے باوجود رشتے نہیں مل پاتے لڑکیوں کے سروں میں چاندی کے تار چکنے لگتے ہیں اور لڑکے بڑی عمر کے ملتے ہیں حتیٰ کہ مجبور ہو کر وہ شادی کا خیال چھوڑ دیتے ہیں اس دیرینہ کنوارا پن اور ازدواجی زندگی سے محرومی میں جہاں فی زمانہ لالچ اور دوطرفہ ناجائز مطالبات کا عمل دخل ہے وہیں جادو کی کرم فرمائی بھی شامل ہو جاتی ہے اس جادو کی بدولت یا تو رشتے ملتے نہیں یا بسا اوقات منگنیاں تو کیا نکاح تک ٹوٹ جاتے ہیں یعنی نکاح کے بعد رخصتی کی نوبت تک نہیں آتی۔

ادارہ بک کارز جہلم کی معرفت سے مجھے ایک صاحب نے خط کے ذریعے اپنے مسائل

سے آگاہ کیا ہے موصوف ایک اسکول میں استاد ہیں تمام وسائل ہونے کے باوجود ان کی شادی نہیں ہو رہی انہوں نے کوئی ایسا وظیفہ پوچھا ہے جس سے ان کا مسئلہ حل ہو جائے شادی کے لیے اسباب کا ہونا بہت ضروری ہے اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ کاروبار بانش اور تمام وسائل ہونے کے باوجود شادی میں کسی نہ کسی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے اور اسے یہ بھی یقین ہے کہ کسی نے جادو وغیرہ نہیں کیا تو اس کا واحد علاج کثرت کے ساتھ ذکر الہی کا ورد ہے اس کے لئے قرآن مجید کی ان دو آیات کا ورد کیا جائے۔

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ﴾

﴿سورة الانبياء آیت نمبر 89﴾

﴿رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ﴾

﴿سورة الصفت آیت نمبر 100﴾

پڑھنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھیں یہ آیات 101 بار قبلہ رخ منہ کر کے پڑھنی ہیں یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مسئلہ حل نہیں ہو جاتا ان آیات کے معنی پر شاید کچھ اہل علم کو اعتراض ہو جھ کہ مسئلہ شادی کا ہے اور آیات کے ذکر میں اللہ تعالیٰ سے اولاد کے بارے میں سوال کیا جا رہا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ جب تک بیوی نہ ہوگی اولاد کس طرح ملے گی ہر چیز کے حصول کی خاطر اسباب کا ہونا بہت ضروری ہے اس لیے جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے اولاد کا سوال کرے گا اور جب اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبولیت سے نوازیں گے تو پہلے بیوی کے اسباب پیدا کریں گے اس طرح ایک دعا سے دو مسئلے حل ہو جائیں گے اس وظیفہ کو صرف

جائز طور پر شادی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے جو لوگ اس کو عشق وغیرہ کے چکر میں استعمال کریں گے ان کو اس عمل سے کچھ حاصل نہ ہوگا تو یہ تھا وسائل کی موجودگی کے باوجود شادی میں رکاوٹ کا حل۔

اب اگر غربت یا وسائل نہ ہونے کی وجہ سے کوئی موزوں رشتہ نہیں ملتا اور انسان شادی کے قابل ہے تو وہ ان دو آیتوں کے وظیفے کے ساتھ اس دعا کا بھی 101 بار اضافہ کریں۔

﴿يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ سَبِّ لِي الْخَيْرِ﴾

ترجمہ: ”اے سبب پیدا کرنے والے میرے لیے بہتر سبب پیدا کر۔“

دعا کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب وظیفہ مکمل ہو جائے تو چھت پر چڑھ جائے ننگا سر ہو 11 مرتبہ درود شریف اول و آخر پڑھنا ہے اور یہ دعا 11 مرتبہ نہایت عاجزی کے ساتھ پڑھنی ہے جب تک مسئلہ حل نہ ہو وظیفہ جاری رکھیں۔
ان شاء اللہ جلد ہی مراد پوری ہو جائے گی اور ہر قسم کی رکاوٹ ختم ہو جائے گی۔

رشتہ کے حصول کیلئے:

جو شخص یہ چاہے کہ اسے من پسند رشتہ ملے اور ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے باکمال ہو تو اسے چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد تہجد کے وقت گیارہ سو بار یہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الہی میں دعا مانگے تو اللہ اس کی جائز دلی مراد پوری فرمادے گا اور اس رشتہ ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اس عمل کو اکتالیس دن تک جاری رکھے۔

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْعِزَّةِ وَالْكَبرِيَاءِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

الْأَنْبِيَاءِ﴾

دروود ابراہیمی کا پڑھنا بندش کے توڑ کیلئے اکسیر:

اگر لڑکے یا لڑکی کا رشتہ بندش کی وجہ سے طے نہ ہوتا ہو تو درود ابراہیمی 111 بار نماز فجر کے بعد سات روز تک پڑھیں اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے مدد فرمائے گا۔ درود ابراہیمی کا پڑھنا بندش کے توڑ کیلئے اکسیر ہے اپنے نفس کو قابو کرنے اور دل کو شیطانی خیالات سے پاک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد درود ابراہیمی کا ورد کریں۔ ان شاء اللہ نفس مغلوب ہوگا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف رغبت کرے گی۔

چہل کاف کا نقش رشتہ کی بندش کے توڑ کے لئے:

بعض حاسد یا مخالف قسم کے لوگ لڑکیوں کے رشتوں کی بندش کر دیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ان کے پیغامات رشتہ آنے بند ہو جاتے ہیں اور ان کی شادی کی عمر ہی نکل جاتی ہے اگر کسی لڑکی کے بارے میں یہ محسوس ہو کہ اس کے رشتوں کی بندش کر دی گئی ہے اور اس کے پیغامات رشتہ موصول نہیں ہو رہے ہیں یا موصول ہونے کے بعد ختم ہو جاتے ہیں تو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں مندرجہ ذیل نقش دو عدد زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں۔

طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک نقش کو پانی میں ڈالیں جوڑ کی صبح شام 11 دن تک چیتی رہے۔ اور ایک نقش لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ جلد ہی کسی جگہ بات بن جائے گی۔

۷۸۶

۹۹۰۹	۹۹۲۲	۹۹۱۹	۹۹۱۶
۹۹۲۰	۹۹۱۵	۹۹۱۰	۹۹۲۱
۹۹۱۴	۹۹۱۷	۹۹۲۳	۹۹۱۱
۹۹۲۳	۹۹۱۲	۹۹۱۳	۹۹۱۸

محبت والا جادو:

ارشاد نبی ﷺ ہے۔

﴿إِنَّ الرُّقْيَ وَالْتَّمَائِمَ وَالْتَّوَلَةَ شِرْكَ﴾

ترجمہ: ”بے شک دم تعویذات اور خاوند کے دل میں محبت ڈالنے والی چیز شرک ہے۔“

﴿الصحيححة للالباني 331﴾

﴿التَّوَلَّة﴾ کا جو معنی یہاں کیا گیا ہے، حافظ ابن الاثیر نے اس کو الٹہائیہ میں ذکر کیا ہے حضور نبی کریم ﷺ نے اسے اس لیے قرار دیا ہے کہ لوگوں کا عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ از خود منوثر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مرضی کے برخلاف کام کرتا ہے۔

یہاں ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ حدیث مذکور میں جس دم کو شرک کہا گیا ہے اس سے وہ دم مقصود ہے جس میں جنات و شیاطین سے مدد طلب کی جائے اور ہا قرآنی دم اور وہ جو مسنون ادعیہ اور اذکار پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ بالاجماع جائز ہے حضور نبی کریم ﷺ کا

فرمان ہے۔

﴿لَا بَأْسَ بِالرُّقِيِّ مَا لَمْ تَكُنْ شِرْكًَا﴾

ترجمہ: ”ہر ایسا دم جائز ہے جس میں شرک نہ ہو۔“

﴿مسلم، کتاب السلام، باب لا بأس بالرقی ما لم یکن فیہ شرک 2200﴾

محبت والے جادو کی علامات:

﴿1﴾ حد سے زیادہ محبت۔

﴿2﴾ کثرت جماع کی شدید خواہش۔

﴿3﴾ بیوی کے بغیر بے صبری کا مظاہرہ کرنا۔

﴿4﴾ اسے دیکھنے کے لیے شدید اشتیاق رکھنا۔

﴿5﴾ بیوی کی اندھی فرمانبرداری کرنا۔

محبت والا جادو کیسے ہوتا ہے؟

میاں بیوی کے درمیان اکثر و بیشتر اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں لیکن بہت جلدی ختم

بھی ہو جاتے ہیں اور زندگی فطری انداز کے مطابق رواں دواں رہتی ہے مگر کچھ عورتیں بے

صبری کا مظاہرہ کرتی ہیں اور بہت جلدی جادو گروں کا رخ کر لیتی ہیں اور ان سے مطالبہ کرتی

ہیں کہ وہ ان کے خاوندوں پر جادو کریں تاکہ وہ ان سے محبت کریں اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ دین

سے ناواقفیت اور ان کی کم عقلی کی دلیل ہے۔

چنانچہ جادوگر عورتوں کے اس مطالبے پر خاوند کا وہ کپڑا منگواتا ہے جس سے اس کے

پینے کی بوتل ہو پھر وہ اس کے کچھ دھاگہ نکال کر اس پر دم کرتا ہے اور پھر اسے گرہ لگا دیتا ہے

اس کے بعد عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ اسے ایک غیر آباد جگہ پر پھینک دے یا پھر وہ کسی کھانے

پینے کی چیز پر دم کرتا ہے جس میں نجاست یا خون حیض کی ملاوٹ ہوتی ہے پھر اسے حکم دیتا ہے

کہ وہ اپنے خاوند کے کھانے پینے کی چیزوں میں اسے ملا دے۔

محبت والے جادو کے اٹل اثرات:

﴿1﴾ کبھی خاوند اس جادو کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا ہے اور میں ایک ایسے شخص کو جانتا ہوں جو

بہت عرصے تک اسی وجہ سے بیمار پڑا رہا۔

﴿2﴾ اس کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند خود اپنی بیوی سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

﴿3﴾ ایک اور الٹا اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ بیوی دوہرا جادو کر دیتی ہے جس کی وجہ سے اس

کا خاوند اپنی ماں، بہن اور دوسری رشتہ دار عورتوں سے بھی نفرت کرنے لگتا ہے۔

﴿4﴾ دوہرے جادو کا ایک منفی اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ خاوند دنیا بھر کی تمام عورتوں سے حتیٰ کہ

اپنی بیوی سے بھی شدید نفرت کرنا شروع کر دیتا ہے۔

محبت والے جادو کے اسباب:

﴿1﴾ خاوند بیوی میں اختلافات کا پھوٹ پڑنا۔

﴿2﴾ خاوند اگر مالدار ہو تو اس کے مال میں لالچ کرنا۔

﴿3﴾ بیوی کا یہ احساس کہ اس کا خاوند عنقریب دوسری شادی کر لے گا، گو شرعاً دوسری شادی

کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے لیکن اس دور کی عورت جو ذرائع ابلاغ کے پروپیگنڈے سے

متاثر ہے یہ گمان کرتی ہے کہ اس کا خاوند اگر دوسری شادی کر لیتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس سے محبت نہیں ہے۔

عورت کی یہ سوچ انتہائی غلط ہے کیونکہ خاوند باوجود یکہ اپنی پہلی بیوی سے محبت کرتا ہے اسے دیگر کئی اسباب دوسری، تیسری اور چوتھی شادی کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں مثلاً کثرت اولاد کی رغبت یا حالت حیض و نفاس میں قوت جماع پر کنٹرول نہ کر پانا یا خاندانی تعلقات کو مضبوط کرنے کی خواہش رکھنا وغیرہ۔

جائز محبت:

عورت جائز طریقے سے اپنے خاوند پر جادو کر سکتی ہے اور وہ یہ ہے۔

خاوند کی خاطر ہر وقت خوبصورت بن کر رہنا، اچھی خوشبو لگانا، خاوند سامنے آئے تو مسکراہٹ اور اچھے الفاظ سے اس کا استقبال کرنا، اچھے ساتھی کا ثبوت دینا، خاوند کے مال کی حفاظت کرنا، اس کے بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا، خاوند جب تک اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کا حکم نہ دے اس کی فرمانبرداری کرتے رہنا۔

لیکن اگر ہم اپنے معاشرے پر نظر دوڑائیں تو ہمیں عجیب تضاد محسوس ہوتا ہے عورت کو جب کسی محفل میں شرکت کرنا ہوتی ہے یا اپنی کسی سہیلی سے ملنے جانا ہوتا ہے تو خوب میک اپ کر کے خوشبو لگا کر اور اپنے سارے زیورات پہن کر گھر سے گویا دلہن بن کر نکلتی ہے اور جیسے ہی گھر میں واپس لوٹتی ہے تو اپنا میک اپ صاف کر دیتی ہے زیورات اتار دیتی ہے اور پرانے کپڑے زیب تن کر لیتی ہے اور خاوند جس نے اس کے لیے یہ سب کچھ خریدا ہوتا

ہے اس سے لطف اندوز ہونے سے محروم رہتا ہے اور ہمیشہ اپنی بیوی کو پرانے کپڑوں میں دیکھتا ہے جب کہ اس سے پیاز اور لہسن کی بدبو پھوٹ رہی ہوتی ہے حالانکہ اگر عورت میں کچھ عقل ہوتی تو ایسا نہ کرتی بلکہ اپنے خاوند کو زیب و زینت کا زیادہ حقدار تصور کرتی، سنو! اے میری مسلمان بہنو! تمہارا خاوند جب کام کے لیے گھر سے باہر چلا جائے تو اس کی غیر موجودگی میں گھر کے سارے کام کاج ختم کر لیا کرو پھر غسل کر کے خاوند کی رضا کی خاطر جس سے یقیناً اللہ تعالیٰ بھی راضی ہوگا خوب زیب و زینت اختیار کرو چنانچہ جب وہ گھر میں واپس آئے تو اسے اپنے سامنے خوبصورت بیوی تیار شدہ کھانا اور صاف ستھرا گھر نظر آئے تاکہ تمہارے ساتھ اس کی محبت میں مزید اضافہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر اس کی نظر نہ پڑے اور اللہ تعالیٰ کی قسم! یہ جائز جادو ہے جو ہر بیوی اپنے خاوند پر کر سکتی ہے۔

محبت والے جادو کا علاج:

﴿1﴾ مریض پر یہ قرآنی دم کریں سورۃ التغابن کی آیات نمبر 14 تا 16 کی تلاوت کریں۔
﴿2﴾ جس پر سحر محبت کیا گیا ہو دم کے دوران اس پر عموماً مریگی کا دورہ نہیں پڑتا البتہ اس کے ہاتھ پاؤں سن ہو جاتے ہیں یا سردرد یا سینے کا درد اٹھ سکتا ہے اور قے بھی آسکتی ہے سوا گرا سے معدے کا درد شروع ہو جائے اور وہ قے کرنا چاہتا ہو تو درج ذیل آیات پڑھ کر پانی پر دم کریں۔

﴿1﴾ سورۃ یونس کی آیات نمبر 81/82۔

﴿2﴾ سورۃ الاعراف کی آیات نمبر 117 تا 122۔

﴿3﴾ سورۃ طہ کی آیت نمبر 69۔

﴿4﴾ آیت لکری۔

پھر وہ پانی مریض کو پینے کے لیے دے دیں اس کے بعد اگر اسے زرد یا سرخ یا سیاہ رنگ کی الٹی آجائے تو سمجھ لیں اس کا جادو ٹوٹ گیا ہے ورنہ تین ہفتے تک اسے یہ پانی پینے کی تلقین کریں یا اس وقت تک جب تک اس کا جادو ٹوٹ نہ جائے۔

خاوند کا علاج کرتے وقت یہ بات یاد رہے کہ اس کی بیوی کو اس کا علم نہ ہو کیونکہ اگر اسے علم ہو جائے گا تو وہ دوبارہ اس پر جادو کر سکتی ہے۔

گھریلو عداوتوں سے نجات:

ایک دوسرے کی جائز خواہش کا احترام اور شخصی کمزوریوں کو نظر انداز کر کے مل جل کر رہنا اور خوشی غمی کے موقع پر برابر کا شریک ہونا اسلام کے مشترکہ خاندانی نظام کی بدولت مسلم معاشرے کا خاصہ ہے لیکن اب نفسا نفسی کا دور ہے جس کی وجہ سے مشترکہ خاندانی نظام ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ ہمارے گھرا من و سکون اور حقیقی خوشیوں کی لذت سے محروم ہوتے جا رہے ہیں خود غرضی، حسد، کینہ، بغض اور شدت انتقام کے جذبات سے مسلح ہو کر ہم اپنے گھروں میں چھا بڑی والوں کی طرح لڑنے جھگڑنے میں مصروف ہیں اور ہمارے گھر مچھلی منڈی کا منظر پیش کرتے ہیں ایک ہی گھر میں رہنے والے خاندان کے مختلف افراد کے درمیان الفت و محبت اور بھائی چارے کے بجائے ایک دوسرے کے خلاف دلوں میں ہر وقت نفرتوں کا ٹھانہیں مارتا طوفان اور بدگمانیوں کی چنگاریاں سلگتی رہتی ہیں یہ

حقائق کسی سے پوشیدہ نہیں مجھے بہت سے خطوط ملے ہیں جن میں اس قسم کے مسائل کا حل دریافت کیا گیا ہے حالات جس تیزی کے ساتھ خراب ہو رہے ہیں ہمیں بھی اپنی روش کو تبدیل کرنا ہوگا یہ ان اپرستی کا مہلک زہر ہی ہے جس نے ہماری زندگیوں میں تلخیاں گھول رکھی ہیں ان تمام انسانی کمزوریوں پر آسانی کے ساتھ کنٹرول کیا جاسکتا ہے یہاں جن وظائف کا انتخاب کیا گیا ہے وہ اسی موضوع کی مناسبت سے بیان کیے جا رہے ہیں ان وظائف پر عمل کر کے ہر شخص نفرتوں کو محبتوں میں تبدیل کر سکتا ہے۔

گھریلو اختلافات دور کرنے کے لئے:

گھریلو اختلافات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک قدرتی اور دوسرے عملیات کے ذریعے کیے جاتے ہیں اگر کسی گھر میں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے ختم ہونے کا نام نہیں لیتے اس کا کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً خاوند کو اپنی بیوی کی سیرت یا صورت پسند نہیں اسی طرح بیوی خاوند کو پسند نہیں کرتی اس قسم کی ناچاقی کی صورت میں جس فریق کو تکلیف ہو وہ وظیفہ شروع کرنے سے چند دن پہلے کثرت کے ساتھ درود ابراہیمی کا ذکر کرے اس کے بعد یہ وظیفہ کرے وظیفہ شروع کرنے سے پہلے با وضو ہو کر 11 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے پھر 313 بار یہ پڑھیں۔

﴿اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ﴾

روزانہ فجر کی نماز کے بعد پڑھیں آخر میں دوبارہ 11 مرتبہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے۔
فرصت کے اوقات میں بھی اس دعا کا ذکر کرتے رہیں تو نتائج بہت جلد سامنے

آئیں گے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تمام پریشانیوں سے نجات مل جائے گی یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مسئلہ حل نہیں ہو جاتا اگر اسے زندگی کا معمول بنالیں تو یہ سب سے بہتر ہے۔

ناچاتی دور کرنے کے لیے:

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف ابراہیمی اس کے بعد یہ آیت عشاء کی نماز کے بعد 313 مرتبہ پڑھنی ہے۔

﴿وَالْقِيَتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلَتُصْنَعَ عَلَيَّ عَيْنِي﴾

یہ وظیفہ 21 دن کرنا ہے وظیفہ مکمل ہونے پر اپنے جسم پر چاروں طرف پھونکیں مار کر دم کریں ان شاء اللہ جلد معاملہ درست ہو جائے گا اگر ان وظائف کو کرنے کے بعد حالات مکمل طور پر درست نہ ہوں تو پھر یہ آیت بھی اسی طریقے کے مطابق پڑھیں۔

﴿يَجِبُونَهُمْ كَحَبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾

اپنے اوپر اور دوسرے فریق پر بھی دم کریں گھر میں ختم نہ ہونے والی ناچاتی کو دور کرنے کے لیے یہ عملیات انتہائی کامیاب ہیں اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کرے گا۔ اور آپس میں محبت ہو جائے گی۔

میاں بیوی کے درمیان نفرت والے جادو کا توڑ:

اگر کسی نے جادو تعویذات کے ذریعے میاں بیوی یا کسی بھی خونی رشتوں کے درمیان عداوت پیدا کی ہو تو اس کے لیے طریقہ علاج یہ ہے کہ حسب ضرورت اپنے پاس دم کرنے

کے لیے پانی رکھ لیں اول و آخر درود شریف پڑھنا ہے 41 مرتبہ سورۃ الفلق اور 41 مرتبہ ہی سورۃ الناس پڑھ کر پھونک مار کر دم کریں اس کے بعد نیچے دیئے گئے سات سلام پڑھیں۔

﴿1﴾ ﴿سَلَامٌ قَوْلٌ مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ﴾

﴿سورۃ یٰسین آیت نمبر 58﴾

﴿2﴾ ﴿سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ﴾

﴿سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 79﴾

﴿3﴾ ﴿سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ﴾

﴿سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 109﴾

﴿4﴾ ﴿سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ﴾

﴿سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 120﴾

﴿5﴾ ﴿سَلَامٌ عَلَى آلِ يَاسِينَ﴾

﴿سورۃ الصّٰفّٰت آیت نمبر 130﴾

﴿6﴾ ﴿سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُواْ خَلِيدِينَ﴾

﴿سورۃ الزمر آیت نمبر 73﴾

﴿7﴾ ﴿سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾

﴿سورۃ القدر آیت نمبر 5﴾

ہر سلام کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد پانی پر پھونک مار کر دم کرنا ہے یہ دم کیا ہو پانی دونوں میاں بیوی یا جن دو افراد کے درمیان عداوت کا شک ہو انہیں پلا دیں اس عمل کو 41 دن مسلسل کرنا ہے۔

ان شاء اللہ جادوؤں نے اور تعویذات کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے یہ وظیفہ

کرنے والا شخص سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر اپنے آپ کو دم کرتا رہے۔

غلط فہمی کی بنا پر لڑائی جھگڑے سے نجات کے لیے:

اگر گھر میں بغیر کسی وجہ یا غلط فہمی کی بنا پر جھگڑا طویل پکڑ لے اور ختم ہونے کا نام نہ لے تو یہ دعاروزانہ فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ اول و آخر درود شریف ابراہیمی کے ساتھ پڑھنی

﴿اللَّهُمَّ الْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْصِرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ﴾

اگر دن کے باقی حصوں میں بھی فرصت کے لمحات میں اس کا ذکر جاری رکھیں تو جلد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات معمول پر آجائیں گے جس گھر میں لڑائی جھگڑا ختم ہونے کا نام نہیں لیتا اس گھر کا سربراہ مندرجہ بالا طریقے کے مطابق فجر کے بعد پڑھے۔ اور دعا کرے۔

عملیات شروع کرنے کے لیے جو شرائط بتائی گئی ہیں ان پر سختی کے ساتھ عمل کریں اگر یہ وظائف خواتین خود کرنا چاہیں تو ایام مخصوصہ کے درمیان کا وقفہ کر کے دوبارہ اسی ترتیب کے ساتھ وظیفہ جاری رکھ سکتی ہیں اس سے ان کے عمل میں کوئی خلل واقع نہ ہوگا کیونکہ شرعی طور پر انہیں نماز معاف ہے۔

الواجب مبارك

اپنے نام پر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ یہ کتاب
اس کتاب کے نام پر لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ یہ کتاب

لوح

جیسا کہ ہر کوئی جانتا ہے کہ عروج نظام شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے تمام سیارگان اسی کے ماتحت چلتے ہیں۔ ہر ایک اس کے تابع ہے۔ ہر ایک اس سے خوراک یعنی روشنی لے کر چلتا ہے۔ یوں کہہ لیں گے یہ بادشاہ و پادشاہی سب اس کے نشان میں اسی طرح جو کوئی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ تمام مخلوق میں نمایاں حیثیت سے رہے گا یہ ایک ایسی لوح ہے جو انسان کو بعض اوقات تو تحت مرگ سے اس کی نجات دے لے جاتی ہے۔

تسخیر حکمران و افسران کے لیے قوی الاثر ہے آپ یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ لوح ایک خوش بختی کی لوح ہے حال لوح اپنے اندر ایک عریب سی قوت محسوس کرتا ہے۔

ہمیں کے نام ان مروف (مروف، مروف) سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یلوج ہے۔

لوح شرف مشتری

ہائی خوش بختی حصول دولت آمدنی کے مختلف ذرائع کو ترقی دینا انعامی اسکیموں میں
فائدہ مستقبل کی بہتری کیلئے اور ترقی کے استحکام کیلئے لوح مشقری، غوا، لکڑی، پلاسٹک، پلاسٹک

جن کے نام ان حروف بوج، خ، گ، ث، ش، ص، س، ہ سے شروع ہوتے ہیں ان

کے لئے یہ اور ہے۔

لوح شرف زحل

کاموں میں رکاوٹ، جائیداد کے تنازعات، پرانے امراض، ضدی امراض، نحوست، جادو و آسیب سے نجات، دشمن سے حفاظت کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

جن کے نام ان حروف ہا، ل، ع، ل، ظ، ز، ض، ن، پ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف مرتخ

دل کی گھبراہٹ، ڈپریشن، مردانہ امراض، خواتین کے امراض، خون کی کمی، آسیب سے نجات، افسران بالا کی توجہ اور رجوع خلق کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

جن کے نام ان حروف ہ، ک، ق، خ، پ سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح عطارد

علمی ترقی، حافظے میں اضافہ، تعلیم میں کامیابی، یادداشت اور باغبانی کیلئے اور روحانی علوم اور ٹرانسپورٹ تجارت اور کمیونیکیشن سے منسلک افراد کیلئے بنوا کر پاس رکھیں۔

جن کے نام ان حروف ہ، ب، و، ر، ت، ط سے شروع ہوتے ہیں ان کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح زہرہ

لوح زہرہ تسخیر کی بہت بڑی قوت اپنے اندر محفوظ رکھتی ہے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف نا واقف، چھوٹے بڑے، مرد و خواتین سب اس کی طرف کھینچے جاتے آئیں گے۔ وہ لوگ جن کا کاروبار عوام الناس سے متعلق ہے مثلاً حکیم، ڈاکٹر، وکلاء، دکاندار اور دیگر اس

طرح کے کاروباری حضرات اس لوح مبارک کو پاس رکھیں تو کابک خود بخود کھینچے چلے آئیں گے۔ کنوارہ لڑکائی لڑکی پاس رکھے تو جلد مناسب رشتہ ملے۔ یہ ایک عجیب لوح مبارک ہے جو کوئی اس کو استعمال میں لائے گا وہ خود اس کے کمالات دیکھے گا بنوا کر پاس رکھیں۔

تمام حروف کے لئے یہ لوح ہے۔

لوح شرف سبع ستارگان

سات ستاروں کی کچھ لوح خیر و برکت مالی خوش بختی تسخیر خلق مرد اور عورتوں کے پرانے امراض شادی میں تاخیر اور رکاوٹ علمی ترقی۔ تعلیم میں کامیابی، گھریلو پریشانیوں سے نجات اور ہر کام کیلئے لوح سبع ستارگان بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح حصار

آسیب، جنات، جادو، نظر بد، کالے علم کا توڑ، بناتی مرگی، جتنی دورے، حفاظت کے لئے بنوا کر پاس رکھیں۔

لوح رشتہ

بچوں کی شادی میں تاخیر، شادی نہ ہوتی ہو یا بڑا رٹوٹ جاتی ہو نیز بچوں میں پیار و محبت کیلئے اور جلد نیک رشتہ کے اسباب کیلئے لوح صالحہ رشتہ بنوا کر پاس رکھیں۔

عبادت شوق کے لیے

بعد نماز تہجد اول و آخر رو دایرانی 41 بار اور اس وظیفہ کو 313 بار پڑھیں۔

يَا مُحْصِي يَا قَدُّوسُ

اولاد زینہ کے لیے

بعد نماز ظہر اول و آخر رو دایرانی 11 بار اور اس وظیفہ کو 500 بار پڑھیں۔

يَا اَوَّلُ يَا وَاِرْتُ

جادو و جنات سے حفاظت کے لیے

بعد نماز عشاء اول و آخر رو دایرانی 3 بار اور اس وظیفہ کو 41 بار پڑھیں۔

يَا حَفِیْظُ يَا رَقِیْبُ يَا وَكِیْلُ

بخشش کے لیے

بعد نماز تہجد اول و آخر رو دایرانی 7 بار اور اس وظیفہ کو 301 بار پڑھیں۔

يَا عَفُوُّ يَا رَافِعُ

محتاجی سے بچنے کے لیے

بعد نماز فجر اول و آخر رو دایرانی 11 بار اور اس وظیفہ کو 1200 بار پڑھیں۔

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ

میاں بیوی میں محبت کے لیے

بعد نماز عصر اول و آخر رو دایرانی 11 بار اور اس وظیفہ کو 701 بار پڑھیں۔

يَا وَدُّو دُيَا عَزِيزُ يَا لَطِیْفُ

عذاب قبر سے بچنے کے لیے

بعد نماز عشاء اول و آخر رو دایرانی 3 بار اور اس وظیفہ کو 313 بار پڑھیں۔

يَا تَوَّابُ يَا وَكِیْلُ

ہر دل عزیز ہونے کے لیے

بعد نماز ظہر اول و آخر رو دایرانی 11 بار اور اس وظیفہ کو 101 بار پڑھیں۔

يَا مُعِزُّ يَا رَشِیْدُ

نفائی قلب کے لیے

بعد نماز چاشت اول و آخر رو دایرانی 3 بار اور اس وظیفہ کو 1001 بار پڑھیں۔

يَا بَاعِثُ يَا نُوْرُ

حفاظت حمل کے لیے

بعد نماز مغرب اول و آخر رو دایرانی 11 بار اور اس وظیفہ کو 225 بار پڑھیں۔

يَا مُبْدِيُ يَا سَلَامُ

علم میں اضافہ کے لیے

بعد نماز فجر اول و آخر درود ابراہیمی ﴿21﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿500﴾ بار پڑھیں۔

يَا حَكِيمُ يَا بَاعِثُ

حصول عزت کے لیے

بعد نماز تہجد اول و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿101﴾ بار پڑھیں۔

يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ

جادو سے صحت کے لیے

بعد نماز فجر اول و آخر درود ابراہیمی ﴿21﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿313﴾ بار پڑھیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

جادو سے حفاظت کے لیے

بعد نماز مغرب اول و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿91﴾ بار پڑھیں۔

يَا رَحْمَنُ يَا سَلَامُ

امتحان میں کامیابی کے لیے

بعد نماز ظہر اول و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿401﴾ بار پڑھیں۔

يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ

دشمن کو کچلنے کے لیے

بعد نماز عشاء اول و آخر درود ابراہیمی ﴿3﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿1100﴾ بار پڑھیں۔

يَا خَافِضُ يَا قَادِرُ

گمشدہ کے لیے

بعد نماز عشاء اول و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿500﴾ بار پڑھیں۔

يَا جَامِعُ يَا مُعِيدُ

مخلوق سے بے نیازی کے لیے

بعد نماز مغرب اول و آخر درود ابراہیمی ﴿7﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿101﴾ بار پڑھیں۔

يَا وَهَّابُ يَا وَاسِعُ

شفاعت نصیب ہونے کے لیے

بعد نماز عشاء اول و آخر درود ابراہیمی ﴿11﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿313﴾ بار پڑھیں۔

يَا حَسِيبُ يَا تَوَّابُ

خاتمہ بالخیر کے لیے

بعد نماز عشاء اول و آخر درود ابراہیمی ﴿21﴾ بار اور اس وظیفہ کو ﴿500﴾ بار پڑھیں۔

يَا مُوْخِرُ يَا آخِرُ